حصارِ_عشق_کا_جنون

اسرا_رحمٰن

مکمل ناول

چاند ویسا ہی تھا جیسا ہوتا ہے۔۔بے حد روشن۔۔ہمیشہ کی طرح بے حد دور۔۔وہ کھڑکی کے پاس کھڑی آسمان پر چمکتے خوبصورت چاند کو دیکھ رہی تھی اپنی زندگی کے کھیل کو سمجھنے کی کوشش زیادہ کر رہی تھی۔۔اس کا دل بجھ گیا تھا۔۔زندگی نے اچانک ہی ایک عجیب اور بھیانک موڑ لے لیا تھا۔۔وہ تھک گئی تھی۔۔۔کیونکہ اسے معلوم تھا حالات اتنی آسانی سے سازگار نہیں ہونگے۔۔اسے معلوم تھا اسے کوئی ٹھوس فیصلہ کرنا ہوگا۔۔۔بہت بہتر فیصلہ۔۔جس سے سب پہلے جیسا ہو جائے۔۔جس سے سب کی الجھنیں ختم ہو جائیں۔۔زندگی سازگار ہو جائے..!

"آپ ابھی تک جاگ رہی ہیں۔۔" جانی پہچانی سی آواز نے اس کی سوچوں کے جنگل سے باہر نکالا۔اس نے مڑ کر بیڈ کے پاس کھڑی فاطمہ کو دیکھا جس کے ہاتھ میں دودھ کا گلاس تھا۔چہرے پر ہمیشہ کی طرح نرمی تھی۔

"اپنا کیا حال بنالیا ہے پیاری۔۔" دودھ کا گلاس بیڈ سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر وہ اس کے پاس آئی۔

"..سو جائیں آپ...سب ٹھیک ہے ہو جائے گا.." اس کا انداز تسلی بخش تھا

"نیند کیسے آئے گی مجھے فاطمہ! تم ہی سوچو..میں کیسے دوسروں کی نیند حرام کر کے سکون کی نیند لے سکتی ہوں..میں اتنی بے حس نہیں ہوں فاطمہ!" کب سے اس کی آنکھوں..میں ٹھہرے آنسو ضبط ٹوٹنے پر اس کے خوبصورت رخساروں پر ڈھلک آئے تھے

آپ خود کو ان سب کا قصوروار کیوں سمجھتی ہیں.."ایک ہاتھ سے اسے کندھوں سے "
...تھام کر اس نے اس کے آنسو صاف کئے

"..تو کیا کروں میں تم ہی بتاؤ "

"..کچھ نہیں بس آپ سکون سے بیٹھی رہیں.. بابا جان ہیں نا وہ کوشش کر رہے ہیں"

کچھ نہیں ہو گا فاطمہ! جب تک میں کوئی قدم نہیں اٹھاؤں گی کچھ ہو گا.."اس کا انداز "
.. ٹھوس تھا... وہ دوبارہ کھڑکی کے پار چاند کو دیکھنے لگی

...کیا کرنا چاہتی ہیں آپ..؟"اس نے استفہامیہ سے اسے دیکھا "

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اب اور نہیں فاطمہ ! میں اب اور ظلم نہیں ہونے دوں گی.. میں اب اور جانیں سولی پر" نہیں چڑھنے دوں گی.. میں نے اس جنگ کو ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا.. "آنسو صاف کرتی وہ ایک عظم کے ساتھ کہتی ہوئی اٹھی..

آپ.. آپ خود کو اس.. اس وحشی کے حوالے کرنے جا رہی ہیں.. "فاطمہ کے حیرانی " سے دیکھنے پر اس نے نظریں چرا لیں..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تو اور کیا کروں میں.. تم ہی بتاؤ کوئی راستہ ہے اس سب کو روکنے کا.. کوئی راستہ نہیں " ہے فاطمہ.. وہ وحشی انسان مجھے حاصل کرنے کے لئے کچھ بھی کر جائے گا.. تم دیکھ رہی ہونا اس کی بربادیاں.. وہ آخری تک پار کر جائے گا.. اور بابا.. بابا اپنا سب کچھ ہار جائیں گے صرف مجھے بچانے کے لئے.. میں انہیں ٹوٹتا ہوا نہیں دیکھ سکتی فاطمہ.. میں انہیں برباد ہوتا

ہوانہیں دیکھ سکتی..اس لئے میں نے فیصلہ کرلیا ہے..اب وہی ہوگا جو وہ چاہے گا..."کالی چادر سے اپنے پورے وجود کو لپیٹے مضبوط قدم اٹھاتی وہ کمرے سے باہر نکلی..فاطمہ بھی اس کے ساتھ باہر آئی..اب وہ تیز قدموں سے اپنے بابا سردار محمد ابراہیم خان کے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی..ان کے کمرے میں روشنی تھی جو ان کے جاگنے کا ثبوت دے رہی تھی..وہ ناک کرتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی..

کمرے میں سردار محمد ابراہیم خان کے ساتھ ان کے بہت اچھے دوست عظیم صاحب بھی تھے..اور یقیناوہ دونوں موجودہ کا حل تلاش کرنے کی کوشش کررہے تھے..جو شاید ملنے سے رہا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آؤ بیٹا.." عظیم صاحب نے مسکرا کر اسے دیکھا..اس نے بابا کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہے تھے..وہ زندگی میں کبھی اتنے کمزور نہیں لگے جتنے وہ اب لگ رہے تھے..

زندگی کے اس موڑ پر بالکل ٹوٹ گئے تھے..اپنے بابا کو اس حال میں دیکھ کر اس کا دل خون کے آنسو رو رہا تھا..

میں نے جانے کا فیصلہ کر لیا ہے بابا.."اس کے ٹھوس لہجے پر دونوں نے حیرانی سے " اسے دیکھا..

..مائسہ! تم اپنے کمرے میں جاؤ.."ہاتھ کے اشارے سے اسے جانے کو کہا "

نہیں بابا..بہت ہو گیا اب اور نہیں..اب اور بے حس مجھ سے ہوا نہیں جاتا..میں اب " اور برداشت نہیں کر سکتی بابا..میری بات مان لیں بابا پلیز.."آنسو اس کی آنکھوں سے تیزی روانہ ہوئے..اس نے ملتجی نظروں سے انہیں دیکھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن.. لیکن وہ..وہ تمہیں لے جائے گا.."لفظ ان کی زبان سے ٹوٹ کر ادا ہوئے..وہ" ..دوڑ کر ان کے سینے سے جا لگی

میں جانتی ہوں بابا..اس کے علاوہ دوسرا راستہ بھی نہیں ہے اسے روکنے کا..آپ " جانتے ہیں وہ کتنی تباہیاں مچائے گا..وہ بہت ضدی ہے بابا..میں..میں اب اور زندگیاں اس کی ضد کی سولی پر نہیں چڑھا سکتی..مجھ سے اب برداشت نہیں ہوتا بابا..میں اس سب "..کا خاتمہ کرنا چاہتی ہوں

بھلے ہی انہوں نے اسے گلے لگا کر اس کے سر پر ہاتھ نہیں رکھا لیکن وہ ان کے آنسوؤں ..کی نمی اپنے بالوں میں محسوس کر سکتی تھی

!..وہ یہ لڑائی ضرور جیت گئی تھی لیکن جنگ ہار گئی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

!..انااور ضد کی اس جنگ میں وہ اپنی اناہار گئی تھی

«««««««««««««««««««««««««««««»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»

وہ اپنی بالکنی میں کھڑا گہری تاریکی میں چمکتے اس خوبصورت چاند کی خوبصورتی کو دیکھ رہا تھا جو اس گھور اندھیرے میں دنیا کو ایک الگ ہی خوبصورتی دے رہا تھا.. دروازہ ناک ہونے کی آواز پر اس نے مڑ کر دیکھا تو فائق اپنے مخصوص انداز میں کمرے میں داخل ہو رہا تھا ..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تمھیں ناک کرنے کی ضرورت کب سے پڑنے لگی.."وہ ہلکے پھلکے انداز میں مسکرایا تو فائق بھی کھل کر مسکرادیا..

"..میں نے سوچا آپ سو رہے ہوں گے "

..کوئی کام تھا.."انداز سنجیدہ تھا "

جی سردار محمد ابراہیم خان کا پیغام آیا ہے کہ.."اس نے رک کر اجازت طلب نظروں "
..سے اسے دیکھا تو اس نے جاری رکھنے کا اشارہ کیا

وہ آپ کی شرط ماننے کے لئے بالکل تیار ہیں بس آپ نے جو وعدہ کیا ہے اسے پورا "
"..کریں

"..اور "

اور یہ کہ مائسہ ابراہیم خان کو آپ کے حوالے کیا جاتا ہے.."اس کے چہرے پر فاتحانہ " مسکراہٹ پھیل گئی..اسے یقین تھا جو وہ چاہے گا وہی ہو گا..اس نے جو کھیل کھیلا تھا اس میں وہ جیت گیا تھا...

اس نے اپنی زندگی میں جس چیز کی بھی خواہش کی تھی اسے حاصل کیا تھا..وہ ہمیشہ سے ضدی تھا..اور اس بار اس کی ضد کا شکار کوئی چیز نہیں بلکہ ایک زندہ وجود بنا تھا..مائسہ ابراہیم خان اس بار اس کی ضد کا شکار بنی تھی...جسے وہ حاصل کرنے کے لئے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا...

مبارک ہو سر.."اس نے مسکرا کر فائق کی مبارکباد وصول کی تھی..اس کے چہرے پر " جیت سرور دیکھا جا سکتا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جاؤاپنے آدمیوں سے کہو کہ ان لڑکیوں کو باعزت آزاد کرنے کی تیاری کریں..اور " حویلی کو پھولوں اور روشنیوں سے نہادو اپنی شہزادی کے استقبال کے لئے.."وہ حکم صادر کرتا ہوا مسرور سا دوبارہ بالکنی کی طرف مڑ گیا رات کی تاریکی میں چمکتے اس چاند میں اپنے چاند کا عکس تلاش کرنے..!

«««««««««««««««««««««««««««««««<>»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»

سردار محمد ابراہیم خان کی جمال پور کے سردار صدام جہانگیر شاہ کی شرط ماننے کی خبر پورے آدم پور میں جنگل کی آگ کے مانند پھیلی تھی..ان کے اس فیصلے جہاں کچھ لوگ حیران تھے تو کچھ لوگ خوش تھے جبکہ کچھ لوگوں کے تاثرات ملے جلے تھے..انہیں جہاں اپنے سردار کی عزت پیاری تھی وہیں اپنی زندگی بھی پیاری تھی...

محمد ابراہیم خان کے بڑے بیٹے ریحان نے اپنے باپ کے اس فیصلے کے سبب ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے شہر شفٹ کر گیا تھا.. مائسہ کو بہت افسوس ہوا اپنے بھائی کے اس عمل پر.. وہ جانتی تھی کہ اس نے یہ فیصلہ کر کے بہت بڑے طوفان روک لیا ہے.. لیکن وہ یہ بھی جانتی تھی کہ اس کا یہ قدم اس کی زندگی میں کتنے مشکلات پیدا کرنے والا ہے.. وہ آنے والے امتحان کے لیۓ خود کو تیار کر چکی تھی..

صدام جہانگیر شاہ اپنی زبان کا پکا تھا.. یہ سارا گاؤں جانتا تھا.. اس نے جو کہا وہ کر دکھایا تھا.. اس نے صرف مائسہ کی مانگ کی تھی.. ان پندرہ لڑکیوں کی عزت کے بدلے اس نے صرف ایک شہزادی کی شرط رکھی تھی.. ایک اکیلی شہزادی..!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

«««««««««««««««««««««««««««««««»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»

وہ اپنے ضروری سامان ایک بیگ میں رکھ رہی تھی... ہمیشہ کی طرح فاطمہ اس کے ساتھ تھی.. وہ اس کے چہرے کے تاثرات سے اس کے دل کا حال جاننے کی کوشش کر رہی تھی.. لیکن ناکامیاب رہی..

"..میں بھی آپ کے ساتھ چل رہی ہوں "

نہیں تم میرے ساتھ نہیں آسکتی.. میں نے سب کو منع کر دیا ہے اور ان سب میں تم" بھی آتی ہو.."اس کا انداز دو ٹوک تھا..

آپ بھول رہی ہیں کہ صدام جہانگیر شاہ نے آپ کو ایک ملازمہ لانے کی اجازت دی" ہے.."اس نے صدام جہانگیر شاہ کی بات دہرائی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

.. تم ملازمہ نہیں ہو.. "اس نے الماری سے سر نکال کر گھور کر فاطمہ کو دیکھا "

آپ کے کہنے سے سچائی نہیں بدل جاتی.. میں آپ کے خاندانی خانسامہ کی بیٹی ہوں "
جسے آپ لوگوں نے بہت محبت دی ہے.. اور میں اسی محبت کا قرض چکانا چاہتی ہوں.. "

.. اس نے نرمی سے اسے دیکھا

".. محبت کے قرض چکائے نہیں جاتے فاطمہ بی بی "

جو بھی ہو.. لیکن میں آپ کے ساتھ جا رہی ہوں.. میں نے بابا جان سے بات کرلی "
ہے.."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"تم کیوں نہیں سمجھتی فاطمہ... میں نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے تمہاری زندگی برباد ہو.."وہ افسردگی سے بولی تو وہ مسکرا دی

"انشاءاللہ کسی کی زندگی برباد نہیں ہوگی.. جب اتنا بڑا فیصلہ کر ہی لیا ہے تو اللہ پر بھروسہ بھی رکھیں.."اس کا انداز ناصحانہ تھا

"۔۔اللہ کے بھروسے ہی اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے"

وہ دونوں آپس میں باتیں کر رہی تھیں کہ دروازے پر کسی نے ہلکے سے دستک دی..

"عاصم..! تم کہاں تھے عاصم.. میں نے تمہیں کتنا یاد کیا.. تم نہیں جانتے.."اندر داخل ہوتے عاصم کو دیکھ کر اس کا پژمردہ چہرہ کھل اٹھا تھا.. وہ جلدی سے اٹھ کر اس کے پاس گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جو کہ کمرے میں وسط میں کھڑا اسنجید گی سے اسے ہی دیکھ رہا تھا... جبکہ فاطمہ عاصم کو سلام کرتی کمرے سے باہر نکل گئی..

" تم نے کیا کیا مائسہ.. کم از کم میرا انتظار تو کر لیتی.."اس کے چہرے پر خفگی، حیرانی اور غصے کے ملے جلے تاثرات تھے..اس کی بات پر ایک لمحے کو وہ چپ سی اسے دیکھے گئی پھر اس کے پاس سے ہٹ کر دوبارہ بیڈ کی طرف بڑھ گئی..

"تم نہیں جانتے عاصم حالات کتنے ناساز ہو گئے تھے.."

" میں سب جانتا ہوں.. بابا مجھے پل پل کی خبر دے رہے تھے.. آخر تم نے اتنا بڑا قدم بنا سوچے سمجھے کیسے اٹھالیا مائسہ.. بابا ہر طور سے ابراہیم انکل کی مدد کر رہے تھے.. پھر کیوں کیا.."اس کا شکوہ کرنا بجا تھا..

وہ دونوں بچپن کے دوست تھے..ایک ساتھ کھیل کود کر بڑے ہوئے تھے...عاصم سردار
.. محمد ابراہیم خان کے بچپن کے دوست عظیم خاکوانی کا سب سے چھوٹا اور لاڈلا بیٹا تھا
وہ دونوں ایک دوسرے کرتے تھے..ان دونوں کے بیچ انڈرسٹینڈنگ بہت زبردست
تھی..ان دونوں کی پسندیدگی دیکھ کر دونوں خاندانوں نے اس دوستی کو رشتے داری میں
...بدل لیا تھا

لیکن ضروری نہیں ہے کہ زندگی میں سب کچھ اچھا ہی ہو...سب کچھ آپ کی مرضی کے
مطابق ہو...زندگی آپ کو ہمیشہ خوشیاں ہی دے...زندگی تو خوشی اور غم کے ملے جلے
سنگم کا نام ہے...ایک لمحے خوشی ہے تو دوسرا لمحہ غم کی زد میں...زندگی ایک امتحان
ہے..اور جو اس امتحان کو ہمت اور صبر سے پار کر گیا سمجھو اس نے زندگی جینے کا راز جان
...گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

منگنی کے بعد عاصم آگے کی پڑھائی کے لئے بیرون ملک چلا گیا..اور یہاں اس کی ہنستی مسکراتی زندگی میں صدام جہانگیر شاہ جیسا طوفان آگیا جو ایک پل میں سب کچھ اڑا لے گیا..یہاں تک کہ مائسہ ابراہیم خان کو بھی..!

عظیم انکل نے بہت مدد کی ہماری عاصم..وہ ہر لمحے بابا کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر رہے..انہیں کبھی ٹوٹنے نہیں دیا... لیکن کبھی کبھی ہمیں خود کو بھول کر کچھ ایسے فیصلے لینے پڑتے ہیں جس سے سب کی بھلائی ہو...میں اپنے بابا کی عزت کو بچانے کے لیے ان پندرہ لڑکیوں کے گھر والوں کی عزت کو داؤ پر نہیں لگا سکتی...میں اپنی خوشی کے آگے انہیں رسوا نہیں کر سکتی.."وہ رخ پھیر گئی...

"اور میں.. میرا کیا ہو گا.. اتنے لوگوں کے بارے میں سوچ لیا لیکن میرے بارے میں کچھ بھی نہیں سوچا.." وہ اس کے سامنے آکر بولا..

"سوچا ہے نا.. تمہارے بارے میں بھی سوچا ہے.. تم بہت اچھے ہو عاصم.. تمہیں مجھ سے بھی اچھا ہمسفر مل جائے گا انشاءاللہ.." اس نے افسردگی سے اسے دیکھا جس کی آنکھیں ضبط سے لال ہو گئی تھیں..

"میں کچھ نہیں جانتا.. اب بھی وقت ہے مائسہ.. تم میرے ساتھ چلو.. میں تمہیں ان سب سے بہت دور لے جاؤں گا... تمہیں کبھی کوئی تکلیف نہیں ہونے دوں گا.." وہ اس کا ہاتھ پکڑ کے بہت محبت سے بولا..

اوران ماں باپ کا کیا ہو گا جو اپنی بیٹیوں کے آنے کا کل صبح کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں... میں انہیں دھوکا دے دوں.. انہیں خون کے آنسو رونے پر مجبور کر دوں.. " "

..وہ براہ راست اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولی

" تم جزبات سے کام لے رہی ہو مائسہ... ایسا کچھ نہیں ہو گا.. بابا سب سنبھال لیں گے.. کچھ دنوں بعد سب ٹھیک ہو جائے گا.." وہ اسے کندھوں سے تھام کر قائل کرنے والے

..انداز میں بولا

" نہیں عاصم میں جزبات سے کام نہیں لے رہی.. اگر تم میری جگہ ہوتے تو تم بھی یہی فیصلہ کرتے.. حالات کا تقاضا یہی ہے.. اور میں اپنے فیصلے سے ایک انچ نہیں ہٹوں گی.. بہتر یہی ہے کہ تم یہاں سے چلے جاؤ.. "اس کا انداز دو ٹوک تھا.. اس کی آنکھوں میں ایک عزم تھا.. عاصم کو اس بات سے بہت تکلیف پہنچی تھی.. وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ اس سے دیر ہو

..گئی ہے.. لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہ کمرے سے باہر چلا گیا

بیڈ پر بیٹھ کر وہ دوبارہ اپنی پیکنگ کرنے لگی.. کل صبح ہی صبح اس کی روانگی تھی.. صدام جہانگیر شاہ نے یہی شرط رکھی تھی کہ جب وہ اس کی حویلی قدم رکھے گی تبھی ان قیدی لڑکیوں کو رہائی ملے گی.. ورنہ تاخیر ان کی عزت اور زندگی دونوں کے لئے خطرہ ثابت ہو گی...!!

«««««««««««««««««««««««««««««»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پورے آستین کی سفید ڈھیلی ڈھالی شرٹ پر کالے کلر کا ٹراوزر پہنے وہ اپنی حویلی کے اندرونی دروازے پر کافی دیر سے کھڑا باہری دروازے کو ایک ٹک دیکھ رہا تھا... فائق بھی اکتائے ہوئے چہرے کے ساتھ کھڑا کبھی فون کال ریسیو کرتا تو کبھی دروازے پر نظریں ٹکاتا بخوبی اس کا ساتھ دے رہا تھا...

دور سے انہیں ایک مرسیڈیزان کی حویلی کی طرف آتی ہوئی نظر آئی..اس کے ایک اشارے پر فائق لپک کر دروازے کی طرف بڑھا جہاں سے مرسیڈیز اندر داخل ہو رہی تھی... گاڑی کا دروازہ کھلتے ہی لال چادر میں لپٹا ایک وجود باہر نکلا.. جس کی صرف آنکھیں اور ہاتھ ہی نظر آرہے تھے..

"مائسہ ابراہیم خان..!"اس نے ہلکی سانس میں اس کا نام دہرایا اور لمبے لمبے قدم اٹھاتا اس کی طرف گیا جو ابھی تک گاڑی کے پاس کھڑی تھی...اس کی کالی آنکھیں کسی بھی طرح کے احساسات سے عاری تھیں..دو کالی آنکھیں ان دو بھوری آنکھوں سے نظریں ملانے سے گریز کر رہی تھیں...!

وہ بالکل اس کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا.. چھ فٹ سے نکلتا قد، چوڑے شانوں اور کسرتی بدن کے مالک صدام جہانگیر شاہ کے سامنے منافق قد اور خوبصورت خدوخال کی مالک ..مائسہ ابراہیم خان جیسی چھوئی موئی سی شہزادی بالکل چھپ کر رہ گئی تھی

وہ اس بات سے انکاری نہیں تھا کہ وہ ایک دلکش سراپے کی مالک تھی جو کہ اس کے اندر کے وحشی جانور کو جگانے کی صلاحیت رکھتا تھا...اس کے خوبصورت گلابی گالوں پر موجود آنسوؤں کے نشان اس کے رونے کی گواہی دے رہے تھے... تیکھی سی کھڑی ناک میں موجود سونے کا چھلا اسے چھیڑ خانی کے لئے اکسا رہا تھا... وہ دھیرے سے جھکا اور اس کی ...ٹھوڑی اپنے مضبوط ہاتھ سے پکڑ کر اس کا چہرہ اوپر کر کے اسے خود کو دیکھنے پر مجبور کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

واضح خوف کے باوجود وہ اس کی آنکھوں میں ہمت اور بہادری کی جھلک بخوبی دیکھ سکتا ...تھا

اس کے چہرے کے ہر "Little doe..!" ... تم میرے بارے میں کیا جانتی ہو "
... نقش کو غور سے دیکھتا سرد و سپاٹ لہجے میں سوال کیا

اس کے گلابی ہونٹ ہلکے سے ایک دوسرے سے جدا ہوئے... بنا کسی ہچکچاہٹ کے اس "
.... کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اس نے مضبوط لہجے میں کہا

"....! بے حس درندہ "

#<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<>>>

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اس کی نازک سی ٹھوڑی پر اس کے ہاتھ کی گرفت اتنی سخت تھی کہ انگلیاں اس کی جلد میں گھستی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں... درد کی شدت سے بے نیاز مائسہ ابراہیم خان بڑی بہادری سے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کھڑی تھی... انداز چیلنجنگ تھا...!

مائسہ ابراہیم خان نے سوچا کہ وہ اس پر چیخے گا.. چلّائے گا... یا اسے چوٹ پہنچانے کی کوشش کرے گا... لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا.. وہ بالکل اس طوفان کی طرح شانپ، ٹھنڈا اور بے تاثر تھا جو آتے ہی چاروں طرف بربادی مچا دیتا ہے...

www.classicurdumaterial.com

اس نے اپنی زندگی میں بہت سارے خوبصورت مرد دیکھے تھے.. لیکن جیسی خوبصورتی کا مالک صدام جہانگیر شاہ تھا ویسی خوبصورتی اس کی نظروں سے آج تک نہیں گزری تھی... چوڑے جبڑے پر ہلکی داڑھی.. خوبصورت بھرے بھرے ہونٹ.. اور سیاہ رات جیسی کالی مسحور کن آنکھیں... وہ آنکھیں جو شاید کئی راز رکھتی تھیں...!!

خود پر جمی اس کی گہری نظریں اسے جزبز کر "Little Doe..!" کافی بہادر ہو تم"
رہی تھیں...لال رنگ کا انارکلی اس کے خوبصورت سراپے کو دلکش بنا رہا تھا... جبکہ
...چادر سے اپنے وجود کو چھپانے کا انداز اسے پروقاریت بخش رہا تھا

نہیں ہوں.."اس کے دوٹوک انداز میں کہنے پر وہ Little Doe میں آپ کی "
...مسکرا دیا

میری جیت کا سرمایہ..میری زندگی کا ...Little Doe تم ہی تو ہو میری "
حاصل... بھول گئی میں نے تمہیں کس طرح حاصل کیا ہے.."اس کی آنکھوں میں دیکھتا
!...ہوا وہ پھنکارا تھا...دیکھنے کا انداز چیلنجنگ تھا کہ اب بولو کیا بولتی ہو

اس کی بات پر وہ چپ سی ہو گئی... کہہ تو وہ ٹھیک ہی رہا تھا اور یہ بات وہ بہت اچھے سے جانتی تھی... ڈر اور خوف کی ایک شدید لہر اس کے رگوں میں دوڑی تھی... جواب دینے کے بجائے اس نے نظریں چرا لیں... اس کا یہ انداز صدام جہانگیر شاہ کو طیش دلانے کے لئے کافی تھا... اس نے غصے سے اس کا بازو پکڑ ایک جھٹکے سے اسے اپنی طرف موڑا... وہ جھٹکے سے اس کے سینے سے جا لگی... درد کی تیز لہر بازو میں اٹھی... اس نے کراہ کر اس کی طرف دیکھا...

"چھوڑیں میرا ہاتھ... آپ مجھے تکلیف دے رہے ہیں.." مائسہ ابراہیم خان نے اپنا بازو اس کی گرفت سے آزاد کرنے کی کوشش کی... جبکہ صدام جہانگیر شاہ کی گرفت اس کے بازو پر پہلے سے بھی زیادہ سخت ہو گئی تھی...

"کبھی کسی نے مجھے نظر انداز نہیں کیا.. اور نہ ہی کسی میں اتنی ہمت ہے کہ وہ مجھے یعنی صدام جہانگیر شاہ کو نظر انداز کر سکے... تم سے بھی میں یہی امید کرتا ہوں... ورنہ نتیجے

کی ذمے دار تم خود ہو گی مائسہ ابراہیم خان...!!" وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا... اس کی آواز دھیمی لیکن لہجہ سرد تھا... اس نے دوسرے ہاتھ سے جوڑے کی شکل میں بندھے اس کے بال، جو دوپٹہ کی وجہ سے ڈھکے ہوئے تھے،. بیدردی سے اپنی مٹھی میں ... جکڑ کر اس کی پشت پر کھول دیئے

مائسہ ابراہیم خان اس کے سامنے رونا نہیں چاہتی تھی.. لیکن نہ چاہنے کے باوجود بھی ہتک اور شرمندگی سے اس کی آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئیں... وہ جانتی تھی کہ وہ اس کے منہ سے جواب سننا چاہتا ہے لیکن وہ جواب نہیں دینا چاہتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اگر اس نے اس کا جواب دے دیا تو وہ اسے سسکنے پر مجبور کر دے گا... اور وہ جانتی تھی کہ .... وہ ایسا ضرور کرے گا

اسے جانے دو ذلیل انسان.. "ان کے داہنے طرف سے ایک گونجیلی آواز سنائی دی " جس سے مائسہ ابراہیم خان کو یہ احساس ہوا کہ وہ ابھی تک باہر ہی کھڑے ہیں.. صدام

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جہانگیر شاہ نے گردن موڑ کر اپنے داہنی طرف دیکھا جہاں مائسہ ابراہیم خان کا بڑا بھائی ریحان ابراہیم خان اس کے گارڈز کے بیچ گھرا کھڑا تھا... صرف یہی ایک شخص تھا جو صدام جہانگیر شاہ کا مقابلہ کر سکتا تھا...

"مائسہ! تم سے کس نے کہا تھا یہاں آنے کو.." وہ کسی طرح خود کو آزاد کر کے اپنی چھوٹی بہن کے پاس آنا چاہتا تھا جو اسے بیٹی کی طرح عزیز تھی... وہ اپنی بہن کو ایک سیکنڈ بھی اس درندے کے پاس چھوڑنا نہیں چاہتا تھا جس کا وحشی انداز وہ کچھ دیر پہلے دیکھ چکا تھا...

"تمہاری بہن اب مجھ سے تعلق رکھتی ہے.. یہ صرف میری ہے.." صدام جہانگیر شاہ نے غصے سے غرا کر اسے اتنی زور سے جھٹکا کہ وہ لڑکھڑا کر زمین پر جا گری...

www.classicurdumaterial.com
CLASSIC URDU MATERIAL

آآاہ.."اس کے کراہنے پر دونوں نے چونک کر اس کی طرف دیکھا...اس سے پہلے کہ " صدام اس کی طرف پہنچتا ریحان جلدی سے اس کی طرف بڑھا اور سہارا دے کر اسے اٹھانے لگا...

تم اس درندے کے ساتھ نہیں جارہی... سن رہی ہو نا میری بات.."وہ نرمی سے اس " کے آنسو صاف کرتا ہوا بولا...

اس کا مطلب تم اور بھی تباہیاں چاہتے ہو...تم نے ابھی میری درندگی دیکھی کہاں ہے " مسٹر ریحان ابراہیم خان! میں تمہارے اس چھوٹے سے گاؤں کو مسل کر رکھ دوں گا... تمہارے لوگوں کو سسکنے پر مجبور کر دوں گا...اور تمہیں پتا ہے مسٹر ریحان ابراہیم خان! کہ میں یعنی سردار صدام جہانگیر شاہ اپنی زبان کا کتنا پکا ہوں.."وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا سفاکت سے بولا..اس کے لہجے کے ساتھ اس کی آنکھوں سے بھی سفاکت

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جھلک رہی تھی...مائسہ ابراہیم خان کو حالات کی سنگینی کا احساس ہوا اس نے دہل کر ان دونوں کو دیکھا جو ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کھڑے تھے...

.... نہیں بھائی...!"اس کی آواز پر دونوں ایک ساتھ اس کی طرف مم متوجہ ہوئے"

"آپ جائیں یہاں سے بھائی..! ہم اس کا سامنا نہیں کر سکتے..ہم اور ظلم نہیں برداشت کر سکتے...آپ بے حس ہو سکتے ہیں لیکن میں نہیں..."وہ صدام جہانگیر شاہ کی طرف دیکھتی ہوئی اونچی آواز میں بولی....اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی رواں تھی....!

"نہیں مائسہ کچھ نہیں ہو گا...میں ہوں نا.. مجھ پر بھروسہ کرو...ہم اس سے..."نفی میں سر ہلاتے ہوئے مائسہ نے ریحان کی بات بیچ میں ہی کاٹ دی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہم اس کا سامنا نہیں کر سکتے بھائی...!اور یہ بات آپ اچھی طرح جانتے ہیں...اپنا "
خیال رکھنا بھائی..!میں آپ کو بہت یاد کروں گی...مجھے اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھنا
...ریحان بھائی..!پلیز...!"وہ حیرانی سے اسے خود سے دور جاتا ہوا دیکھتا رہا

ایسا مت کرو گڑیا..!"اس نے مائسہ کی طرف قدم بڑھایا ہی تھا کہ صدام ان دونوں "
...کے بیچ میں آگیا

اگر تم چاہتی ہو کہ میں تمہارے باپ کے دل کو Little Doe..! فیصلہ ابھی کرو "
تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے تمہیں اپنے پاس لے آؤں تو تم شوق سے جا سکتی ہو...یا
پھر جو ہو رہا ہے اسے اسی حال میں قبول کر کے سب کے حق میں بھلا کرو...فیصلہ
تمہارے ہاتھ میں ہے مائسہ ابراہیم خان...!بربادی یا صلح..!"وہ اس پر نظریں گاڑے
...سرد لہجے میں بولا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مائسہ کا دل اس کے لفظوں پر لرز اٹھا...وہ بے حس ہو جانا چاہتی تھی... لیکن نہیں ہو سکی...اس کا دل اس بات کو گوارہ نہیں کر سکا کہ وہ اپنی خوشی کے لئے ہزاروں معصوموں کی خوشیاں داؤ پر لگا دے...وہ صدام جہانگیر شاہ کے پیچھے سر جھکا کر کھڑی ہو گئی...آنسوؤں کی کئی بوندیں اس کی بھوری آنکھوں سے ڈھلک کر گلابی رخسار تک سفر کر گئیں....

"اسے اندر لے جاؤ.." صدام جہانگیر شاہ نے اس کا بازو سختی سے پکڑ کر آگے اندر کی طرف بڑھاتے ہوئے فائق کو اشارہ کیا...اس کے چہرے پر مسحور کن مسکراہٹ تھی جبکہ آنکھیں میں ایک دنیا فتح کر لینے والی چمک...!

»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»««««««««««««««««««««««««««««««««»»»»

»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»«««««««««««««««««««««««««««««««««

وہ اس بڑے سے کمرے کے ایک کونے میں چپ چاپ بیٹھی ہوئی تھی... سب کچھ اتنا جلدی ہوا کہ اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا... اس درندے کے دھکا دینے پر اس کا سر اتنی زور سے زمین سے ٹکرایا کہ اس جگہ سوجن ہو گئی تھی اور سر بری طرح درد کر رہا تھا... اس نے چادر سے خود کو اچھی طرح چھپا رکھا تھا.. اس اکیلے کمرے میں اس شخص کی موجودگی پر اسے خود سے نفرت ہو رہی تھی... نہ جانے یہ جگہ کون تھی اور اس کا ارادہ کیا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں اس کمرے میں آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتی... ہم ایک دوسرے کے لئے نامحرم " ہیں.. شریعت ہمیں اس چیز کی قطعی اجازت نہیں دیتا.. "وہ اس کی پشت کو گھورتے ہوئے سختی سے بولی...

اس نے گردن موڑ کر اسے دیکھا جو معصوم ہرنی کی طرح ایک کونے دبکی بیٹھی تھی...اس کا چہرہ غصے سے لال تھا جو اسے اور بھی حسین بنا رہا تھا...وہ ٹکٹکی باندھے کچھ لمحے اسے دیکھتا رہا...

" اور اگر میں تمہیں اپنی بیوی بنالوں تو...تب شریعت ہم دونوں کو ایک کمرے میں رہنے کی اجازت دے گا نا.."اس گہری نظروں سے چھیڑتا ہوا وہ سنجیدگی سے اسے چھیڑ رہا تھا...

حیرت سے زرد پڑتا چہرہ لئے اسے گھورتی ہوئی وہ اپنی جگہ سے ایک جھٹکے سے اٹھ کھڑی ہوئی...کیا...؟بیوی...؟مجھے یہ اپنی بیوی بنانا چاہتا ہے...؟کیا یہ ہوش میں ہے ؟؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہیں...!"خوفزدہ سی وہ اس کی طرف پشت پھیر گئی"...

یااللہ..! یہ کیا ہو رہا ہے..!

اس کے زوردار قہقہے کی آواز پر اس دل زور سے دھڑکنے لگا...اچانک ہی اسے اپنے وجود سے کراہئیت محسوس ہونے لگی...

مضطرب سی کھڑی وہ آگے کچھ کرنے کا سوچ رہی تھی کہ اچانک ہی دو مضبوط ہاتھ اسے اپنی کمر پر جمے ہوئے محسوس ہوئے...اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتی اسے جھٹکے سے موڑتے ہوئے اس کی پشت کو سخت دیوار سے لگا دیا گیا تھا...

اچانک ہی اسے اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہوا...اس کا سر دیوار سے لگا ہوا تھا جبکہ اس کا چہرہ اس کے چہرے کے اتنا قریب تھا کہ اس کی کستوری مہک اس کے حواسوں پر حاوی ہو رہی تھی...

سرخ چہرہ لئے وہ نظریں جھکا گئی...اس کی مضبوط گرفت میں وہ خود کو کمزور محسوس کر رہی تھی... کبھی کوئی مرد اس کے اتنا قریب نہیں آیا تھا وہ اس وقت تھا...اس کی پرورش بہت اعلیٰ طریقے سے ہوئی تھی...وہ اس کی گرم سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کر سکتی تھی...یہ شخص اسے کمزور کر دینا چاہتا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"مجھے جانے دو..."اس کی آواز دھیمی تھی لیکن لہجہ مضبوط تھا..آنکھیں اب بھی جھکی ہوئی تھیں...وہ اس کے سرخ چہرے کو بہت دلچسپی سے دیکھتا ہوا جیسے ہی اس کے داہنے کان کی طرف جھکا وہ لرز کر اپنی جگہ سمٹ گئی...اس کی اس حرکت پر محظوظ ہوتا وہ ہلکے سے مسکرایا...اس نے اس کی بڑی سی چادر پر اپنا ہاتھ رکھا ہی تھا کہ دروازے پر ایک

زوردار دستک ہوئی.. وہ غصے سے کھولتا ہوا اس کے آگے سے ہٹا اور صوفے پر جا کر بیٹھ گیا... جبکہ وہ اپنی چادر سنبھالتی اسی کونے میں دبک کر بیٹھ گئی...اس کی آنکھوں سے متواتر آنسو بہہ رہے تھے جو صدام جہانگیر شاہ کو اور بھی زیادہ غصہ دلا رہے تھے...اس نے تلملا کر نظریں پھیر کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں سے فائق اندر داخل ہو رہا تھا...

سر آپ نے جیسا کہا تھا ویسا ہی ہوا...ان پندرہ لڑکیوں کو صحیح سلامت ان کے گھر پہنچا دیا گیا ہے.. "اندر داخل ہوتے فائق نے ایک جھلک کونے میں دبکی بیٹھی اس معصوم لڑکی جو ... سر جھکائے آنسو بہا رہی تھی...اسے اس معصوم پر بہت ترس آیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

فائق صدام کے دوست کی مانند تھا بلکہ دوست کہنا غلط ہو گا...وہ دونوں ایک ساتھ بڑے ہوئے تھے...فائق کے بابا صدام کے بابا سردار جہانگیر شاہ کے خاص آدمی تھے...جب

صدام نے سردار کی گدی سنبھالی فائق بھی اپنے باپ کے عہدے پر فائز ہوتا اپنا کام بخوبی انجام دینے لگا...

وہ دونوں تھے تو دوست لیکن دونوں بالکل الگ عادات واطوار کے مالک تھے... صدام غصیل اور ضدی تھا وہیں فائق بالکل ٹھنڈے دماغ کا مالک، ہنس مکھ اور ملنسار تھا... وہ دونوں ایک سکے کے دو پہلو تھے ایک تولہ تو ایک ماشہ...!

صدام جہانگیر شاہ اثبات میں سر ہلاتا اپنی جگہ سے اٹھا اور رمائسہ ابراہیم خان کو دیکھنے لگا جو اب بھی گھٹنوں میں سر دیئے سوں سوں کر رہی تھی... اسے پتا تھا کہ وہ دکھی ہے.. اس کے آنسو اسے تکلیف دے رہے تھے... سرد سانس ہوا میں خارج کرتا وہ فائق کی طرف مڑ گیا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جاؤ گاڑی تیار کرو ہم ابھی نکل رہے ہیں.." کچھ لمحے اسے دیکھنے کے بعد وہ بولا تو سر ہلاتا " .....ایک نظر مائسہ پر ڈال کر کمرے سے باہر نکل گیا

>>

>>>

سفر کافی لمبا اور تھکا دینے والا ثابت ہوا... صبح ہونے کو تھی لیکن منزل کا کچھ پتا نہیں تھا... کتنا سفر باقی تھا اس سے بھی انجان تھی... گاڑی میں صرف وہ دونوں تھے جبکہ ڈرائیور گاڑی چلا رہا تھا... پچھلی نشست پر وہ دونوں ایک ساتھ بیٹھے تھے... وہ دروازے سے بالکل چپک کر بیٹھی تھی... ساری رات کی وہ جاگی ہوئی تھی.. نیند سے اس کی آنکھیں بوجھل ہو رہی تھیں.. اس کا دل کر رہا تھا اس کے چوڑے سینے پر سر رکھ کر وہ دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر گہری نیند سو جائے... لیکن وہ ایسا کرنا نہیں چاہتی تھی... اس نے جل کر

پاس بیٹھے اس وحشی کو دیکھا جو بظاہر توانجان بنا بیٹھا تھا لیکن اس کی ہر نقل و حرکت پر نظر رکھے ہوئے تھا...

" سو جاؤ ابھی بہت سفر باقی ہے..."اس کی Little Doe..! میری بات مان لو "
نیند سے سرخ پڑتی آنکھوں کو دیکھتا ہوا بولا...

کالے کلر کی لمبی سی فراک پہنے، بالوں کو جوڑے کی شکل میں باندھے، دوپٹہ نماز کے انداز میں لپیٹے، لمبی سی چادر سے اپنے وجود کو چھپائے خفا خفا سی یہ ہرنی سیدھا اس کے دل میں اتر رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بڑی سی حویلی کی دھندلی سی جھلک دیکھ کر وہ سمجھ گئی کہ وہ آخر کار اس جگہ پہنچ گئی جہاں آنے کا اس نے کبھی نہیں سوچا تھا... کاش یہ سب خواب ہو... اس کے آنکھیں میچ لیں ...کہ شاید آنکھیں کھولنے پر منظر بدل جائے

اس نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ وہ اس جگہ آجائے گی جسے کبھی دیکھا نہیں تھا... اسے ان لوگوں کے بیچ رہنا پڑے گا جن سے وہ کبھی ملی بھی نہیں تھی... اور سب سے بڑی بات وہ اس درندے کے ساتھ نہیں رہ سکتی جس کے لئے اس دل میں سوائے نفرت کے کوئی اور !!...جزبہ نہیں ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/classicurdumaterial/

ٹائر کی چرچراہٹ کی آواز پر اس نے جھٹ سے آنکھیں کھول دیں... لیکن منظر اب بھی !!...وہی تھا....! وہ خواب نہیں حقیقت میں سفر کر رہی تھی

#««««««««««««««««««««««««««««»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»

"اگر اس نے اس لڑکی سے شادی کر لی تو...؟" سیما بیگم نے اپنے تخت پر آرام سے بیٹھیں اپنی بڑی بہن لبنہ بیگم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا جو اس بڑی سی حویلی کی مختار تھیں... بڑے سے چھوٹے سبھی انہیں 'مائی' کہتے تھے... ان کی لوگ بہت عزت واحترام کرتے تھے... ان کا پوری حویلی میں رعب و دبدبہ تھا بالکل اپنے بیٹے صدام جہانگیر شاہ کی طرح...!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"وہ بے وقوف نہیں ہے.." پاندان کھولتے ہوئے انہوں نے ایک نظر پاس کھڑی بہن کو دیکھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پوری حویلی کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا کیونکہ یہ ان کے سردار کا حکم تھا...پورے گاؤں والوں کے لیے ایک بڑی سی دعوت کا اہتمام کیا گیا تھا... صبح سے آئیں سیما بیگم کو یہ سچ دھج کچھ ہضم نہیں رہی تھی....

ایک عقلمند مرد کسی بازارو عورت کے لیے اتنے پاپڑ نہیں بیلتا.."ہتک آمیز لہجے میں" کہتی ہوئی وہ لبنہ بیگم کے پاس آکر بیٹھ گئیں...

اس کے دادا مرحوم شاہ زیب،ایک ظالم سردار تھا..جبکہ اس کا باپ یعنی میرے مرحوم" شوہر ایک عیاش تھا...مگر یہ سردار صدام جہانگیر شاہ،یہ ایک ضدی اور انا پرست انسان ہے..اسے جس چیز کی ضد چڑھ جاتی ہے اسے حاصل کر کے ہی سکون سے بیٹھتا ہے... چاہے کچھ دنوں بعد وہ اس سے خود ہی کیوں نہ منہ موڑ لے..."ایک گھمنڈ سے کہتے ہوئے انہوں تازہ بنا پان اپنے دانتوں کے بیچ رکھ کر بیدردی سے کچلا تھا...ان کی آنکھوں میں چمک تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم سوچ رہی ہو اس نے اتنا کچھ ایک معمولی سی لڑکی کے لئے کیوں کیا...اس کے "
بوڑھے باپ نے اس کی انا کو ٹھیس پہنچایا تھا...اس کی بات ماننے سے انکار کر دیا تھا تو اتنا
سب کچھ تو بنتا ہی ہے...اور اگر پھر بھی ان سب کی وجہ سے تمہاری راتوں کی نیند حرام ہو
رہی ہے میری پیاری بہنا تو ابھی میں زندہ ہوں...میں اتنی آسانی سے اپنی گدی کسی کل کی
آئی لڑکی کو نہیں دے سکتی..." تنفر لہجے میں کہتے ہوئے انہوں نے پاس بیٹھی بہن کی
طرف پان بڑھایا...طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ سیما بیگم نے پان لے کر ایک ادا سے اپنے
...منہ میں رکھا...ان کی ساری فکریں ختم ہو گئی تھیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

صدام جہانگیر شاہ کے اس قدم سے انہیں اپنی بیٹی کا گھر اجڑتا ہوا محسوس ہو رہا تھا..وہ جو
صدام جہانگیر شاہ کے حوالے سے اپنی بیٹی کو اس بڑی سی حویلی میں راج کرتے دیکھنا
چاہتی تھیں..صدام جہانگیر شاہ کا مائسہ ابراہیم خان کی طرف جھکاؤ دیکھ کر انہیں ایک ڈر
ستانے لگا تھا جو اب شاید ختم ہونے کو تھا...کیونکہ وہ اپنی بڑی بہن کو اچھے سے جانتی
تھیں...صدام بالکل اپنی ماں پر گیا تھا بلا کا ضدی...بلا کا ہٹ دھرم...جو بات دل میں

ایک بار بس جاتی اسے کر کے ٹھانتا تھا...اسی طرح ان کی بڑی بہن تھیں جس بات کی ضد پکڑ لیتیں وہ کر کے ہی دم لیتیں...پوری حویلی پر ان کا حکم چلتا تھا سوائے صدام کے...

...صدام ان کے قابو سے باہر تھا...اور اسے قابو کرنا ایک مشکل ترین کام تھا

...وہ دونوں اپنی اپنی سوچوں سے گم تھیں کہ ملازم نے آ کر صدام کے آمد کی اطلاع دی

چلو سیما دیکھتے ہیں ہمارے سردار ہمارے لئے کیا تحفہ لائے ہیں.. "وہ اپنی جگہ سے اٹھتی" ...ہوئی بولیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

›››››››››››››››››››››››››››››››››‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹‹

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

گاڑی ایک جھٹکے سے بڑی سی سفید حویلی کے سامنے رکی تھی جو چاروں طرف سے پھولوں سے ڈھکی ہوئی تھی... وہ مبہوت سی اس خوبصورت حویلی کو دیکھ رہی تھی کہ کسی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی سے باہر کھینچا... وہ حیرانی سے صدام جہانگیر شاہ کے خوبصورت مگر سرد تاثر لئے چہرے کو دیکھنے لگی جو اس کا دایاں ہاتھ مضبوطی سے پکڑے پاس کھڑے فائق سے کچھ کہہ رہا تھا...

" تم اسے پیچھے والے دروازے سے حویلی کے اندر لے جاؤ.. دھیان رہے کوئی اسے نہ دیکھے... سمجھ گئے نا..!" فائق کے 'یس سر' کہنے پر وہ مطمئن ہوتا اس کی طرف مڑا جو استفہامیہ نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی...

" اپنے چہرے اور پورے وجود کو چھپائے رکھنا... ٹھیک اسی طرح جس طرح مجھ سے چھپاتی ہو... میں نہیں چاہتا میرے علاوہ کوئی اور تمہیں دیکھے.." اس کی بڑی سی چادر کو اس کے سر پر جماتے ہوئے وہ ہدایات جاری کر رہا تھا.. آنکھیں کسی بھی طرح کے تاثر سے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

خالی تھیں...وہ اسے سمجھ نہیں پا رہی تھی...آخر وہ کتنے پردے رکھتا تھا...خود کے اندر کتنے راز چھپا رکھے ہیں...!!

" میں کوئی چور نہیں ہوں جو دوسروں سے چھپتی رہوں...دیکھنے دو سب کو تا کہ وہ بھی جان جائیں کہ ان کا سردار کتنا ظالم ہے.." وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بول رہی تھی جبکہ وہ اس کی بہادری پر مسکرا دیا...

"سب جانتے ہیں کہ صدام جہانگیر شاہ کتنا ظالم ہے...کسی کو کچھ دکھانے کی ضرورت نہیں ہے.." وہ جیسے اسے چڑا رہا تھا...

اس وقت وہاں کوئی بھی نہیں تھا صرف ان تینوں کے علاوہ...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

چلیں اس سے پہلے کہ کوئی آ جائے.."فائق کہتا ہوا آگے بڑھ گیا.. صدام کے اشارہ" کرنے پر وہ نہ چاہتے ہوئے بھی فائق کے پیچھے چل دی...جب تک وہ دروازے سے اندر نہ چلی گئی تب تک صدام کے نظروں کی تپش خود پر محسوس کرتی وہ من ہی من تلملاتی رہی...!

»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»«««««««««««««««««««««««««««««««««

وہ لمبے لمبے قدم بڑھاتا حویلی کے اندر داخل ہو گیا جہاں لبنہ بیگم اپنی بہن سیما کے ساتھ اس کا انتظار کر رہی تھیں...

اماں.."وہ مسکراتا ہوا لبنہ بیگم کی طرف بڑھا"...

آ گیا میرا شیر بیٹا... کیسا ہے تو.. "وہ اس کی لمبے سلکی بالوں سے ڈھکی چوڑی پیشانی پر"

...بوسہ لیتے ہوئے بولیں

الحمدللہ... آپ کی دعا سے بالکل ٹھیک ہوں.. آپ بتائیں خالہ کیا حال ہے آپ کا.. "وہ"

..لبنہ بیگم کو دیکھتا ہوا پاس کھڑی خالہ سے بولا جو اسے ہی دیکھ رہی تھیں

"...سب اللہ کا کرم ہے بیٹا"

...اور باقی سب کہاں ہیں نیہا، ردا، ارحام وغیرہ.. "وہ آس پاس نظریں دوڑاتا ہوا بولا "

نیہا اپنی کسی سہیلی کے گھر گئی ہے، ردا کالج ہے اور ارحام کسی کام سے شہر گیا ہوا "

...ہے... "لبنہ بیگم نے تفصیل سے بتایا

اور چھوٹی ماں کہاں ہیں.. "اس کے اگلے سوال پر ان کے چہرے کے زاویے بگڑنے "
...لگے

...اپنے کمرے میں ہے شاید.. "سیما بیگم نے جھٹ سے جواب دیا "

اچھا...اور یہ نیہا کسی کے ساتھ گئی تھی یا اکیلی..؟ "اسے یہ بات ناگوار گزرتی تھی کہ "
اس کی بہنیں اکیلی گھر سے باہر نکلیں... عموماً وہ یا فائق ہی انہیں باہر لے جایا کرتے
...تھے

حمیم لے گیا ہے اسے.. "حمیم کے نام پر اس کی کنپٹی کی رگیں تن گئی تھیں جبکہ چہرہ غصے "
...سے سرخ ہو گیا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

...آپ فائق کو بلا لیتیں.."انہیں پتا تھا وہ حمیم کا نام سن کر وہ غصہ ہو گا"

فائق تو صرف تمہارا نوکر ہے... ہم کون ہوتے ہیں اس سے کام لینے والے.."ان کے " ..لہجے میں حقارت تھی

کتنی بار کہا اماں فائق نوکر نہیں ہے..اسے نوکر بلانا بند کریں آپ.."اس کی بات پر وہ " ..منہ بناتیں رخ پھیر گئیں

اچھا بیٹا غصہ مت ہو... بہت دن ہو گیا تم گھر نہیں آئے تمہارے خالو تمہیں بہت یاد کر" ..رہے تھے.."سیما بیگم جلدی سے اس کا غصہ ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرنے لگیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جی ضرور خالہ کسی دن آؤنگا ابھی تو بہت بزی ہوں گاؤں اور بزنس کے چکر میں.. اچھا " ذرا فریش ہولوں.. "وہ مسکرا کر ان سے کہتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا... ابھی اس نے سیڑھی پر قدم رکھے ہی تھے کہ کسی کی دلخراش چیخ سنائی دی...!!

»»««

اس بڑے سے حال میں وہ فاطمہ کے ساتھ صوفے پر بیٹھی فائق کے آنے کا انتظار کر رہی تھی جو کسی ضروری کام کا کہتا باہر چلا گیا تھا.. اس کا دل نہ جانے کیوں بری طرح دھڑک رہا تھا... عجیب عجیب سے خیالات اس کے ذہن میں آرہے تھے...

یہ دیکھو سردار ہمارے لئے کیا لائے ہیں... ایک بازارو عورت... بطور تحفہ.. "وہ اپنی" چادر کو مضبوطی سے پکڑے سر جھکائے اپنی سوچوں میں گم بیٹھی تھی کہ ایک مردانہ ہاتھ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس کی کلائی کو مضبوطی سے پکڑتا اسے ایک جھٹکے سے کھینچتا اسے پورے قدموں پر کھڑا ہونے پر مجبور کر گیا...

وہ حیرت اور خوف سے اس شخص کو دیکھ رہی تھی جو اپنی گندی نظروں سے اس کا جائزہ لے رہا تھا... جبکہ دوسرا آدمی فاطمہ کے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے تھا اور فاطمہ چیختی ہوئی خود کو اس کی گرفت سے آزاد کرانے کی کوشش کر رہی تھی.. آس پاس کھڑے چار پانچ آدمی اس منظر سے لطف اندوز ہوتے قہقہے لگا رہے تھے...

چھوڑو اسے.. "اس نے اس آدمی کے پیٹ میں پوری قوت سے لات ماری "...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تیری اتنی ہمت.. "غصے سے کھولتا اس نے بھی مائسہ کے پیٹ میں زوردار لات ماری.. "

...درد سے کراہتی وہ زمین پر گر گئی

اسے جس چیز کا خوف تھا وہی ہوا... وہ آدمی جو اس کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا اب اس کے

اوپر جھکا بیدردی سے اس کی چادر اس کے وجود سے کھینچ رہا تھا جبکہ وہ خود کو بچانے کی پوری

!...کوشش کر رہی تھی پھر بھی ناکام رہی

کیا اسے اسی لئے یہاں لایا گیا تھا...؟اس کی عزت کا تماشا بنانے کے لئے..؟اس کی

؟؟..عظمت کو تار تار کرنے کے لئے..؟ کیا وہ اب ایک بازارو عورت بننے والی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ غلیظ آدمی اس کے اوپر جھکا اس کے وجود سے کھیلنے کی پوری کوشش کر رہا تھا...وہ خود کو آزاد نہ کر پا رہی تھی...اپنی بزدلی پر اسے رونا آ رہا تھا...آنسو اس کی آنکھوں سے ڈھلک کر تیزی اس کے بالوں میں جزب ہو رہے تھے...

اس سے پہلے کہ وہ پوری طرح ٹوٹ جاتی اچانک ہی اس پر جھکا ہوا آدمی ایک جھٹکے سے اس کے بائیں طرف لڑھک گیا...ایک زوردار چیخ اس کی حلق سے برآمد ہوئی جبکہ اس کے چہرے پر اس آدمی کے خون کے چھینٹے اپنا نشان چھوڑ گئے تھے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»««««««««««««««««««««««««««

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مائسہ ابراہیم خان کو اپنی سانس اکھڑتی ہوئی محسوس ہو رہا تھا...خوف سے اس پر لرزا طاری تھا...پاس پڑے شخص کا جسم اب بھی گرم تھا...اس کے سر سے خون تیزی سے بہتا

پورے فرش پر پھیل رہا تھا...وہ تیز تیز سانسیں لیتی اپنے حواس کو قابو میں کرنے کی کوشش کر رہی تھی...خوف سے آنکھیں پھاڑے اس نے اپنے سامنے کھڑے صدام جہانگیر شاہ کو دیکھا جو اب اپنی گن جیب میں رکھ رہا تھا...اس کی آنکھیں سرد تھیں...وہ ... تیزی سے کھسکتے ہوئے اس لاش سے دور ہوئی تھی

صدام جہانگیر شاہ آگے بڑھ کر اس کے سامنے دوزانو بیٹھ گیا...کچھ دیر اسے نرمی سے دیکھتا رہا پھر ہاتھ بڑھا کر اس کے چہرے پر موجود خون کے چھینٹے صاف کرنے لگا...اس کا دوپٹہ اس کے وجود سے غائب تھا..اس نے پاس پڑی چادر اٹھا کر اس کے سر پر رکھ کر !...اس کے پورے وجود پر پھیلا دی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اس کی بھوری خوفزدہ آنکھیں صدام کی کالی سرد آنکھوں سے ملیں...اس کی آنکھیں ....ہمیشہ کی طرح کسی بھی طرح تاثر سے عاری تھیں

...وہ آدمی جس نے فاطمہ کو پکڑ رکھا تھا اب صدام کے آدمیوں کی گرفت میں تھا

"مائسہ ابراہیم خان صرف اور صرف صدام جہانگیر شاہ کی ہے...اگر کسی نے اس پر آنکھ اٹھانے کی یا اس کے ساتھ کسی بھی طرح کی الٹی سیدھی حرکت کرنے کی کوشش کی تو میں اس کا وہ حشر کروں گا کہ اس کی اگلی سات پشتیں بھی ایسا گھناؤنا کام کرنے سے پہلے سو دفعہ سوچیں گیں.."اس کی گرج دار آواز پر سب دم سادھے اپنی جگہ سر جھکائے کھڑے تھے...

"فائق! اسے اور اس کی ملازمہ کو اندر لے جاؤ.."وہ اسے سہارا دیتا ہوا کھڑا ہونے میں مدد کرنے لگا...

"جی سر..."اس نے سر ہلا کر کہا اور آگے کی طرف قدم بڑھا دیئے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ انسو بھری آنکھوں سے کچھ لمحے اسے دیکھتی رہی...اس کی آنکھوں میں کیا کچھ نہیں تھا نفرت، حقارت، ذلت و رسوائی کا ڈر...اپنی چادر سنبھالتی وہ فاطمہ کے ساتھ اس طرف چل دی جس طرف فائق گیا تھا...

»»»«««

فائق انہیں لئے ایک بڑے سے خوبصورت کمرے میں داخل ہوا جس کی دیوار پر ریڈ اور پنک کے کامبنیشن کا خوبصورت پینٹ تھا...کمرے کے بیچ میں ایک جہازی سائز بیڈ تھا جس پر ریڈ کلر کی خوبصورت چادر بچھی ہوئی تھی...کمرے کے ایک طرف بڑی سی بالکنی تھی اور اسی کے ساتھ صوفہ بھی تھا جبکہ دوسری طرف باتھ روم تھا...

"یہ آپ کا کمرہ ہے صرف کچھ دنوں کے لئے اور آپ کی ملازمہ سرونٹس کوارٹر میں ہماری باقی ملازماؤں کے ساتھ رہیں گی.."بے تاثر انداز میں اس کی طرف دیکھتا ہوا وہ بولا..

"پر یہ میرے ساتھ یہاں کیوں نہیں رہ سکتی..؟"اسے اچھا نہیں لگا کہ فاطمہ کو اس سے الگ رہنا پڑے گا...

"کیونکہ سردار کا حکم ہے.."اس نے صاف طور پر بات ختم کر دی اور فاطمہ کے چلنے کا انتظار کرنے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تم ڈر رہی ہو... تم تو بہت بہادر ہونا پیاری..!"فاطمہ نے آگے بڑھ کر اس کے دونوں "
ہاتھ تھامے جو شاید خوف سے کانپ رہے تھے...اسے اپنی اس پیاری سی دوست پر بہت
...پیار آیا تھا

...میں اس کمرے میں اکیلی نہیں رہ سکتی فاطمہ.."اس کی آنکھوں میں آنسو تھے "

ڈرو مت مائسہ..!کچھ نہیں ہو گا...میں اسی حویلی میں ہوں.. تم خود کو اکیلا مت "
سمجھو...اپنا خیال رکھنا پیاری.."اس نے مسکرا کر اس کے ہاتھ نرمی سے دبائے اور منتظر
...کھڑے فائق کے ساتھ باہر نکل گئی

فاطمہ کے جانے کے بعد وہ دھیرے دھیرے چلتی آئینے کے سامنے کھڑی ہو کر خود کو
دیکھنے لگی...چہرے پر اب بھی خون کے نشان موجود تھے...اسے اپنے وجود سے گھن

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آنے لگی تھی...ایک اور ظلم کی وجہ وہ بنی تھی...ایک اور بے گناہ اس کی وجہ سے مارا گیا تھا..آگے نہ جانے اور کتنے ظلم ہونے باقی تھے...نہ جانے یہ سب ختم کب ہو گا...یہ شخص اتنا ظالم ہے اسے یقین نہیں ہو رہا تھا..لوگوں کی زندگی سے کھیلنا اس کا بہترین مشغلہ تھا شاید...

وہ کچھ لمحے یونہی کھڑی خود کو دیکھتی رہی پھر باتھ روم میں جا کر واش بیسن پر جھکی متواتر اپنے منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارے...پھر بھی اسے سکون نہ ملا تو شاور کھولے گرم پانی کے نیچے کھڑی ہو گئی شاید اپنی سوچوں کو پانی میں بہا دینا چاہتی تھی...نہ جانے کتنے آنسو پانی کے ساتھ مل کر بہہ گئے تھے...

اس نے اپنے پیٹ پر اس جگہ ہاتھ رکھا جہاں اس شخص نے لات ماری تھی..درد کی ایک شدید لہر سسکی کی صورت اس کے ہونٹوں سے آزاد ہوئی تھی...!!

#>>>

کیا تمہاری ماں یہی سب دیکھنے کے لئے زندہ رہ گئی ہے.. "لبنہ بیگم کی آواز پر اس نے" گردن موڑ کر دروازے کی طرف دیکھا.. دروازے کے بیچوں بیچ کھڑی ایک ہاتھ سے اپنا بھاری دوپٹہ پکڑے وہ اسی سے مخاطب تھیں.. اس نے ہاتھ کے اشارے سے کمرے میں ...موجود ملازم کو باہر جانے کو کہا

کہنا کیا چاہتی ہیں آپ.. "اس نے الجھ کر انہیں دیکھا جو اب کمرے کے اندر داخل ہو " ...رہی تھیں

...تم نے سردار بننے کے بعد جو چاہا وہ ملا... اب..؟"ان کا انداز سوالیہ تھا "

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

...اب..؟"اس نے بھنویں اچکا کر انہیں نا سمجھی سے دیکھا "

اب آگے کیا کرنا چاہتے ہو تم صدام جہانگیر شاہ ذرا مجھے بتانا پسند کرو گے.."انہوں نے "
...چبھتی ہوئی نظروں سے انہیں دیکھا...وہ ان کی ساری بات سمجھ گیا تھا

میں تمام گاؤں کے سامنے اپنے خدا کو گواہ بنا کر مائسہ ابراہیم خان کو اپنی بیوی بناؤں "
گا..."راکنگ چیئر پر جھولتے ہوئے اس نے بہت آرام سے اپنا ارادہ ظاہر کیا...انہیں
...جس چیز کا ڈر تھا وہی ہوا

صرف اپنی بیوی بنانا...اس حویلی اور گاؤں کی سردارنی مت بنانا.."ان کے سختی سے "
...کہنے پر ایک سرد قہقہہ اس کے لبوں سے آزاد ہوا

"اسے میں سوال سمجھوں یاد ھمکی...؟ جہاں تک مجھے یاد ہے نہ میں اب چھ سالہ بچہ رہا اور نہ ہی آپ اس بڑی سی حویلی اور اس پورے گاؤں کی اکیلی چالاک مالکن... بھول رہی آپ شاید.. یہ چالاکی میں نے آپ ہی سے سیکھی ہیں..." احساسات سے عاری آنکھیں ...ان پر گاڑے وہ سرد مہری سے بولا

"تم شاید پنچایت کے قانون سے پوری طرح واقف نہیں ہو..." وہ غصے سے بولتی ہوئی ..اس کی طرف بڑھیں

"جی ہاں میں بالکل بھی واقف نہیں ہوں پنچایت کے قانون سے...میں صرف اپنے بنائے قانون کو مانتا ہوں...اور جہاں تک میں جانتا ہوں میرا قانون میرے باپ کے ..بنائے قانون سے بہت بہتر ہے.." وہ مزے سے جھولتا ہوا انہیں مزید غصہ دلا رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ایک بات کان کھول کر سن لو صدام ! جو گاؤں والے آج تمہاری ہر بات کو اہمیت دیتے ہیں کل کو یہی لوگ تمہارے خلاف ہو جائیں گے.. تمہیں چھوڑ دیں گے.."ان کے دھمکانے پر وہ غصے سے کھولتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھا...

"تب تو وہ ابھی یہ گاؤں چھوڑ کر جا سکتے ہیں..ایک بات ذہن میں بیٹھا لیں اماں میں وہی کروں گا جو میرا دل چاہے گا... چاہے پورا گاؤں ہی میرے خلاف کیوں نہ ہو جائے میں اپنی ضد سے بالکل نہیں ہٹوں گا... کوئی بھی مجھے روک نہیں سکتا آپ بھی نہیں.."اس کے سختی سے کہنے پر انہوں نے سر جھٹک کر اسے دیکھا...

"خدا تمہیں اس گناہ کے لئے کبھی معاف نہیں کرے گا صدام..!"انہوں نے آخری حربہ استعمال کیا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تو نہ کرے... جب اتنے گناہ کر لئے تو ایک گناہ اور سہی.. مجھے اپنی گناہوں سے بھری زندگی پر بہت فخر ہے.. "وہ فخریہ مسکراہٹ کے ساتھ کہتا انہیں جھلسنے پر مجبور کر گیا... وہ ... پیر پٹختی کمرے سے باہر چلی گئیں جبکہ وہ باتھ روم میں گھس گیا

,,,,,››››››››››››››››››››››

مائسہ اپنے بیڈ پر بیٹھی تھی... اپنے نہیں شاید اس کے بیڈ پر... پنک کلر کی لمبی سی سمپل فراک پہنے جو اس کے ٹخنوں تک آتی تھی... گیلے بالوں کو کھولے دونوں پیر موڑ کر چہرہ گھٹنوں پر ٹکائے اداس سی بیٹھی اپنی زندگی کی پہیلی کا سرا ڈھونڈنے کی کوشش کر رہی تھی ...

آپ کی طبیعت ٹھیک ہے نا..؟آپ نے کچھ کھایا...؟رکئے میں آپ کے لئے کچھ "
... کھانے کو لاتی ہوں.."فاطمہ کے فکر مند لہجے پر اس نے چہرہ گھٹنوں میں چھپا دیا

نہیں..! تم کہیں نہیں جا رہی... میں تمہاری حفاظت نہیں کر سکتی اگر تم اسی طرح "
ادھر ادھر دندناتی رہی.."اس کے خوفزدہ لہجے پر فاطمہ نے اسے دیکھا اور گہری سانس
... لیتی بیڈ پر آکر اس کے پاس بیٹھ گئی

میری حفاظت کی ذمے داری آپ پر ہے بھی نہیں.."اس کے نرمی سے کہنے پر اس نے"
.. چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا

بالکل ہے... کیونکہ ہم ایک انجان جگہ پر انجان لوگوں کے بیچ میں ہیں... میں تمہاری "
"... مالکن ہوں اور میرا یہ فرض بنتا ہے کہ میں تمہاری حفاظت کروں

اچانک ہی دروازے پر دستک ہوئی... فاطمہ نے اٹھ کر دروازہ کھولا.. ایک ملازمہ پیلے کلر کی ساڑھی پہنے اندر داخل ہوئی.. اس کی رنگت گہری تھی اور بالوں کو کس کر جوڑے کی شکل میں باندھا گیا تھا...

"..سردار آپ کا کھانے پر انتظار کر رہے ہیں "

..تھوڑی دیر میں وہ پہنچ جائیں گی.."فاطمہ نے سر ہلا کر اس سے کہا "

..نہیں...میں نہیں جا رہی.."مائسہ کی آواز پر دونوں نے الجھ کر اسے دیکھا "

..لیکن سردار.."ملازمہ نے الجھ کر کہا "

کہہ دو اپنے سردار سے کہ مجھے بھوک نہیں ہے اسی لیے میں نہیں آؤں گی.. "مائسہ " کے کہنے ملازمہ نے اسے اس طرح آنکھیں پھاڑ کر دیکھا جیسے کوئی چڑیل دیکھ لیا ہو..

لل.. لیکن سردار نے آپ کو.. "ملازمہ کے ہکلانے پر مائسہ نے سانس کھینچ کر اس کے" خوفزدہ چہرے کو دیکھا.. وہ اسے ہر قدم پر آسانی سے جیتنے نہیں دینا چاہتی تھی.. وہ اسے خود پر قابو پانے نہیں دینا چاہتی تھی جیسے کہ وہ خدا ہو اور وہ اس کی فرمانبردار بندی..!

وہ خدا نہیں تھا.. یہ بات وہ اسے یاد دلانا چاہتی تھی.. چاہے وہ کتنا ہی غصہ کیوں نہ ہو... وہ اسے ہر لمحے جیت کا حقدار بننے نہیں دے سکتی تھی...!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مائسہ نہیں جانتی تھی کہ صدام جہانگیر شاہ کو ہر قدم پر جیتنا پڑے گا...اگر وہ نہیں جیتا تو اسے درندہ بننے میں دیر نہیں لگے گی... جیسا کہ اس نے کہا تھا!...

...وہ بیڈ پر بیٹھی ملازمہ کو نا امید ہو کر جاتا دیکھتی رہی

"آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا...وہ..وہ بہت غصّہ ہو گا.."فاطمہ کے لہجے کے ساتھ ساتھ چہرے سے بھی پریشانی جھلک رہی تھی...مائسہ نے نظریں جھکا دی...وہ جانتی تھی اس نے اپنے حق غلط کیا نہ جا کر...

"تم اپنے کمرے میں جاؤ فاطمہ.."اپنے پیروں پر نظریں جمائے پریشان سی کھڑی فاطمہ سے کہا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"..میں نہیں جارہی "

میں نے کہا جاؤ اپنے کمرے میں فاطمہ.. "اس نے اپنی بات پر زور دے کر کہا تو نہ " ...چاہتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکل گئی

وہ دھیرے سے اپنی جگہ سے اٹھی اور بالکنی میں جا کر رات کی تاریکی میں باہر نظریں جمائے آگے پیش ہونے والے حالات کے مطابق سوچنے لگی...اس کا دل بری طرح دھڑک رہا ...تھا یہ سوچ کر کہ نہ جانے وہ اس کے ساتھ کیسا سلوک کرے

کچھ لمحے گزرنے کے بعد اس کے کمرے کا دروازہ زور سے کھلا اور اس کی مسحور کن خوشبو پورے کمرے میں پھیل گئی...بنا کوئی آواز پیدا کئے وہ غصے سے کھولتا ہوا اس کی طرف

بڑھااور اس کا ہاتھ سختی سے پکڑ اسے دیوار سے لگادیا...اس کی آنکھیں سرد اور غصے سے بھری ہوئی تھیں....

اچانک حملے سے خوفزدہ ہوگئی.. جبکہ اسے اتنی زور سے دیوار سے لگایا گیا تھا کہ اس کا جسم درد کرنے لگا تھا...اس نے نظریں اٹھا کر کچھ انچ کے فاصلے پر موجود اس شخص کے چہرے کو دیکھا اور اپنی بھوری آنکھیں اس کی غصے سے بھری کالی آنکھوں میں گاڑ دیں...

میری توہین کرنے کی تمہاری ہمت کیسے ہوئی..."وہ گرجا..اس کی آواز تیز اور غصے سے بھری ہوئی تھی..."

میں نے آپ کی توہین نہیں کی..."اس نے اس کی بات سے اعتراض کرتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھ خود سے دور کرنے کی کوشش کی.."

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم نے میری توہین کی میری بات نہ مان کر..."وہ دھیرے سے غرایا...اس کی جدوجہد " دیکھ کر ایک تمسخر آمیز مسکراہٹ کے ساتھ اس نے اس کی دونوں کلائیاں پکڑ دیوار سے لگادیں..وہ بالکل لاچار سے خود کو آزاد کرانے کی بھرپور کوشش کرنے لگی..پر ناکام رہی...

اس کا دوپٹہ اس کے سر سے ڈھلک کر اس کے کاندھوں پر آٹکا تھا..جس سے اس کے گیلے بال اور نم گردن اس کی نظروں کی زد میں آگئے تھے جو کہ اس کے تازہ باتھ کی گواہی دے رہے تھے...وہ سحر انگیز سب اس کی ہلکی نم گردن کو کچھ لمحے دیکھتا رہا...وہ شرمندگی سے نظریں جھکا گئی...

اس نے اتنی سختی سے اس کی کلائیوں کو جکڑا تھا کہ اسے اپنی ہڈیاں چٹختی محسوس ہو رہی تھیں...وہ رونا نہیں چاہتی تھی...وہ اتنی بھی کمزور نہیں تھی کہ معمولی سا درد نہ برداشت کر سکے...

"میں نے صرف کھانے سے انکار کیا تھا...مجھے نہیں لگتا کہ اس میں کوئی توہین کی بات ہوئی..." درد برداشت وہ اس پر چیخ اٹھی...لمحے میں اس کی مسکراہٹ غائب ہوئی تھی...جبڑے سختی سے آپس میں بھینچ گئے تھے...

"تمہاری ہر حرقت..تمہارا ہر کام میرے مطابق !..Little Doe تم میری ہو گا...کیا کھانا ہے...کہاں جانا ہے...کس سے بولنا ہے...سب کچھ میرے مطابق ہو گا..." اس کے کانوں میں اپنے ارادے لفظ بہ لفظ اتار رہا تھا...اس کا ہر لفظ ہتھوڑے کی مانند اس پر وار کر رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نن.. نہیں..!" جتنا وہ خود کو آزاد کرنے کی کوشش کرتی اتنی ہی وہ اپنی گرفت اس پر "
.. مضبوط کرتا جاتا

آپ مجھے تکلیف دے رہے ہیں.. "لفظ انسو بن کر اس کی آنکھوں سے ٹوٹے تھے... "
لیکن وہ پھر بھی نہ مانا تھا... جتنی قوت وہ خود کو آزاد کرنے میں لگاتی اتنی ہی قوت سے وہ
اپنی انگلیاں اس کے گوشت میں پیوست کرتا جاتا... آخر کار اس کا صبر ٹوٹ گیا... ادھر
...اس نے ہار مانی ادھر اس نے اپنی گرفت اس کی کلائیوں پر ہلکی کر دی

میں تمہارے ساتھ کچھ بھی کر سکتا ہوں.. میں تمہیں استعمال کر کے پھینک بھی سکتا "
ہوں... تمہیں اپنے آدمیوں کے حوالے بھی کر سکتا ہوں چاہے وہ تمہارا جو بھی حال
کریں ان کی مرضی.. میں تمہارے ساتھ وہ سب کچھ کر سکتا ہوں جو میرا دل چاہے گا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کیونکہ تم میری ہو.. صرف اور صرف میری.. " ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہتا وہ اس کے جسم سے سارا خون نچوڑ گیا... اس نے فق ہوتے چہرے کے ساتھ نظریں اٹھا کر اس درندے کو دیکھا... آنکھیں اپنی اس قدر بیقدری پر چھلک اٹھیں....

کچھ لمحے اسے آنسو بہاتا دیکھتا رہا پھر اپنے اور اس کے بیچ موجود معمولی سے فاصلے کو مٹاتا اس کی طرف جھکا اور دھیرے سے اپنے ہونٹ اس کی خوبصورت پیشانی پر رکھ دیئے... آنکھیں مینچے وہ سسک اٹھی...

تم پر صرف میرا حق ہے مائسہ ابراہیم خان..!" اس گلابی ہونٹوں پر اپنا انگوٹھا رکھے وہ " دھیرے سے پر عزم لہجے میں بولا اور اسے اسی حال میں روتا بلکتا چھوڑ کر مسرور سا کمرے سے باہر چلا گیا....

صدام جہانگیر شاہ کی جیت کی پہلی مہر مائسہ ابراہیم خان کے وجود پر لگ گئی تھی جسے وہ چاہ کر بھی مٹا نہیں سکتی تھی...!!!

,,,,,,,››››››››››››››

مائسہ رات بھر سکون سے سو نہ سکی... عجیب عجیب سے خیالات اس کے ذہن میں پیدا ہوتے رہے... اس شخص کی حرکتوں نے اسے رات بھر بے چین بنائے رکھا... اسی وجہ سے صبح اس کی آنکھ دیر سے کھلی... وہ اپنے بیڈ پر رات کے واقعے کے بارے میں سوچ رہی تبھی اس کے دروازے پر ہلکے سے دستک ہوئی...

صبح بخیر بی بی جی...!" گہری رنگت کی مالک اس نوعمر لڑکی نے مسکرا کر اسے سلام کیا تو "جواب میں وہ بھی دھیرے سے مسکرا کر اس لڑکی کا جائزہ لینے لگی... گہری رنگت پر پیلے

رنگ کی ساڑھی اور میچنگ چوڑیاں پہنے وہ لڑکی رات والی ملازمہ سے بالکل الگ تھی... چہرے سے ہی چالاک لگتی تھی...

"یہ رہی آپ کی چائے... میں مینا ہوں آپ کی ملازمہ... سردار نے مجھے آپ کے ہر کام کی ذمے داری سونپی ہے..." اس نے چائے کا کپ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے اپنا معمولی سا تعارف کروایا... مائسہ نے سر ہلا کر چائے کا کپ اس کے ہاتھوں سے لے لیا...

"میں آپ کے کپڑے نکال دیتی ہوں... آپ نہا کر تیار ہو جائیں پھر میں آپ کو پوری حویلی دکھاتی ہوں... صدام بابا کسی ضروری کام سے شہر گئے ہیں.. آپ آرام سے پوری حویلی دیکھ سکتی ہیں.." اس کے بتانے پر ایک سکون کی لہر مائسہ ابراہیم خان نے اپنی رگوں میں دوڑتی ہوئی محسوس کی.. وہ اب کچھ لمحوں کے لئے سکون کی سانس لے سکتی تھی...!

››››››››››››››››››››››››››››

روز صبح اس کی چائے میں یہ دوا ملاتی رہنا.. بلاناغہ.. سمجھ گئی نا میری بات..."سخت لہجے " میں حکم صادر کیا گیا.. مینا نے سر ہلا کر اس کی پھیلی ہتھیلی پر رکھی وہ چھوٹی سی پڑیا اٹھا لی..

وہ دو ٹکے کی لڑکی صدام کی بیوی بننے میں تو کامیاب ہو جائے گی لیکن میں اسے اس کا " وارث دینے میں کامیاب نہیں ہونے دوں گی.."مینا نے دوبارہ سر ہلا کر پڑیا اپنی چست آستین میں چھپا دی..

اب جاؤ یہاں سے.. اور یاد رہے پورے دن کی روداد مجھے روز آنہ پابندی سے دیتے " رہنا... جتنی ایمانداری اور چالاکی سے تم یہ کام کرو گی اتنا ہی بہترین انعام تمہیں دیا جائے گا..."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

یہ ایک ظالم دنیا تھی... یہاں ظلم کرنا لوگ اپنا حق سمجھتے تھے... مائسہ جیسی معصوم شہزادی اس دنیا کی چالوں میں بری طرح پھنس گئی تھی... یہاں ہر موڑ پر اس کے دشمن موجود تھے... وہ معصوم ہوتے ہوئے بھی سزاوار ٹھہرائی گئی تھی.. وہ اس دنیا اور اس کے لوگوں کا سامنا کیسے کرے گی یہ وہ خود نہیں جانتی تھی...

>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مائسہ تیار ہو کر اپنے کمرے سے باہر نکلی اور پوری حویلی میں گھوم گھوم کر خود کو ایک طرح سے تفریح کا سا احساس دلانے کی کوشش کر رہی تھی... اتنے دنوں سے کمرے میں بند خود کو قیدی سمجھنے لگی تھی... حویلی میں چہل قدمی کرتے ہوئے بھی اس کا دماغ پچھلے واقعات میں بھٹکا ہوا تھا جب سے صدام جہانگیر شاہ نے اس کی زندگی میں قدم رکھا تھا...

کس طرح صدام جہانگیر شاہ جیسا انجان شخص اس کی زندگی میں پورے استحقاق کے ساتھ شامل ہوا تھا...اس کی ہر سانس پر اپنا حق جمانے کی کوشش کر رہا تھا...اسے یقین ہی نہیں ہو رہا تھا..

اس نے لمبی سانس کھینچ کر تازہ ہوا کو اپنے اندر اتارتی باغ کی سیڑھیاں اترنے لگی...اس کا ذہن اب صدام جہانگیر شاہ کی ذات میں الجھ گیا تھا..وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ صدام جہانگیر شاہ کا مقابلہ کیسے کرے گی...اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر وہ شخص اس سے چاہتا کیا ہے..؟اس کا ذہن کچھ بھی سمجھنے سے قاصر تھا...

اس نے آنکھ بند کر کے اپنی اور صدام کی آخری ملاقات کو ذہن میں دوڑایا..اس کی اتنی زیادہ قربت...وہ حیران تھی...خوف کے ساتھ ساتھ ایک عجیب سی پشیمانی نے اس کے دل میں جگہ بنالی تھی..اس کی پچھلی پوری زندگی میں کبھی کسی مرد نے آنکھ اٹھا کر اسے

دیکھنے کی ہمت نہیں کی تھی کجا کہ اس کے قریب آنا...اسے ہاتھ لگانا..اور یہاں وہ شخص جو چاہتا جب چاہتا اس کے ساتھ کر بیٹھتا بنا کسی لحاظ و مروت کے...اس کے الفاظ اس کے ...کانوں میں ہتھوڑے کی مانند ضرب لگا رہے تھے..اس نے کرب سے آنکھیں میچ لیں

پشیمانی اسے شاید اس احساس کی تھی جو اچانک ہی اس کے دل کے ایک کونے میں پیدا ہوا تھا... نفرت سے پرے...وہ اس احساس کو سمجھ نہ سکی جو اس کی قربت پر اسے محسوس ہوا تھا...جو بھی تھا بہت برا تھا.. کسی نا محرم کا اس کے اتنے قریب آنا گناہوں کے سمندر میں ...ڈوبنے کے برابر تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ ایک درندہ تھا..ایک بے رحم اور بے حس درندہ..جس کے سارے احساسات پر برف جمی ہوئی تھی...اس کے اندر ہر وہ خوبی تھی جو ایک مرد میں ناپسند کرتی تھی..حق جتانے والا، بے حد جنونی، بے حد ضدی اور ہر چیز پر قابو پانے والا..چاہے وہ کوئی انسان ہی کیوں !..نہ ہو

وہ اپنی سوچوں میں اتنی غلطاں تھی کہ کسی سخت اور گرم سی چیز میں بری طرح ٹکرا گئی...
وہ لڑکھڑا کر گرنے ہی والی تھی کہ کسی نے اسے مضبوطی سے تھام لیا..اس نے چونک کر
نظریں اٹھائیں اور سامنے موجود شخص کو دیکھا سورج کی تیز روشنی کی وجہ سے چہرہ صحیح
سے نہ دیکھ پائی..اس کے کندھوں پر مضبوطی سے ہاتھ جما کر وہ سیدھی کھڑی ہو گئی..

تم ٹھیک تو ہو نا...؟"گہری آواز میں سوال کیا گیا جبکہ اس کی کمر کے گرد حمائل بازو "
دھیرے سے ہٹا لئے گئے..

دوپٹہ سر پر درست کرتی اس نے نظر اٹھا کر اپنے سامنے کھڑے اس خوبصورت شخص کو
دیکھا..جس کے چہرے پر نرم سی مسکراہٹ تھی..اس کی خوبصورتی میں سب سے
نمایاں چیز سخت جبڑے اور نرم گرم سا احساس لئے ہیزل گرین آنکھیں تھیں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مم..میں..میں ٹھیک ہوں.."یک ہاتھ سے اپنے پیلے سوٹ کا دامن درست کرتی "اس نے جلدی سے جواب دیا...

حیرت ہے تمہیں صدام نے اکیلے باہر آنے کی اجازت دے دی.."انداز چھیڑنے والا "تھا..اس نے تیوری چڑھا کر اپنی دلکش بھوری آنکھوں سے اسے گھورا..

میں صدام جہانگیر شاہ کی مرضی کی پابند نہیں ہوں اور نہ ان کا مجھ پر کوئی حق ہے..میں " "..اپنی مرضی کی مالک ہوں

کیا واقعی..؟"دھیرے سے مسکراتا وہ آگے بڑھا اور اس کی طرف جھک کر بولا "..

اس نے پہلے سے زیادہ غصے سے اسے دیکھا...اس حویلی کے مرد اس کے حواس پر قابو پانے کی صلاحیت رکھتے تھے...

اس کے سوال کو نظر انداز کرتی وہ رخ موڑ کر آگے بڑھ گئی لیکن اچانک ہی اس کی کلائی پر اس کے ہاتھوں کی گرفت نے اسے آگے بڑھنے سے روک دیا..اس نے رخ موڑ کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا..اس کی گرفت اتنی سخت نہیں تھی جتنی کہ صدام جہانگیر شاہ کی ہوتی تھی...اللہ جانتا تھا اس کی سخت گرفت اس کے ملائم خوبصورت ہاتھوں پر کتنے برے نشان چھوڑ جاتی تھی..

آپ مجھے اس طرح نہیں چھو سکتے.."اپنے ہاتھ اس کی گرفت سے آزاد کراتے ہوئے" اس نے سختی سے کہا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میں معافی چاہتا ہوں.."اس نے جلدی سے اس کے ہاتھ چھوڑ دیئے..وہ لمبی سانس " لیتی پوری طرح اس کی طرف مڑ گئی..

میرا مقصد تمہاری توہین کرنا بالکل بھی نہیں تھا.."اس نے مسکرا کر کہا.. مسکرانے " سے اس کے داہنے گال پر دل موہ لینے والا گڑھا نمودار ہوا جس نے اس کی مسکراہٹ کو اور بھی خوبصورت بنا دیا..

میں اپنا تعارف کروانا بھول گیا.. میں حمیم جہانگیر شاہ ہوں.."دلکش سی مسکراہٹ " اب بھی اس کے چہرے کا احاطہ کئے ہوئے تھی..

مائسہ ابراہیم خان کی آنکھیں باریکی سے اس کا جائزہ لے رہی تھیں.. تو کیا یہ اس کا بھائی تھا..؟ دونوں تقریباً ہم عمر تھے لیکن وہ اس کے چہرے پر صدام جہانگیر شاہ کی ہلکی سی جھلک آسانی سے دیکھ سکتی تھی...

..تم صدام کے بھائی ہو..؟"اس نے نرمی سے پوچھا "

"Half Brother.."

..اس کے کہنے پر اس نے ہلکے سے سر ہلا دیا

..میں مائسہ ابراہیم خان ہوں.."اس کے تعارف دینے پر دھیمے سے مسکرا دیا "

..جانتا ہوں..بلکہ پورا گاؤں جانتا ہے.."وہ بولا "

میں نے تمہاری خوبصورتی کی جتنی تعریفیں سنی تھیں وہ سب سچ تھیں...تم تو اور بھی "

زیادہ خوبصورت ہو گئی ہو جب آخری بار میں نے تمہیں دیکھا تھا.."اس نے سینے پر ہاتھ

..باندھ کر اسے بھرپور نظروں سے دیکھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آ..آخری مرتبہ..آ..آپ نے مجھے کب دیکھا..؟"اس نے حیرت سے اسے دیکھا.. "

!...اسے نہیں یاد کہ وہ اس شخص سے کبھی مل بھی چکی ہے

دلکشی سے اسے دیکھتا ہوا وہ دھیرے سے مسکرا دیا...اس سے پہلے کہ وہ جواب دیتا فاطمہ

...دوڑتی ہوئی اس کے پاس آئی

..اووہ...ہاااہ..آپ..آپ یہاں ہیں..؟"اکھڑتی سانسوں کو بحال کرتی ہوئی وہ بولی "

بڑی اماں آپ کے کمرے میں آپ کا انتظار کر رہی ہیں.."اس کے کہنے پر مائسہ نے "

حیرت سے تھوک نگلا..وہ یہاں کسی کو نہیں جانتی تھی اور نہ ہی اس درندے نے اسے کسی

..سے ملنے دیا تھا...وہ خود میں کسی سے ملنے کی ہمت نہیں پا رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تمہیں جلدی جانا چاہیے کیونکہ بڑی اماں میں برداشت کا مادہ بہت کم ہے.."حمیم کے " کہنے پر وہ سر ہلا کر آگے بڑھ گئی..

وہ فاطمہ کے پیچھے کمرے میں داخل ہوئی جہاں ایک عورت سرخ رنگ کی ساڑھی پہنے شاید اسی کا انتظار کر رہی تھی... سفیدی مائل بالوں کو جوڑے کی شکل میں باندھا گیا تھا.. بظاھر تو دبلی پتلی اور نازک سی تھیں لیکن انکا چہرہ... ہاں ان کا چہرہ.. ان کے چہرے سے حکمرانی، سفاکی اور چالاکی صارف جھلک رہی تھی..

وہ مائسہ کی طرف مڑیں اور بھنویں تانے دلچسپی سے اس کا جائزہ لینے لگیں.. مائسہ کو سمجھ نہ کہ وہ کیا کرے.. وہ اپنے سے بڑے لوگوں سے بہت کم ملی تھی... اس نے جلدی سے انہیں سلام کیا... اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ وہ کون تھیں... اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ ان کا بیٹا کون تھا... اس کے لئے بس یہی کافی تھا کہ وہ اس شخص کو ماں تھیں اور اس کی بزرگ تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrdumaterial/

میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ میرا بیٹا تم سے میرا تعارف کرانا بھول گیا ہو گا.."ان "
..کے صحیح قیاس پر اس نے دھیرے سے سر ہلا دیا

میں لبنہ بانو ہوں.. صدام جہانگیر شاہ کی ماں اور اس حویلی کی مالکن.."ان کے لہجے "
...میں گھمنڈ تھا جبکہ ان کی آنکھیں اب بھی اس پر جمی ہوئی تھیں

..آپ سے مل کر خوشی ہوئی.."اس نے مسکرا کر جواب دیا "

میں مائسہ ابراہیم خان ہوں.. سردار محمد ابراہیم خان کی بیٹی.."اس کی بات کو بیچ میں ہی "
..کاٹ دیا گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھی.. بیٹی تھی... اب تم یہاں ہو ہمارے گاؤں میں... "ان کے تصحیح کرنے پر مائسہ " نے بھنویں اچکا کر انہیں دیکھا.. اس خاندان کا ہر فرد اسے یہ یاد دلانے سے نہیں چوکتا تھا کہ وہ ایک قیدی ہے...!

میں ہمیشہ اپنے باپ کی ہی بیٹی رہوں گی.. مرنے کے بعد بھی... اس سے کوئی فرق " نہیں پڑتا کہ میں کہاں ہوں.. "اس کے نرمی سے جواب دینے پر وہ قہقہہ لگا کر ہنس دیں..

بس یہیں میری جان.. یہیں تم غلطی کر جاتی ہو.. عورتوں کو حالات کے مطابق زندگی " گزارنی پڑتی ہے.. جو اس میں کامیاب ہوا سمجھو اس نے زندگی جینے کا راز حاصل کر لیا.. بھول جاؤ کہ تم کسی سردار کی بیٹی تھی... کسی ریاست کی شہزادی تھی.. اب تم صرف ایک قیدی ہو اور تمہارا مالک تم سے جو چاہے گا وہ تمہیں کرنا پڑے گا.. "وہ سر جھٹکتی ہوئی بولیں...

"مجھے قید کرنے والا آپ کا بیٹا ہے.. مجھے سمجھانے سے بہتر ہے آپ اپنے بیٹے کو سمجھائیں.."اس کے بہادری سے جواب دینے پر انہوں گھور کر اسے دیکھا اور دروازے کی طرف قدم بڑھا دیئے..

"ہم عورتیں بس یہیں پر مات کھا جاتی ہیں.. ہمیں ہر وہ چیز کرنا پڑتا ہے جو ایک مرد ہم سے کروانا چاہتا ہے نہ چاہتے ہوئے بھی.. ہم مرد کے اندر چھپے درندے کو قابو نہیں کر سکتے.. ہم صرف انہیں اس انداز سے محبت کر سکتے ہیں جس انداز سے وہ ہم سے امید کرتا ہے..."ایک جاندار مسکراہٹ اس کی طرف اچھال کر اسے سوچوں کا جہان سونپ کر وہ کمرے سے باہر نکل گئیں....#

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ لمبے لمبے قدم اٹھاتا مائسہ ابراہیم خان کے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا...اس کے انداز میں عجلت تھی جبکہ دماغ بری طرح تھکا ہوا تھا...دو دن..اس نے پورے دو دن تک اپنی شہزادی کا چہرہ نہیں دیکھا تھا..پورے دو دن وہ اس سے دور رہا تھا...اسے اس بات کا غصہ تھا کہ اتنی محنت کے باوجود وہ اسے پوری طرح حاصل نہیں کر سکا تھا..!

چار سال اس نے خود پر ضبط باندھے تھے...چار سال اس نے خود کو اس سے دور رکھا تھا... صرف اور صرف اس کی بھلائی کے لیے..اب جب وہ اس کے سامنے تھی تو وہ خود کو اس کے قریب جانے سے روک نہیں پاتا تھا..اور نہ ہی ایسا کرنا چاہتا تھا..جو اس کا تھا وہ اس کا ہی رہے گا کسی بھی طرح..!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اس کے کمرے کا دروازہ کھولتا وہ بے دھڑک اندر داخل ہوا..وہ جو آرام سے بیڈ پر بیٹھی قرآن پڑھ رہی تھی اچانک اس کی آمد سے ڈر گئی..اس نے جلدی سے اپنے سر پر جمے دوپٹے کو اپنے وجود پر اچھے سے پھیلایا اور قرآن مجید کو لحاف میں رکھنے لگی...

سگریٹ سلگاتا وہ اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا..اس کے ہاتھوں میں موجود چوڑیوں کی آواز اسے بہت لطف دے رہی تھی...

" کھانا کھالیا..؟"سگریٹ ہونٹوں میں دبائے کوٹ اتارتے ہوئے اس سے پوچھا..

" ابھی نہیں.."ایک نظر اسے دیکھ کر وہ سر جھکا گئی..وہ قرآن پڑھ رہی تھی تا کہ اس کے دل حالت بدل جائے..اس کی سوچوں کو صحیح راستہ مل جائے..لیکن اس کی آمد نے سب بیکار کر دیا تھا..کالے کلر کا کوٹ بینٹ اس کے خوبصورت سراپے کو اور بھی وجیہہ بنا رہا تھا...لمبے بال پیشانی پر بری طرح بکھرے ہوئے تھے..چہرے سے کام اور سفر کی تھکاوٹ ظاہر تھی..پھر بھی اس وقت اس کی سوچوں میں تلاطم پیدا کرنے کے لئے اس کے کمرے میں موجود تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس کے نظر جھکانے پر وہ غصے سے آگے بڑھا اور اس کی ٹھوڑی کو مضبوطی سے تھام کر اس کا چہرہ اوپر کیا..اس کے سر اٹھانے پر اس کا دوپٹہ ڈھلک کر کندھے پر آٹکا جسے اس نے پھرتی سے تھام لیا..

دلکشی سے مسکراتا ہوا وہ اس کی طرف جھکا کچھ لمحے اس کی بھوری آنکھوں میں خوف کی لہر کو اٹھتا ہوا دیکھتا رہا پھر اپنے داہنے ہاتھ میں دبی سگریٹ کو اس کے داہنے کان کے سفید نیچے صراحی گردن پر بڑی ہی بیدردی سے رکھ دیا..

سسس.."جلن کی درد سے اٹھتی اپنی چیخ کو گلے میں ہی دباتی وہ سسک اٹھی..ضبط کے "باوجود اس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"تمہیں تکلیف دینے میں مزہ آتا ہے... گھبراؤ مت جب تم پوری طرح میری ہو جاؤ گی تب میں تم سے صرف محبت کروں گا.. کوئی تکلیف نہیں دوں گا.."اس کو اپنی گرفت سے آزاد کرتا مزے سے بولا..

"تیار ہو کر نیچے آؤ.. کھانے پر تمہارا انتظار کر رہا ہوں..نہ سننے کا موڈ نہیں ہے میرا.." اپنی کوٹ بیڈ پر سے اٹھاتا دھمکا کر باہر نکل گیا..اور یہاں وہ بیڈ پر بیٹھی اس کے دیئے ہوئے تازہ زخم پر بلک اٹھی...!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

››››››››››››››››

اس کے لمبے بالوں کی چوٹی بناتی فاطمہ نے اس کی داہنی طرف کی گردن پر موجود سگریٹ سے دیئے گئے اس تازہ زخم کو بہت غور سے دیکھا تھا..اچانک ہی اس کے دل میں اپنی

معصوم سی دوست کے لئے ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوا تھا...نہ جانے یہ شخص کیا چاہتا تھا کیوں اسے تکلیف دیتا تھا..نہ جانے مائسہ ابراہیم خان کی قسمت میں کیا لکھا تھا..!

لمبی سانس لے کر مائسہ نے آئینے میں دکھتے فاطمہ کے عکس کو دیکھا..وہ اس کی آنکھوں میں خود کے لئے ہمدردی دیکھ چکی تھی..

"مجھے پتا ہے تم کیا سوچ رہی ہو...وہ..وہ میرے قریب آنے کے موقعے ہاتھ سے جانے نہیں دیتا..مجھے زخم دے کر اسے شاید سکون ملتا ہے..میں..میں یہ سب اب اور برداشت نہیں کر سکتی..میں خود کو مجرم سمجھنے لگی ہوں اب..مجھے خود سے نفرت ہونے لگی ہے فاطمہ..!" اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے چہرہ چھپائے وہ سسک اٹھی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

نہیں مائسہ... بالکل نہیں.. میں تمہارے بارے میں کبھی غلط سوچ دل میں نہیں " رکھتی... اللہ جانتا ہے کہ تم مجبور ہو.. تمہارے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں.. اللہ تمہیں کبھی اس غلطی کی سزا نہیں دے گا جو تم نے کی ہی نہیں.. "فاطمہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے اس.. کے سامنے بیٹھی اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی

اور اگر میں کچھ لمحوں کے لیے بہک گئی تو...؟ کچھ لمحوں کے وہ احساس جو اس کی قربت ؟.. میں میرے دل میں پیدا ہوئے.. تو کیا اللہ مجھے معاف کر دے گا

خود کو سنبھالتی وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور میچنگ شیڈیڈ دوپٹہ اپنے سر پر ٹکا کر پورے وجود پر اچھے سے پھیلا لیا.. گلابی اور نارنگی رنگ کے کامبینیشن کا ٹخنوں تک جاتا انارکلی، ہاتھوں میں گنتی کی چوڑیاں اور کانوں میں سونے بالیاں پہنے بیزار سی شکل لئے وہ اس درندے کا !!...سامنا کرنے کے لئے بالکل تیار تھی

کمرے سے باہر نکلی تو سیڑھیوں پر میںنااس کا انتظار کرتی نظر آئی..اس نے فاطمہ کو ساتھ آنے سے منع کر دیا تھا..وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کی وجہ سے وہ کسی پریشانی میں گھرے.. دھیرے دھیرے سیڑھیاں اترتی وہ گھبرا رہی تھی...نئے لوگوں کا سامنا کرنا تھا..نہ جانے وہ لوگ کیسے ہوں..اس کے ساتھ کیسا سلوک کریں..وہ لوگ جو شاید اس سے نفرت کرتے تھے...

دروازہ کھلنے پر اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتی وہ اندر داخل ہو گئی...یہ ایک بڑا سا خوبصورت ہال نما کمرہ تھا جس کے بیچ میں ایک بڑا سا ڈائننگ ٹیبل رکھا ہوا تھا جس پر ایک سے بڑھ کر ایک کھانے کے لوازمات خوبصورتی سے سجے ہوئے تھے..ٹیبل پر داہنی طرف لبنہ بیگم بیٹھی تھیں ان کے بغل میں ایک خوبصورت سی لڑکی تھی جو شاید بیس سے زیادہ کی نہ تھی جبکہ دوسری لڑکی اس سے بھی چھوٹی تھی شاید سولہ سترہ..لبنہ بیگم کے ٹھیک سامنے بیس سالہ نوجوان لڑکا بیٹھا ہوا تھا جو دکھنے میں تھوڑا بہت صدام جیسا تھا..اس کے بعد حمیم

جہانگیر شاہ بیٹھا تھا.. ہیڈ آف دی فیملی والی کرسی پر صدام جہانگیر شاہ پورے تمتراک کے ساتھ براجمان اسے ہی دیکھ رہا تھا.. اس کی آنکھیں مائسہ کو اپنے اندر گھستی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں..

اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہی سناٹا چھا گیا تھا.. گھر کے فردوں کے ساتھ ساتھ نوکر بھی اسے آنکھیں پھاڑے دیکھ رہے تھے..

"آؤ بیٹھو.." صدام کے کہنے پر وہ آگے بڑھی اور چھوٹی والی لڑکی کے پاس جا کر بیٹھ گئی جس کے ٹھیک سامنے حمیم بیٹھا تھا...

"یہ میری ماں ہیں لبنہ جہانگیر.. یہ میرا چھوٹا بھائی ارحام شاہ.. یہ دونوں میری چھوٹی بہنیں نیہا اور ردا اور یہ ہیں میری چھوٹی ماں شبنم.." سب کا تعارف کراتے ہوئے گہری

نظروں سے وہ اسے دیکھ رہا تھا جبکہ وہ اس کی نظروں سے جز بز ہوتی دھیرے سے سر ہلا گئی..

ارحام نے اسے بس ایک نظر دیکھا.. نیہا نے اس کی طرف نرم سی مسکراہٹ اچھال دی.. جبکہ ردا کے چہرے پر وہ اپنے لئے پسندیدگی صاف دیکھ سکتی تھی

جہاں تک مجھے لگتا ہے ہم پہلے بھی مل چکے ہیں.. "دلکش سی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے حمیم جہانگیر شاہ نے اسے دیکھا.. "

اور یہ ہیں میری ماں یعنی صدام کی چھوٹی ماں.. "اپنے پاس بیٹھی خوبصورت سی عورت کی طرف اشارہ کیا جو اس کے دیکھنے پر مسکرا دیں.. "

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

صدام جہانگیر شاہ کی بھنویں حمیم جہانگیر شاہ کی بات پر تن گئیں..یہ پہلے بھی مل چکے ہیں..؟کیسے..؟کب..؟غصے سے اس کی رگیں تن گئیں..لاکھوں وسوسے اس کے دماغ میں دوڑنے لگے تھے...اچانک ہی اس کا دل کھانے سے اچاٹ ہو گیا تھا..

وہ کافی حساس تھا اپنی چیزوں کو لے کر..کسی حد تک جنونی..اس کی عادت تھی جو چیز اس کا تھا اسے کسی دوسرے کو نہیں دیتا تھا چاہے وہ کوئی چیز ہو یا کوئی انسان..اس کے آس پاس رہنے والے لوگ بھی اس کی مرضی کے مطابق زندگی بسر کرتے تھے...جس طرح وہ اپنی فیملی سے محبت کرتا تھا اسی طرح اپنے گاؤں کے لوگوں کی بھی فکر کرتا تھا..ان کی ضروریات کا خیال رکھتا تھا..گاؤں والے بھی اس کی بہت عزت کرتے تھے چاہے خوف سے ہی صحیح..لیکن اس کے باپ کی طرح وہ اس سے نفرت نہیں کرتے تھے..

اور یہاں تو مائشہ ابراہیم خان کی تھی جسے اس نے اتنی مشکل سے حاصل کیا تھا..کسی اور کی نظریں وہ اس پر کیسے برداشت کر لیتا..

مائسہ نے مسکرا کر سب کو دیکھا اور کھانے کی چیزوں پر نظریں دوڑانے لگی.. سبزیوں پر مشتمل کھانے دیکھ کر اس کے منہ کا ذائقہ خراب ہو گیا.. شاید یہاں سب سبزی کھاتے تھے اور اس کی سبزیوں سے خاصی دشمنی تھی... بھوکی پیٹ رہ جاتی لیکن سبزی کو ہاتھ نہ لگاتی...

ملازمہ نے اس کی پلیٹ میں تین طرح کی سبزیاں رکھیں تو نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے کھانے کو ہاتھ لگایا.. پہلا نوالہ منہ میں رکھتے ہی اس کی ناک ناپسندیدگی سے سکڑ گئیں.. ..اسے شدت سے چکن بریانی اور مٹن قورمہ کی یاد آئی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

کھانا اچھا نہیں لگا کیا...؟" حمیم کی آواز پر اس نے نظریں اٹھا کر دیکھا سب اسے ہی دیکھ" رہے تھے.. عادت کے مطابق دوپٹے کو سر پر درست کیا اور نفی میں سر ہلا کر کھانے کی طرف متوجہ ہو گئی... کھانے کے دوران بالکل سناٹا تھا کوئی کچھ نہیں بول رہا تھا صرف کانٹوں اور چمچ کے آپس میں ٹکرانے کی آواز آرہی تھی...

بھائی کو کھانے کے دوران بات کرنا پسند نہیں.. "ردا اس کے کان میں منہ گھسا کر بولی "
.. تو اس نے نظریں اٹھا کر دیکھا.. نیہا ان دونوں کو ہی گھور رہی تھی

وہ ایسا کیوں تھا.. ؟ اپنی ماں بہنوں سے اتنی سرد مہری اتنی دوری جیسے کہ وہ غیر ہوں..
اسے یاد آیا کہ کیسے اس کے گھر میں کھانے کے وقت شور شرابا برپا رہتا تھا.. لوگ ایک دوسرے کے ہنسی ٹھٹھولیاں کرتے کھانے کا لطف لیتے تھے.. جبکہ یہاں سب اپنی ہی ذات میں ڈوبے ہوئے تھے... اچانک ہی اسے اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہونے لگا...!

›››››››››››››››

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ جلدی سے اپنے کمرے میں آئی اور مینا نے بتایا کہ وہ کھانا کھا کر کوارٹر میں چلی گئی... وہ کپڑے چینج کرنے کے لئے ڈریسنگ روم میں چلی گئی.. تھوڑی دیر بعد پیلے کلر کا ڈھیلا سا سوٹ شلوار پہنے وہ باہر نکلی تو مینا جا چکی تھی.. آئینے کے سامنے کھڑی اپنے لمبے بالوں کو سلجھا رہی تھی کہ دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی.. وہ لمبی سانس اندر کھینچتی سمجھ گئی تھی کہ کون ہو سکتا ہے... صدام جہانگیر شاہ کے علاوہ... بالوں کو جوڑے کا جوڑا بناتی وہ دروازے کی طرف بڑھی اور دوبارہ دستک ہونے سے پہلے دروازہ کھول دیا.. لیکن سامنے صدام کے بجائے حمیم کو کھڑا دیکھ کر وہ حیران ہوئی.. اپنی بھوری آنکھوں میں نرم گرم سا تاثر لئے وہ دھیرے مسکرا دیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"شاید تمہیں کھانے سے زیادہ میٹھا پسند آ جائے.." اس کی طرف ٹرے بڑھاتا ہوا بولا.. جس پر ڈھکن دار چاندی کا باؤل رکھا ہوا تھا.. اس نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ ٹرے اس کے ہاتھوں سے لے لی اور اس کے جاتے ہی دروازہ بند کر دیا...

بیڈ سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر اس کی باتیں ذہن میں دہراتی وہ وہیں پر بیٹھ گئی... بلاشبہ وہ ایک دلکش مسکراہٹ کا مالک تھا.. جب اس نے ڈھکن کھول کر باؤل میں کھیر کو دیکھا تو اس کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ رینگ گئی.. اسے کھیر بہت پسند تھی.. ٹھنڈی کھیر کا مزہ لیتے ہوئے اس کی حمیم کے بارے میں سوچ بالکل بدل گئی تھی... وہ اتنا بڑا نہیں تھا جتنا پہلی ملاقات میں اسے لگا تھا.. شاید اس کی موجودگی سے اس کے دل میں ان سرد مہر لوگوں میں اپنائیت کا احساس پیدا ہو جائے...

آخری چمچ منہ میں ڈالتے ہوئے اس نے خود سے وعدہ کیا کہ وہ حمیم کو اس مزے دار کھیر کے لئے شکریہ ضرور کرے گی... وہ مسکرا کر دھیرے سے اٹھی اور بیڈ سائیڈ ٹیبل کے دراز سے موم بتی اور ماچس نکال کر موم بتی جلائی.. اسے سوتے وقت بلب کے بجائے موم بتی کی روشنی زیادہ پسند تھی نہ جانے کیوں... موم بتیکینڈل اسٹینڈ میں لگانے کے بعد کمرے کی سبھی لائٹس آف کر کے دوپٹہ درست کرتی وہ بیڈ پر آ کر سونے کی تیاری کرنے لگی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

››››››››››››››››››››

ساری رات وہ بے چینی سے بیڈ پر کروٹیں بدلتا رہا لیکن نیند تھی کہ آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی... آخر کار وہ جھنجھلاتا ہوا اٹھ بیٹھا... سر جھکائے بالوں میں انگلیاں پھنسائے ...وہ اپنی سوچوں سے پریشان ہو گیا تھا

حمیم اور رمائسہ ایک دوسرے کو کیسے جانتے ہیں..؟ وہ کب ملے..؟ کیسے ملے..؟ کیا اس بار بھی وہ ذلیل انسان اس سے اس کی خوشی چھین لے گا جیسے وہ ہمیشہ کرتا آیا تھا..؟ کیا وہ اس کے بنا رہ پائے گا..؟ کیسے سانس لے گا وہ اگر وہ اس کی زندگی سے چلی گئی..؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

صدام ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھا اور ننگی بدن پر پتلے کپڑے کی شرٹ پہنتا کمرے سے باہر آگیا... اس کا رخ مائسہ کے کمرے کی جانب تھا... اس کی چال بے چینی اور بے سکونی تھی... رات کے اس پہر وہ بس اسے دیکھنا چاہتا تھا...

دروازے کے ناب گھماتا وہ دھیرے سے اندر داخل ہوا.. اس کے مرمریں سے وجود کی مہک پورے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی.. لمبی سانس لے کر اس خوشبو کو اپنے اندر اتارتا وہ اس طرح بیڈ کی طرف بڑھا جس طرح شہد کی خوشبو سونگھ کر بھالو کرتا ہے... بیڈ کے سرہانے پر موم بتی روشن تھی.. جس کی روشنی اس کے خوبصورت سے چہرے کا احاطہ کئے ہوئے تھی... اسے یاد آیا وہ موم بتی جلا کر سونے عادی تھی... عجیب سی لڑکی تھی یہ..!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بیڈ کے پاس کھڑا اس کے دلکش سے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے اس کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی... وہ دھیرے سے اس کے پاس بیٹھ کر اسے سوتا ہوا دیکھنے لگا... سوتے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہوئے بھی وہ معصوم پری دوپٹے سے اپنے وجود کو اچھی طرح چھپائے ہوئے تھی...وہ اس کی احتیاطی پر مسکرادیا..اس کی یہی ادا اسے بہت پسند تھی کہ وہ خود کو غیر کی نظروں سے چھپائے رکھتی تھی..اس کے سرہانے جلتی موم بتی کو اس نے دیکھا..خدانخواستہ یہ اس پر گر گئی یا جھٹکے سے اس کا ہاتھ اس پر لگ گیا تو...؟اس کی کم عقلی پر وہ سر جھٹکتا آگے جھکا اور ...پھونک مار کر موم بتی بجھادی

اس کے وجود پر نظریں جمائے وہ ایک ٹک اسے دیکھتا رہا...وہ اسے چھوڑ کر جانا نہیں چاہتا تھا..وہ ایک پل بھی اس کے بنا نہیں رہ سکتا تھا..وہ صرف تھی... گہری نظروں سے اسے دیکھتا ہوا وہ جھکا اور اس کے سوئے ہوئے وجود کو احتیاط سے اپنے مضبوط ہاتھوں میں اٹھا لیا...اٹھانے کی وجہ سے اس کا دوپٹہ ایک طرف سے ڈھلک گیا اور اس کے برہنہ بازو اس کی نظروں کی زد میں آگئے..وہ جلدی سے اس کا دوپٹہ درست دوپٹہ کرتا اسے لئے کمرے سے باہر نکل آیا..شکر تھا کہ وہ گہری نیند کی مالک تھی ورنہ ہنگامہ برپا کر چکی ہوتی...

راہداری بالکل سنسان پڑی تھی..وہ اسے آرام سے اٹھائے اپنے کمرے میں لے آیا اور

بڑی احتیاط کے ساتھ اس کے وجود کو اپنے جہازی سائز بیڈ پر لٹا دیا۔۔۔اس کے اوپر چادر ڈالتا وہ اس کے پاس ہی بیٹھ گیا۔۔۔اسے اس کی آنسو بھری آنکھیں بہت پسند تھیں۔۔۔ لیکن اس وقت وہ سوتے ہوئے اتنی خوبصورت اور معصوم لگ رہی تھی کہ وہ اس کو چھیڑنے کا ارادہ ترک کر گیا۔۔۔وہ جب بھی اس کے ساتھ ہوتی یا تو ڈری ہوئی ہوتی یا رو رہی ہوتی یا پھر آنکھوں میں بے پناہ نفرت لئے اسے اس طرح دیکھتی جیسے وہ دنیا کا سب سے برا اور ظالم انسان ہو۔۔۔ہاں شاید وہ کچھ حد تک صحیح بھی تھی لیکن وہ اس کی زبان سے اپنے لئے یہ الفاظ نہیں سننا چاہتا تھا کیونکہ اسے تکلیف ہوتی۔۔۔وہ اسے مسکراتے ہوئے دیکھنا چاہتا تھا جیسے وہ اسے پہلی بار دیکھ کر مسکرائی۔۔ایک نرم گرم سی خوبصورت سی مسکراہٹ۔۔!!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

وہ اٹھنے ہی والا تھا کہ اس کی نظر اس کی سفید بے داغ گردن پر موجود اس جلے ہوئے نشان پر پڑی جو اسی کے دیئے ہوئے تھے۔۔۔اسے معلوم تھا کہ اسے تکلیف ہو گی۔۔وہ اسے درد نہیں دینا چاہتا تھا لیکن ایسا کرنا بھی ضروری تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی اس کی طرف

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آنکھ اٹھا کر غلط نیت سے دیکھے...وہ صرف اس کی تھی..اسے دیکھنے کا حق بھی صرف اسی کو تھا...

“Good night sweet little doe...!”

اس کے دوپٹے کو درست کرتا وہ دھیرے سے بولا اور اٹھ کر بیڈ سائز صوفے پر جا کر لیٹ گیا...

››››››››››››››››

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

فجر کے وقت فاطمہ کی آنکھ کھلی..وہ جھٹکے سے اٹھی اور دیوار گیر گھڑی کی طرف دیکھا..

جماعت کھڑی ہونے کا وقت ہو گیا تھا...جماہی روکتی اس نے آس پاس نظریں دوڑا کر اپنی ماں کو ڈھونڈا تا کہ انہیں جگا سکے...لیکن بیڈ بالکل خالی تھا...اس کے ذہن میں ایک

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جھما کا سا ہوا.. وہ اب اپنی ماں کو کبھی نہیں دیکھ سکتی تھی... افسردگی سے اس نے سر جھٹکا اور بیڈ سے اتر کر واشروم کی طرف بڑھ گئی.. منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارتی وہ اپنے سوئے ذہن کو جگانے کی کوشش کرنے لگی..

"تمہیں بہادر بننا ہو گا بیٹی.. نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنی دوست مائسہ کے لئے بھی جو تمہیں بہن کی طرح عزیز ہے.. وہ بہت حساس اور نازک ہے.."

ماں کی باتیں اس کے سوئے ہوئے ذہن میں ضرب کی طرح لگ رہی تھیں.. وہ اس وقت اس کے ساتھ تھی جب وہ اپنی ماں کو کھو دینے کا سوگ منا رہی تھی.. اور اب صدام جہانگیر شاہ اسے توڑنے کی پوری کوشش کر رہا تھا...

نماز سے فارغ ہو کر وہ چادر لیتی کمرے سے باہر نکلی.. پوری حویلی میں سناٹا چھایا ہوا تھا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چادر درست کرتی وہ تیزی سے مائسہ کے کمرے

..کو جاتی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی

سیڑھیاں چڑھتے اسے یاد آیا کہ مائسہ نے ٹھیک سے کھانا نہیں کھایا ہو گا اسے بھوک لگی ہو گی..ویسے بھی اس کی عادت تھی فجر کی نماز ادا کرنے سے پہلے کچھ کھانے کی...اس کے کمرے میں جانے کا ارادہ ترک وہ کچن کی طرف مڑ گئی تا کہ اس کے لئے کم از کم ایک ...گلاس دودھ ہی لیتی جائے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ گرم دودھ گلاس میں نکال ہی رہی تھی کہ اسے اپنے پیچھے کچھ آوازیں سنائی دیں..اس نے مڑ کر پیچھے دیکھا تو ایک آدمی کندھے پر بڑا سا تھیلا لئے کچن کے دروازے پر کھڑا تھا..
فاطمہ کو اپنا خون جمتا ہوا محسوس ہوا جب اس نے اس شخص کو ہاتھ میں چاقو لئے اپنی طرف

CLASSIC URDU MATERIAL

بڑھتا دیکھا...اس سے پہلے کہ وہ اس پر حملہ کرتا کسی نے پیچھے سے اس کے سر پر زوردار وار کیا...

اچانک حملے سے وہ سنبھل نہ پایا اور لڑکھڑا کر زمین پر گر گیا..زمین پر گرتے ہی اس کے کندھے پر موجود تھیلا بھی زمین پر گر کر کھل گیا تھا...روٹی،ساگ سبزیوں اور کچھ روپیوں سے بھرا وہ ان کے سامنے کچھ اور کہانی بیان کر رہا تھا...

"سرکار..سرکار..مجھے معاف کردو سرکار..مجھے جانے دو سرکار...میرے بیوی بچے تین دن سے بھوکے ہیں سرکار...رحم کرو سرکار..خدا کے لئے رحم کرو..."زمین پر گرا ہوا شخص گڑگڑاتا ہوا اپنے سامنے کھڑے شخص سے معافی مانگ رہا تھا..اس کے آنسو سچ کو بیان کر رہے تھے..

تم ایک چور ہو اور کچھ نہیں.. تمہیں پتا ہے ہمارے یہاں چوروں کی معافی نہیں "

ہے.."سامنے کھڑا شخص اس کے سر پر بندوق کی نال لگاتے ہوئے بے رحمی سے بولا...

...اس سے پہلے کہ وہ گولی چلا دیتا فاطمہ زور سے چیخی تھی

رک جائیں... مت ماریں اسے.." وہ آگے بڑھتی ہوئی بولی.. وہ آدمی ایک چور تھا تو "

..اس میں اس کی غلطی نہیں تھی.. حالات نے مجبور کر دیا تھا اسے چوری کرنے پر

بندوق تھامے اس شخص نے گردن گھما کر فاطمہ کی آنکھوں میں دیکھا... فاطمہ اسے

..پہچان گئی تھی... وہ صدام جہانگیر شاہ کا دایاں بازو وفائق تھا

اور تمہیں کس نے حق دیا ہے مجھے روکنے کا..؟" اس پر بھنویں تانے سپاٹ لہجے میں "

..بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اسی شخص نے جس نے آپ کو مارنے کا حق دیا ہے.. یہ بس اپنے بیوی بچوں کو کھانا "
کھلانے کی کوشش کر رہا تھا..." بہادری سے کہتی وہ ایک قدم آگے بڑھی...اب وہ فائق
..کو آسانی سے دیکھ سکتی تھی

ٹھیک ہے میں اسے جانے دے دوں گا...."اس کے کہنے پر مجبور آدمی مسکرا دیا جبکہ "
...فاطمہ نے چین کی سانس لی تھی

اگر تم میرے کمرے میں اؤ گی تب..."فاطمہ کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا تھا..اس کا "
؟...مسئلہ کیا ہے...؟کیا یہ پاگل ہے

کیسی گھٹیا شرط ہے آپ کی..!"اس کے غصے سے بولنے پر وہ مسکرا دیا...مکار سی "

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مسکراہٹ...!

غور سے سوچو اور جلدی فیصلہ کر و لڑکی... میرے پاس پورا دن نہیں پڑا..."بندوق کی نال اس آدمی کی گردن پر رکھے وہ سختی سے بولا ..

میرے تین بچے ہیں.. "اس آدمی کے ہاتھ جوڑ کر گڑ گڑانے پر فاطمہ نے بمشکل " تھوک نگلا..وہ کہاں پھنس گئی تھی... اتنی رات کو ایک غیر محرم کے کمرے میں... اکیلی... کوئی بھی اس وقت موجود نہیں تھا.. لیکن اللہ تو موجود تھا...وہ سب چھپ کر اس کے کمرے میں جا سکتی تھی لیکن اللہ سے کیسے خود کو چھپاتی...ایک مرد اور عورت کے بیچ میں تیسرا فرد شیطان ہوتا ہے جو کبھی بھی کسی کو بھی بہکا سکتا ہے...اس نے اللہ سے وعدہ کیا ہے اس کے بندوں کو بہکانے کا جس میں پوری طرح کامیاب بھی ہو رہا تھا.. وہ بہکنا نہیں چاہتی تھی..وہ گناہگار نہیں ہونا چاہتی تھی.. لیکن کسی بے گناہ کو اپنی نظروں کے سامنے مرتے ہوئے بھی نہیں دیکھ سکتی تھی...اس غریب کے بچے بھوکے تھے..نہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جانے وہ کس حال میں ہوں...اس نے کرب سے آنکھیں موند لیں...وہ کس جنجال میں آ پھنسی تھی...اس غریب آدمی کی سسکیوں نے اسے اس کی سوچوں سے باہر لا کھینچا تھا۔۔۔

"...مم..میں...میں تیار ہوں.."اس نے التجائیہ نظروں سے فائق کو دیکھا

"آج رات..جب فنکشن شروع ہو جائے تب.."فاطمہ اس کے بندوق تھامے ہاتھ کو غور سے دیکھتی رہی...اسے کیا کرنا چاہیئے..؟اپنے ضمیر کا گلا دبا کر اس آدمی کو مرنے دینا چاہیئے یا...یا پھر اپنی عزت کو داؤ پر لگا کر اس کو اور اس کے معصوم بھوکے بچوں کو زندگی ..گزارنے کا ایک اور موقع دینا چاہیئے...؟فیصلہ مشکل تھا لیکن وہ کر چکی تھی

تم آؤ گی یا نہیں...؟"اس نے بے حد سنجیدگی سے دوبارہ سوال کیا تو بے بسی سے آنسو "
پونچھتی نظریں جھکا کر سر ہلا گئی...!

#››››››››››

فجر کی اذان کی خوبصورت آواز اس کے کانوں میں پڑتے ہی اس کی آنکھیں کھل گئیں...
وہ دھیرے سے اٹھی اور آنکھ مسلتی خود کو جگانے کی کوشش کرنے لگی.. نیند اب بھی اس پر بری طرح حاوی تھی..اس نے نظر اٹھا کر گھڑی کی طرف دیکھا جماعت کھڑی ہونے میں وقت تھا... کسمسا کر دوبارہ لیٹ یہ سوچ کر کہ فاطمہ اسے جگانے ضرور آئے گی...
اس کی عادت تھی جب تک فاطمہ اسے جگانے نہ آجاتی تب تک وہ سو کر اپنی نیند پوری کرتی پھر فاطمہ کے جگانے پر جھٹ سے اٹھ جاتی..

اپنی عادت سے مجبور وہ دوبارہ لیٹ کر خود پر چادر درست کرتی داہنے کروٹ ہو کر آنکھ بند کرنے ہی والی تھی کہ اس کی آنکھیں حیرت سے جم گئیں... کوئی سانس لے رہا تھا..
کوئی اس کے پاس لیٹا ہوا تھا...!

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس کی سانس پھیپھڑوں میں اٹک کر رہ گئیں تھیں... خوف سے آنکھیں پھاڑے وہ زور سے چیخی تھی...

یا اللہ! کیسا ڈراؤنا خواب ہے یہ..؟

"میں کوئی خواب نہیں حقیقت ہوں... اب چیخنا بند کرو اور سو جاؤ..." سختی سے کہتا اس کی طرف کروٹ بدل گیا... وہ بدک کر اپنی جگہ سے اٹھی اور حیرت سے بیڈ پر لیٹے صدام کو دیکھا...

"آپ میرے کمرے میں کیا کر رہے ہیں..؟ آپ کی ہمت کیسے ہوئی میرے کمرے میں داخل ہونے کی.." وہ غصے سے چیخی تھی...

تم شاید ابھی تک نیند میں ہو... یہ تمہارا نہیں میرا کمرہ ہے.."وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک "
لگاتا مزے سے بولا..اس کی بات پر اس نے کمرے میں چاروں طرف نظریں دوڑائیں...
...واقعی وہ اپنے کمرے میں نہیں تھی

..مم..میں..میں یہاں کیسے آئی.."اس کے لہجے میں حیرت اور پریشانی تھی "

بہت آرام سے..میں تمہیں اٹھا کر لایا ہوں..تمہاری نیند تو بہت زبردست ہے.. "
تمہیں ذرا احساس نہ ہوا میرے ہاتھ لگانے کا..تمہیں گود میں اٹھانے کا..حالانکہ میں
نے سنا ہے کہ لڑکیوں میں چھٹی حس پائی جاتی ہے..جس سے وہ خود کی غیر مردوں
حفاظت کرتی ہیں..تمہاری حس بھی شاید تمہاری نیند کے ساتھ سو گئی تھی.."اس کا انداز
مزاق اڑانے والا تھا..اس کی بات پر وہ حیرت زدہ سی اپنی جگہ پر کھڑی رہی...آنسو اس کی
...خوابناک انکھوں سے تیزی سے روانہ ہو گئے تھے

میں.. میں.. سس.. ساری.. ساری رات..." ہچکیاں لیتی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو " دی.. صدام کو حالات کی سنگینی کا احساس ہوا.. وہ جلدی سے اپنی جگہ سے اٹھا

کچھ نہیں ہوا.. تمہارے ساتھ کچھ نہیں ہوا ہے مائسہ.. "اس کے سمجھانے پر وہ نفی میں" .. سر ہلا کر اور زور سے رونے لگی

"...آپ نے مجھے برباد کر دیا"

ایسا کچھ نہیں ہوا ہے.. تم چپ کرو.. "دونوں ہاتھوں سے اس کا چہرہ تھامے وہ سختی سے " ...بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

چھوڑیں مجھے...ہاتھ مت لگائیں..."اس کی گرفت سے خود کو آزاد کرتی وہ زور سے "
...چیخی تھی

چپ کرو ورنہ بہت بری طرح سے پیش آؤں گا.."اس کے دہاڑنے پر خوفزدہ سی "
..سسکیاں لینے لگی..آنسو اب بھی اس کی آنکھوں سے بہے جا رہے تھے

میری آنکھوں میں دیکھو.."اس کا چہرہ اوپر کی طرف اٹھاتا وہ سختی سے بولا..اس نے "
ڈبڈبائی آنکھیں اس کی کالی سیاہ آنکھوں میں گاڑ دیں..آج اس نے غور سے اس کی آنکھیں
دیکھی تھیں...غصے کی وجہ سے اس کی آنکھیں ہلکی گرے لگ رہی تھیں..خوبصورت
...مقناطیسی آنکھیں..!اپنے دل کی حالت سے گھبرا کر اس نے نظریں جھکا لیں

...مجھے جانے دیجیے.."اس کے دھیرے سے کہنے پر صدام کی گرفت ڈھیلی پڑ گئی

"..جاؤ آرام کرو اور اپنے دماغ کے فطور کو ختم کرو "

"..ایسا کیوں کیا "

ابھی میں نے کچھ کیا ہی کہاں ہے.. لیکن بہت جلد کچھ نہ کچھ ضرور کروں گا..."ایک "

..عزم سے بولتا وہ بیڈ پر جا کر لیٹ گیا... صاف اشارہ تھا کہ اب جا سکتی ہو

وہ اس کے کمرے سے نکل کر تیزی سے راہداری طے کرتی اپنے کمرے میں آ گئی اور

..دروازے کو اندر سے لاک کر دیا

اسے سمجھ آرہا تھا کہ اس کی نیند نہیں کھلی... کیا وہ بیہوش ہو گئی تھی..؟ کیا اس کے کھانے میں خواب آور دوائی ملائی گئی تھیں..؟

اتنی ہی سوچوں میں گم وہ بیڈ کی طرف بڑھی جہاں فاطمہ اس کے کپڑے تہہ کر رہی تھی..

"تمہیں کیا ہوا ہے..؟" فاطمہ کے پریشان چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا..

"کچھ نہیں.. بس اماں کی بہت یاد آرہی ہے..." اس نے چونک کر افسردگی سے کہا.. وہ سچ بتا کر اسے پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی...

"میں تمہارا دکھ سمجھ سکتی ہوں فاطمہ...!" اس کے کہنے پر فاطمہ سر ہلاتی الماری میں کپڑے رکھنے لگی... اب وہ اسے کیا بتاتی کہ وہ بھی کتنا سب کو مس کر رہی ہے.. زندگی ان

دونوں کو کس امتحان میں پھنسا گئی تھی جہاں قدم قدم پر عزت کھو دینے کا ڈر سوار رہتا تھا...دونوں کی سوچ ایک تھی بس منزل الگ تھی.. کس کی منزل کب ملتی ہے یہ تو وقت ہی بتائے گا...

دروازے پر دستک ہونے پر اپنی سوچوں میں گم ان دونوں نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں سے مینا کمرے میں داخل ہو رہی تھی...

صبح بخیر بی بی جی..! یہ آپ کے لئے.."سفید اور لال رنگ کا تہہ شدہ کپڑا بیڈ پر رکھتے " ہوئے وہ بولی..ساتھ میں جیولری باکس بھی تھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ سب کیا ہے...؟"اس نے سوالیہ سے بیڈ پر پھیلی ان سب چیزوں کو دیکھ کر اس سے " پوچھا...

"..صدام صاحب نے آپ کے لئے بھیجا ہے آج رات کی تقریب میں پہننے کے لئے "

...کیسی تقریب...؟"اس نے الجھ کر پوچھا "

ظاہر ہے اپنی جیت کی خوشی میں...ہمارے سردار اپنی جیت بڑی دھوم دھام سے "
...مناتے ہیں..."اس کے لہجے میں غرور تھا

...اپنی جیت کی خوشی میں یا میری ہار کی خوشی میں..."اس کا لہجہ کاٹ دار تھا "

نہیں تمہیں اپنے سردار کی جیت کا جشن منانے کے لئے بلایا گیا ہے تا کہ تم دکھا سکو کہ "
تم اپنے سردار کی جیت سے کتنا خوش ہو..."اس نے دروازے کی طرف دیکھا جہاں لبنہ

بیگم اپنے پورے جاہ و جلال کے ساتھ تن کر کھڑی تھیں...ان کے اندر داخل ہوتے ہی ...مینا جھٹ کمرے سے باہر نکل گئی

"تمہیں اپنے سردار کی جیت کی خوشی میں ٹھیک اسی طرح ناچنا ہو گا جس طرح خاندانی داسیاں ناچتی ہیں..."انہوں نے پائلوں کا جوڑا بیڈ پر اچھال کر اس کی طرف دیکھا... مائسہ ابراہیم خان حیرت سے انہیں دیکھ رہی تھی... کیا وہ اب ایک داسی تھی...ایک !...گالی

"میں ایک عزت دار گھرانے کی لڑکی ہوں..اور عزت دار گھرانے کی لڑکیاں مر جاتی ...ہیں لیکن اپنی عزت کو دوسروں کے سامنے نچھاور نہیں کرتیں.."وہ غصے سے بولی تھی

بھول رہی ہو کہ تم جیتی گئی لڑکی ہو....جیتنا اور خریدنا برابر ہوا...اور خریدی گئی "
لڑکیوں کی عزت داسیوں کی طرح ہی ہوتی ہے جو اپنے سردار کو خوش کرنا اپنا فرض سمجھتی
...ہیں.."اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ بولیں

اور اگر میری بات اب بھی سمجھ نہیں آئی تو ایک نظر اپنی اس چہیتی دوست کو دیکھ "
لینا...اگر اس کی سلامتی چاہتی ہو تو وہ کرو جو میں کہتی ہوں... بھلائی اسی میں ہے...ورنہ
اپنی عزت سے تو ہاتھ دھو بیٹھو گی ہی ساتھ اپنی دوست کی زندگی بھی کھو دو گی..."دھمکی
...آمیز لہجے میں بول کر وہ مڑیں اور کمرے سے باہر نکل گئیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

مائسہ ابراہیم خان کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے... غصہ کرے یا اپنی قسمت پر آنسو
بہائے.. کیا اسے سچ میں ناچنا پڑے گا...؟ وہاں تو بہت سارے غیر مرد ہوں گے... کیا وہ
ان کے سامنے خود کو ظاہر کر دے گی..؟ اتنا بڑا گناہ کیا وہ کر پائے گی...؟ کیا اللہ اسے
معاف کر دے گا..؟ کیا وہ فاطمہ کی زندگی داؤ پر لگا دے گی..؟ وہ بہت سارے سوالوں

میں بیک وقت الجھ گئی تھی...اس نئی افتاد نے اس کے ذہن سے رات والا واقعہ ہی غائب کر دیا تھا...دوسری طرف فاطمہ الگ الجھن کا شکار بنی ہوئی تھی...وہ اگر مائسہ کو سب کچھ بتادیتی تب بھی مشکل میں پھنستی نہ بتاتی تب بھی...رہ رہ کر اس کے دماغ میں فائق کے کہے الفاظ گونج رہے تھے....دونوں لڑکیاں الگ الگ کشتیوں پر سوار ایک ہی منزل کی مسافر تھیں...!!

››››››››››››››››››

اپنے اوپر جمی فائق کی آنکھوں سے جز بز ہو کر فاطمہ نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا.. ...وہ کچن میں مائسہ کے لئے پانی لینے آئی تھی جب وہ بھی کسی کام کے لئے وہاں پہنچ گیا تھا

امید ہے کہ ہماری وہ چھوٹی سی ڈیل تم بھولی نہیں ہو گی..."شاطرانہ مسکراہٹ "ہونٹوں پر سجائے اس کی طرف دیکھتا ہوا بولا...اس کی بھوری آنکھوں میں ایک خاص چمک تھی...

مجھے یاد ہے..اب مجھے پریشان کرنا بند کریں..."بھنویں تان کر وہ غصے سے اسے دیکھ " کر بولی اور اپنے راستے میں حائل اس کے وجود کو دھکا دے کر جلدی سے باہر چلی آئی...وہ بس اس شخص کی جانچتی نظروں سے دور بھاگ جانا چاہتی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

»»»»»»»»»»»»»»

ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی کان میں جھمکا ڈالتے ہوئے اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا...اس وقت اس نے لبنہ بیگم کا دیا گیا لہنگا پہنا تھا جس کی چولی پوری آستین کی تھی لیکن

کمر کا حصہ اتنا زیادہ کھلا ہوا تھا کہ لوگوں کی نظروں میں آسانی سے آتا..اس نے دوپٹے کو کچھ اس انداز سے سیٹ کیا تھا کہ کمر کا کھلا ہوا حصہ چھپ جائے.. لیکن اس میں بھی وہ پوری طرح کامیاب نہ ہوئی تھی جس سے وہ غصے اور چڑچڑاہٹ کا شکار ہو رہی تھی...

اگر وہ نہ گئی تو...؟تو وہ اس کے ساتھ کیا کرے گا...؟اس سے بڑی اذیت اور کیا ہو سکتی ہے...؟اس کے آگے وہ سوچنا نہیں چاہتی تھی...اسے پتا تھا اگر وہ نہ گئی تو وہ اس کا کیا حشر کرے گا...

...ہاتھوں میں سونے کا کڑا ڈالتے اس نے خود آخری بار آئینے میں دیکھا

وہ اس درندے سے ہمیشہ کے لیے نفرت کرنے جا رہی تھی...!

››››››››››››››››

لمبا سا کالے کلر کا ڈھیلا ڈھالا گاؤن پہنے بالوں کا جوڑا بنائے بیڈ کے ایک کونے پر وہ بالکل چپ چاپ سر جھکائے بیٹھی تھی...اس وقت اس کا ذہن بالکل ماؤف تھا...کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کیا ہو رہا ہے...کیا ہونے والا ہے...کیا ہو گا...دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے کرب سے آنکھیں مینچ لیں..

کافی دیر سناٹا رہنے کے بعد اس نے دھیرے سے آنکھیں کھول کر اپنے سامنے کھڑے اس شخص کے سنجیدہ چہرے کو دیکھا..ڈر کے مارے اس کا دل حلق کو آگیا تھا جیسے...

"کیا تم اس سب کے لئے تیار ہو...؟"اس کی آواز کرخت اور حیرت میں ڈوبی ہوئی تھی...فاطمہ نے رکی ہوئی سانس کو اندر کھینچا..کیا اس کے پاس دوسرا راستہ ہے...؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ اٹھی اور اپنے وجود پر لپٹی بڑی سی چادر کو دھیرے سے اتار کر زمین پر پھینک دیا... فائق کی نظریں اس کے ننگے بازؤوں اور کھلی بے داغ گردن پر اٹک سی گئیں... اس کی نظروں کی تپش سے اس کا وجود لرز رہا تھا... اس نے بایاں ہاتھ پیچھے لے جا کر جوڑے کی شکل میں بندھے بالوں کو کھول کر کمر پر لہرانے پر مجبور کر دیا ایسا کرتے ہوئے اس کی انگلیاں بری طرح لرز رہی تھیں... جھکی ہوئی آنکھیں بہنے کو بیتاب تھیں... اس کا دل یہاں سے بھاگ جانے کو کر رہا تھا لیکن وہ مجبور تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

فائق اس کے دلکش سراپے کو یک ٹک دیکھ رہا تھا... اس نے اپنی اتنا خوبصورت وجود کسی بھی لڑکی کا نہیں دیکھا تھا... اس کا دل اس کا تمنائی ہو گیا تھا... وہ اسے چھونا چاہتا تھا اپنے پاس محسوس کرنا چاہتا تھا... اس نے کبھی عورت کی چاہ نہیں کی تھی لیکن فاطمہ کو دیکھنے کے بعد نہ جانے کیوں اس کا دل باغی ہو گیا تھا...

اس کالرزتاوجود فائق کی نظروں سے اوجھل نہیں تھا...وہ جانتا تھابظاھر بہادر دیکھنے والی یہ لڑکی اندر سے کتنی ڈری ہوئی ہے... جھکی ہوئی نظروں میں ایک سیلاب جمع ہو گا جو اگر ٹوٹا تواسے بھی بہالے جائے گا...وہ جانتا تھا اگر اس نے آج اسے مجبور کر دیا تو زندگی بھر وہ اس پر بھروسہ نہیں کرے گی...

دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بھیچے جبڑا مضبوطی سے جمائے وہ اپنی ہی سوچوں میں گم اس کے خوفزدہ وجود کو دیکھتا رہا پھر اچانک مڑا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا دروازہ کھول کر کمرے سے باہر چلا گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

>>>>>>>>>>>>>>>>

وہ تیار ہو کر اپنے کمرے سے باہر آیا اور راہداری میں کھڑا ریلنگ پر دونوں ہاتھ مضبوطی سے جمائے نیچے دیکھ رہا تھا جہاں مرد و زن دونوں کا جم غفیر لگا ہوا تھا.. سب آپس میں خوش گپیوں میں مصروف تھے... کوئی پالیٹکس کی بات کر رہا تھا تو کوئی فیشن تو کوئی کھیل کی بات میں مصروف تھا.. لڑکیاں لڑکے بلا تفریق آپس میں گھل مل رہے تھے... کوئی کسی کو دیکھ رہا تھا تو کوئی کسی کو منانے کی کوشش کر رہا تھا... وہ لڑکیاں جو اس کے رحم و ... کرم پر جی رہی تھی لوگوں کو خوش کرنے کے لئے ڈانس کا مظاہرہ کر رہی تھیں

اس کی بیتاب نگاہیں اپنی خوبصورت شہزادی کو ڈھونڈ رہی تھیں کیوں کہ وہ جانتا تھا کہ اس کی ماں نے اسے ضرور بلایا ہو گا.... اسی لمحے سیڑھیوں کے پاس موجود بڑا سا دروازہ کھلا اور وہ پری پیکر اپنی دلکش سراپے کے ساتھ اسے اندر داخل ہوتی ہوئی نظر آئی.. اس کا دل زور سے دھڑکا تھا... اس کی سج دھج دیکھ کر اس کی خیرہ ہو گئی تھیں... کچھ ہی لمحوں بعد اس کی مسحور کن آنکھوں میں حیرت کے ساتھ غصے کی لہرا اٹھی... مائسہ ابراہیم خان

پیروں میں بھاری گھنگروؤں والی پازیب ڈالے ان لڑکیوں کی طرف بڑھ رہی تھی جو

...لوگوں کا دل لبھانے کے لیے بے ڈھنگا رقص کر رہی تھیں

؟....کیا بیوقوفی ہے یہ

>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>

مائسہ ابراہیم خان کے پیروں میں موجود پازیب آپس میں ٹکرا کر زور سے بجی تھیں جب اس نے اس بڑے سے ہال میں قدم رکھا تھا جو کہ مرد وزن دونوں سے بھرا ہوا تھا.. اسٹائلش لہنگے نے اس کے خوبصورت سراپے کو اور بھی دلکش بنا دیا تھا.. لوگوں کی عجیب سی ہوس زدہ نظریں خود پر محسوس کر کے اس بہت ذلالت کا احساس ہوا تھا.. وہ خوف اور ہچکچاہٹ کا شکار ہو رہی تھی... وہ کسی بھی طرح یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی... ان نظروں سے اوجھل ہو جانا چاہتی تھی... فاطمہ کا خیال آتے ہی اس نے اپنے باغی من کو

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

قابو کیااور اس جگہ آ کر کھڑی ہو گئی جہاں پر باقی لڑکیاں کھڑی رقص کر رہی تھیں.. سر اٹھا کر راہداری میں موجود صدام جہانگیر شاہ کو نفرت سے دیکھا جو ریلنگ پر ہاتھ جمائے ...اسے ہی دیکھ رہا تھا... دو بھوری متنفر آنکھیں دو کالی غصیلی آنکھوں سے ملیں

!!...اس کی خاندانی داسی

میوزک کی آواز پر وہ ایک جھٹکے سے گھومی اب اس کی پشت صدام کی طرف تھی...

میوزک کی آواز پر اس کی کمر بڑی مہارت سے تھرک رہی تھی...ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے وہ اس کام میں ماہر ہو... باقی لڑکیاں بھی بڑی پھرتی سے اس کا ساتھ دے رہی تھیں.. ہال میں موجود سبھی مردوں کی نظروں میں اس کے لئے ستائش تھی جبکہ کچھ عورتیں حیرت و نفرت سے اسے دیکھ رہی تھیں... صرف وہی ایک شخص تھا جو اس کے اس عمل کو نفرت اور غصے سے دیکھ رہا تھا... مردوں کا اس کی طرف متوجہ ہونا اس کے غصے کو اور

بھی بھڑ کا رہا تھا...ہال میں موجود کسی بھی مرد اس کی موجود گی کے ڈر سے اس پر ایک بھی ...جملہ نہیں کسا تھا لیکن ان کی آنکھیں ان کی نیتوں کو بخوبی بیان کر رہی تھیں

یہ ہو کیا رہا ہے...؟ صدام جہانگیر شاہ اب تک یہ سمجھنے سے قاصر تھا...وہ غصے سے کھولتا اس کی ہر حرکت کو بخوبی دیکھ رہا تھا...اس کی اس اوچھی حرکت پر اس کے اندر کا درندہ باہر ...نکلنے کو بیتاب ہو رہا تھا

تم نے اسے دیکھا..؟"حمیم شاہ کے کہنے پر سولہ سالہ نوجوان لڑکے نے گردن موڑ کر " ..اپنے سوتیلے بھائی کو دیکھا

اس لڑکی کو جس کا باپ اسے شہزادی کہتا ہے...دنیا کی شہزادی..."صدام جہانگیر شاہ " کے پوچھنے پر حمیم شاہ نے اثبات میں سر ہلا دیا...اس کی روشن آنکھوں میں خاص چمک تھی...ان دنوں ان دونو جوانوں میں ایک اٹوٹ رشتہ تھا ..

اور میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ میری شہزادی ہو گی.."صدام جہانگیر شاہ ایک گھمنڈ " سے بولا...

نہیں..! وہ میری شہزادی ہو گی.."حمیم شاہ نے اس کی بات کو رد کیا تو صدام جہانگیر " شاہ نے بھنویں اچکا کر اپنے چہیتے دوست اور بھائی کو دیکھا..

نہیں وہ میری شہزادی بنے گی.."صدام جہانگیر شاہ نے فیصلہ کن انداز میں کہا...اس " سے پہلے کہ حمیم شاہ کچھ بولتا ایک آواز نے ان دونوں کو روک دیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"؟...کون میرا شہزادہ ہو گا "

لوگوں کے شور نے صدام جہانگیر شاہ کو سوچ کے جنگل سے باہر لا کھینچا...اس نے نظریں گھما کر ان آوازوں کی طرف دیکھا کچھ لوگ مائسہ ابراہیم خان پر باقاعدہ پھبتیاں کس رہے تھے سیٹیاں بجا رہے تھے..ان کی آنکھیں ان کے چہرے ان کے اندر کی غلازت کو صاف ظاہر کر رہے تھے...وہ غصے سے کھولتا ہوا بے تاثر چہرہ لئے ان لوگوں کی طرف بڑھنے ہی والا تھا کہ فائق اس کے راستے میں آگیا...

رک جاؤ... تماشہ مت بناؤ.."اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا وہ دھیرے سے بولا لیکن " صدام جہانگیر شاہ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کھو چکا تھا...وہ بس ان لوگوں کو سبق سکھانا چاہتا تھا...ان پر یہ ظاہر کر دینا چاہتا تھا کہ جو چیز اس کا ہے اس پر نظر ڈالنے کی ہمت کا

انجام کیا ہوتا ہے... وہ دنیا والوں پر یہ ظاہر کر دینا چاہتا تھا کہ مائسہ ابراہیم خان صرف اور صرف سردار صدام جہانگیر شاہ کی ہے...!

لوگوں کی طرح طرح کی باتوں، آوازوں، ذو معنی نظروں سے گھبرا کر مائسہ ابراہیم خان یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی... وہ خود کو کسی ایسی جگہ پر چھپا دینا چاہتی تھی جہاں کوئی اسے ڈھونڈ نہ پائے...

میوزک کی بیٹ پر وہ گھومی اور پیچھے کھڑے صدام جہانگیر شاہ سے جا ٹکرائی... وہ اس کے بالکل قریب تھا.. اس کی کل گرم سانسیں وہ اپنے چہرے پر محسوس کر سکتی تھی.. وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا... غصے سے اس کی آنکھوں کا رنگ کالا ہو گیا تھا.. اس نے جوں ہی پیچھے سے اس کے بالوں کو مضبوطی سے اپنی مٹھی میں جکڑا توں ہی میوزک کی آواز بند ہو گئی... ہال میں ہر سو سناٹا چھا گیا تھا... سب لوگ اپنی جگہ پر حیرت اور خوفزدہ سے کھڑے اسے دیکھ رہے تھے..

اچانک حملے پر وہ لمحے بھر کو خوفزدہ ہوئی پھر جلد ہی خود پر قابو پاتی لمبی سانس لے کر اس کی طرف دیکھا...اب یہ کیا کرنے والا ہے...؟کیا وہ ان باقی لڑکیوں کی طرح اچھا ڈانس نہیں کر رہی تھی...؟اس کا اتنا کھلا انداز ان لوگوں کو خوش کرنے کے لئے کافی نہیں تھا..؟

"تم اب ایک سیکنڈ بھی یہاں نہیں رکو گی..."اس کے بالوں پر اپنی گرفت مضبوط کرتے ہوئے اس نے حکم صادر کیا..

"کیوں..؟کیا میرا طریقہ صحیح نہیں تھا..؟یا میرا ڈانس آپ کو خوش کرنے کے لئے کافی نہیں تھا...؟"نڈر تا سے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ بولی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کیاآپ مجھ سے اس سے بھی گری ہوئی حرکت کی تمنا کرتے ہیں..؟اس سے بھی برا اور بے باک انداز...؟" نفرت اس کے لہجے سے جھلک رہی تھی...اس کے اس انداز پر وہ غصے سے کھولتا لوگوں کی پرواہ کئے بغیر اسے خود سے اور قریب کر گیا...

میں بس اپنا فرض پورا کر رہی ہوں سرکار...آپ کی داسی ہونے کا فرض..."اس کی " گھورتی آنکھوں کی پرواہ کئے بغیر وہ اس کی طرف دیکھ کر بولی اور رخ موڑ گئی...اس نے اس کے بالوں پر اپنی گرفت ڈھیلی کر کے اپنے اور اس کے بیچ فاصلہ بناتا اس پر سے نظریں ہٹا کر وہاں پر موجود لوگوں کو دیکھا اور گمبھیر آواز میں بولا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"یہ مائسہ ابراہیم خان ہیں، آدم پور کے سردار محمد ابراہیم خان کی بیٹی، اور میری یعنی آپ کے سردار صدام جہانگیر شاہ کی ہونے والی بیوی اور آپ کی نئی سردارنی..."اس کے اس اعلان سے چاروں طرف چہ مگوئیاں شروع ہو گئیں..لوگ طرح طرح کی باتیں کرنے لگے...لوگوں کی نظروں میں اس کے لئے نفرت، غصہ اور حسد کے ملے جلے تاثرات

پائے گئے.. صدام جہانگیر شاہ دوسرے گاؤں کی لڑکی سے شادی کرنے والا ہے...؟ کیا دوسرے گاؤں لڑکی اب ان پر حکم چلائے گی...؟ کیا ان کا سردار اپنے باپ دادا کی طرح پاگل ہو گیا ہے...؟

مائسہ ابراہیم خان اس منظر سے ہٹ جانا چاہتی تھی.. اس نے جیسے ہی اپنے قدم آگے بڑھائے اس کا ہاتھ ایک مضبوط ہاتھ کی گرفت میں آ گیا.. اس نے غصے سے اس کی طرف دیکھا اور اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی لیکن اگلے ہی پل وہ جھکا اور اس کے وجود کو پورے قدموں سے اپنے مضبوط بازوؤں پر اٹھاتا ہال سے باہر نکل آیا اور اسے اس کے کمرے میں لا کر زور سے بیڈ پر پٹخ دیا...

"کیا بدتمیزی ہے یہ...؟" وہ غصے سے بولی...

اور وہ جو تم نے کیا مائسہ ابراہیم خان...! وہ اخلاقیت کے کس زمرے میں آتا "
...ہے...؟" دروازہ لاک کرتا وہ غصے سے اس کی طرف بڑھا

میں نے وہی کیا جو تم مجھ سے چاہتے تھے.." اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ "
..بولی

میں تم سے کیا چاہتا ہوں یہ تم سمجھنا ہی نہیں چاہتی.." اسے خود پر جھکتا دیکھ وہ پیچھے کی "
...طرف کھسکنے لگی

تم خود کو کبھی میرے وجود سے آزاد نہیں کر پاؤ گی مائسہ ابراہیم خان...!" اس کے "
... گریز کو دلچسپی سے دیکھ کر وہ مسکرا دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

..مجھے آپ کے وجود سے نفرت ہے..."وہ ایک ایک لفظ پر زور دے کر بولی "

...کیا واقعی...؟"وہ قہقہہ لگا کر ہنسا"

یہ مت بھولو کہ تم میری ہونے والی بیوی ہو مائسہ ابراہیم خان..! تمہیں میرے وجود کا " عادی تو بننا پڑے گا..چاہے نفرت کرو یا محبت.."ذو معنی نظروں سے اسے دیکھتا ہوا وہ ..بولا

میں آپ سے شادی مرتے دم تک نہیں کروں گی..آپ جیسے بے حس درندے سے " میں کبھی شادی نہیں کروں گی..."اس کے چیخنے پر اس نے غصے سے اس کی دونوں کلائیاں پکڑ کر اپنی زور سے بیڈ پر ماریں کہ شیشے کی چوڑیاں ٹوٹ کر بائیں ہاتھ میں جگہ جگہ ...گھس گئی تھیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تم مانو یا نہ مانو لیکن تمہارے وجود پر صرف "

میرا ہی حق ہے.. "چوٹ سے انجان اس کی کلائیوں پر اپنی گرفت مضبوط کرتا وہ زور سے بولا... درد سے وہ چیخ اٹھی جبکہ برداشت کرنے کے باوجود آنسو گالوں پر ڈھلک آئے تھے.. حیرت سے اسے سسکتا دیکھ اس کی کلائیاں اپنی گرفت سے آزاد کر دیں...

کیا ہوا دکھاؤ مجھے... "اسے اپنا ہاتھ پکڑ کر روتا دیکھ اس نے جلدی سے اس کی کلائیوں کو " دیکھا جہاں شیشہ گھسنے سے اب باقاعدہ خون رس رہا تھا...

او میرے خدا... تم.. تم رومت میں ابھی سب نکالتا ہوں.. "وہ جلدی سے کہتا اس کے " ہاتھ سے شیشہ نکالنے کی کوشش کرنے لگا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاتھ مت لگانا مجھے...درندے ہو تم پورے درندے.."اسے اپنی کلائیوں پر جھکتا دیکھ " وہ درد اور نفرت سے چیخ اٹھی..وہ غصے سے کچھ پل اسے دیکھتا رہا پھر ملازمہ کو آواز دینے لگا...

"میناڈاکٹر کو بلاؤ جلدی..."ملازمہ کے اندر داخل ہوتے ہی اس نے زور سے کہا..وہ تب تک وہاں بیٹھا رہا جب تک ڈاکٹر نہ آگیا...

"اس کے ہاتھوں سے شیشے نکال کر بینڈیج کر دو.."اپنے فیملی ڈاکٹر کو فائق کے ساتھ اندر آتا دیکھ اس نے کہا اور اس کے پاس سے اٹھ کر صوفے پر بیٹھ گیا...اس کے چہرے سے پریشانی صاف ظاہر تھی...وہ بیڈ پر بیٹھی آنسو بہاتی چپ چاپ بینڈیج کرا رہی تھی جبکہ وہ صوفے پر بیٹھا جبڑا آپس میں مضبوطی سے جمائے اسے روتا بلکتا دیکھتا رہا...پھر فائق اور ڈاکٹر کے جانے کے بعد وہ بھی مینا کو ہدایات دیتا کمرے سے باہر چلا گیا...

#>>>>>>>>>>>>>>>

لبنہ بیگم اپنے کمرے میں کچھ رشتے دار عورتوں میں گھری بیٹھی تھیں جو کہ انہیں آگے ہونے والے واقعات کے لئے ڈرا رہی تھیں...

" اس بازارو عورت نے ہمارے صدام پر جادو کر دیا ہے... کالا جادو... اپنے حسن کا.. اپنی معصومیت کا... وہ چہرے سے جتنی بھولی لگتی ہے اتنی ہی اندر سے چالاک ہے..." ان کی رشتے کی بھابھی نے اپنے دل کی بھڑاس نکالی...

"اگر صدام نے اس بازارو عورت سے شادی کر لی تو سب کچھ برباد ہو جائے گا... ہماری عزت خاک میں مل جائے گی... لوگ ہم پر تھوکیں کے.. گاؤں والے ہم سے نفرت

کرنے لگیں گے...ان کے دلوں میں ہمارا جو ڈر ہے وہ ختم ہو جائے گا..ہماری برسوں کی کمائی عزت نام و شہرت سب کچھ ختم ہو جائے گا.."دوسری عورت کے کہنے پر لبنہ بیگم نے فکر مند نظروں سے اسے دیکھا...

"آپ لوگ کیا سمجھتی ہیں کہ ہم بیوقوف ہیں...ہمارے سامنے وہ ہمارے بیٹے کو ورغلا کر لے جائے گی اور ہم بس تماشائی بن کر دیکھیں گے...بڑی آپا سب سمجھتی ہیں...یقینا انہوں نے بہت کچھ سوچ رکھا ہے...اتنی آسانی سے اسے بازی مارنے نہیں دیں گی...اب آپ لوگ جائیں ہمیں اکیلا چھوڑدیں..."سیما بیگم کے کہنے پر ساری عورتیں چہ مگوئیاں کرتیں باہر چلی گئیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپا...؟"انہوں نے گردن موڑ کر لبنہ بیگم کو دیکھا...

"اب میں یہ معاملہ اپنے ہاتھ میں لوں گی... میں اس دو ٹکے کی لڑکی کو اپنا بیٹا اتنی آسانی سے نہیں دوں گی... صدام کو حاصل کرنے کے لئے اب اسے لبنہ بیگم کا سامنا کرنا ہو گا..." وہ سر ہلاتیں ایک عزم سے بولیں جبکہ ان کی آنکھوں میں سوچوں کا گہرا جال بچھا ہوا تھا..

>>>>>>>>>>>>

ڈائننگ ٹیبل کی کرسی کھینچتی وہ نیہا کے پاس آ کر بیٹھ گئی... اس کے بیٹھتے ہی نیہا نے دھیمی سی مسکراہٹ پاس کی اور اس کی پلیٹ سیدھی کرنے لگی...

جب تک اس کی کلائیوں سے سارا شیشہ نکال کر بینڈ تیج نہ کر دیا گیا وہ پوری رات تکلیف کے باعث سوئی نہیں... صبح ہونے کو تھی جب اس کی آنکھ لگی تھی لیکن صدام کے کہنے پر

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسے ناشتے کے لئے جگایا گیا تو بھوک کے باعث وہ بنا کسی حیل وحجت کے تیار ہو کر نیچے آگئی... ایک تو اس نے کل پورا دن کچھ کھایا نہیں تھا اور دوسرا چوٹ کے باعث اسے کمزوری معلوم ہو رہی تھی...

سبز رنگ کا سادہ سا سوٹ پہنے، بالوں کا جوڑا بنائے کانوں میں جھمکی ڈالے وہ بہت سادہ لیکن پیاری لگ رہی تھی... صدام جہانگیر شاہ اس کے چہرے بغور دیکھ رہا تھا... اسے اس بات سے بہت چڑ ہوتی تھی کہ وہ اس کی طرف ایک بار بھی دیکھنا گوارہ نہیں کرتی تھی.. اس کی موجودگی میں ہمیشہ نظریں جھکائے رکھتی... اس کا دل اندر سے بےچین ہو رہا تھا.. نہ جانے کیسی بےچینی تھی وہ سمجھنے سے قاصر تھا... سب کھانا کھانے میں بزی تھے لیکن وہ ہنوز اسے دیکھ رہا تھا... لبنہ بیگم نے اس کے اس حال پر آگ بگولہ ہوتیں اسے گھورا لیکن ان کی گھوری کا اس پر کچھ اثر نہ ہوا... وہ بالکل اپنے باپ کے راستے پر چل رہا تھا... اس کی یہ بدتر حالت دیکھ کر لبنہ بیگم کے دل ہول اٹھنے لگے تھے... وہ نہ صرف خود کو برباد کر رہا تھا بلکہ انہیں اور ان کے پورے خاندان کو برباد کرنے پر تلا ہوا تھا...

تمہارا ہاتھ اب کیسا ہے ڈئیر..؟" حمیم کے فکر مندی سے پوچھنے پر اس نے مسکرا کر "
اسے دیکھا..

اب بہتر ہے.."اس کے مسکرا کر جواب دینے پر صدام نے تیکھی نظروں سے اسے "
گھورا..

تمہیں اس کی فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے..."اس کے غصے سے کہنے پر حمیم "
کے ساتھ وہاں پر موجود تمام لوگوں نے اس کی طرف دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ضرورت ہے فکر کرنے کی کیونکہ یہ میری دوست ہے ڈئیر برادر..!"اس کی اندرونی " حالت سے محظوظ ہوتے ہوئے اس نے دل جلانے والی مسکراہٹ سے اس کی طرف دیکھا..

صدام جہانگیر شاہ نے غصے سے اسے گھورا...دوست...؟اس خبیث کی ہمت کیسے ہوئی اس سے دوستی کرنے کی...؟

"یہ تمہاری دوست نہیں ہے اور نہ ہی کبھی ہوگی..یہ صرف میری بیوی ہے...اس کا ہر تعلق صرف مجھ سے ہے..."وہ غصے سے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں آپ کی بیوی نہیں ہوں...ابھی تک تو بالکل بھی نہیں...ہمارے بیچ کوئی رشتہ "
نہیں ہے نہ منگیتر کا اور نہ ہی اچھے دوست..."وہ جو کافی دیر سے اس کی بکواس سن رہی
تھی اس کی آنکھوں میں دیکھ کر دھیمے لہجے میں تحمل سے بولی...

اس کے اس انداز پر اس نے تلملا کر مٹھیاں بھینچ لیں...یہ کہنا کیا چاہتی ہے...؟لوگوں
کے سامنے اس بات سے ظاہر کیا کرنا چاہتی ہے..؟کیا یہ ہر کسی کے لئے اتنی ہی ضروری
ہے جتنی کہ اس کے لئے...؟نہیں..!بالکل نہیں...!یہ صرف میری ہے...!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

مائسہ اس پر سے نظریں ہٹا کر دوبارہ اپنی پلیٹ کی طرف متوجہ ہو گئی...اس کا دل زور سے
دھڑک رہا تھا... حمیم شاہ نے جن نظروں سے اسے دیکھا تھا اس سے صاف ظاہر تھا کہ وہ
اس کی بات سن چکا ہے حالانکہ اس نے اپنی آواز کافی دھیمی رکھی تھی..اس کا کہنا صحیح تھا
اور وہ اس سے بخوبی واقف تھی...اسے اس کے غصے کی کوئی فکر نہیں تھی...وہ جانتی تھی
وہ کیا کر سکتا ہے... کہاں تک گر سکتا ہے..

صدام...!"لبنہ بیگم کی آواز سخت تھی جبکہ مائسہ ابراہیم خان کی آنکھیں حیرت سے "
...پھٹی ہوئی تھیں

صدام جہانگیر شاہ نے غصے اس کا بازو دبوچ کر ایک جھٹکے سے اسے اپنے سامنے کھڑا کیا...
سب آنکھیں پھاڑے اس کی طرف دیکھ رہے تھے...مائسہ ابراہیم خان الگ خوفزدہ ہوئی
تھی..اس نے ناسمجھی اور خوف سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا...اب
اس کا کیا ارادہ تھا...؟کیسی سزا دے گا اب یہ مجھے...؟اس کا دل خوف کے مارے بری
؟...طرح لرز رہا تھا..اب کیا ہوگا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

صدام جہانگیر شاہ نے دوسرے ہاتھ سے اس کی داہنی ہتھیلی کو پکڑ کر اونچا کیا اور اس کی بیچ کی انگلی میں بڑے آرام سے ایک سونے کا چھلا ڈال دیا... یہ سب اتنا جلدی ہوا کہ وہ کچھ سمجھ نہ پائی... کیا وہ اسے سونا دے کر متاثر کرنا چاہتا ہے؟

یہ لو.. بن گئی میری منگیتر... ہو گئی تمہاری منگنی... مبارک ہو..." تمسخرانہ مسکراہٹ" کے ساتھ وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا...

مائسہ ابراہیم خان نے حیرت سے اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی میں سجے اس نازک سے چھلے کو دیکھا پھر اس کی طرف دیکھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ اسے پڑھنے سے قاصر تھی... کیا تھا یہ...؟ کیا وہ اس کی توہین کرنا چاہتا ہے...؟ اسے احساسِ کمتری کا شکار کرنا چاہتا ہے..؟ اسے ڈرانا چاہتا ہے..؟ اسے ہارنے پر مجبور کرنا چاہتا ہے...؟ اگر ہاں... تو وہ اپنی اس کوشش میں کامیاب ہوا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ اس منظر سے غائب ہو جانا چاہتی تھی... جھٹکے سے مڑی اور قدم آگے بڑھائے ہی تھے
.. کہ اس کی نازک سی کلائی صدام کی مضبوط گرفت میں تھی

...پہلے کھانا ختم کرو پھر جاؤ.."اس نے حکم صادر کیا "

بھوک نہیں ہے.."آنسو ضبط کرتی اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی لیکن ناکامیاب "
..رہی..اس کی گرفت سخت سے سخت تر ہو گئی تھی

میں نے تم سے پوچھا..؟"اس کے سخت لہجے پر وہ سر جھکا کر نفی میں سر ہلاتی اپنے آنسو "
..بھری آنکھیں اس سے چھپا گئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس کی کلائی پہلے سے ہی زخمی ہے.."کافی دیر سے ضبط کرتا حمیم بول اٹھا..اس کے لہجے "
...میں شرارت کی جگہ سختی تھی

..مجھے یاد کرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے.."صدام اس پر نظریں گاڑے بولا "

صدام..!"لبنہ بیگم نے اونچی آواز میں کہا..مائسہ نے سوچا کہ وہ اس کے بچاؤ میں بولی "
ہیں لیکن انہوں نے اپنی بیٹیوں کو گھورا جو صدام کی اس حرکت پر اسے ناراضگی سے دیکھ
...رہی تھیں

صدام جہانگیر شاہ نے اپنی بہنوں کی طرف دیکھا اور اپنی گرفت سے اس کی کلائی کو آزاد
کر دیا...مائسہ سر جھکائے اپنی جگہ پر بیٹھ گئی...آنسو پونچھتی وہ کھانے کو زبردستی حلق سے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نیچے اتارنے لگی... نیہا نے نرمی سے اس کا ہاتھ دبایا اور ردا کو زبردستی وہاں سے لے گئی جو ...کہ صدام کو غصے سے گھور رہی تھی

اپنی سسکیوں کا گلا دباتی وہ جلدی جلدی کھانا ختم کر کے اٹھی اور ہال سے نکل کر اپنے کمرے کی طرف بھاگی... کمرے میں آ کر دروازہ بند کیا اور وہیں زمین پر بیٹھ کر چیخ چیخ کر رونے لگی... کیسے وہ رہ پائے گی اس گھٹن بھری زندگی میں...؟ کیسے وہ اس درندے کے ظلم برداشت کرے گی...؟ آخر کیسے...؟

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

››››››››››››

"تمہاری منگنی ہو گئی ہے...؟" فاطمہ نے حیرانی سے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی وہ جو اپنی انگلی میں موجود صدام کی پہنائی گئی انگوٹھی کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی، جس پر

عربی میں کچھ لکھا ہوا تھا جو کہ اس کی سمجھ سے باہر تھا.. حیرانی کی بات یہ تھی کہ انگوٹھی اس کی انگلی میں بالکل فٹ تھی...ان دونوں کی انگلیوں کا سائز ایک جیسا تو نہیں ہو سکتا پھر کیسے...!

لگتا تو ایسا ہی ہے..."انگوٹھی کو انگلی سے نکال کر ٹیبل پر رکھ کر بولی اور نظریں پھیر" لیں..وہ ایک سیکنڈ بھی اس انگوٹھی کو دیکھنا نہیں چاہتی تھی..

کتنی عجیب بات ہے...ایک سردار ہو کر اس نے ایسی منگنی کی..."کپڑے تہہ کرتی وہ" اب بھی حیران تھی..اس کی بات نظر انداز کرتی مائسہ آگے بڑھ کر کپڑے تہہ کرنے میں اس کی مدد کرنے لگی..

شادی کی کیا خبر ہے...؟کب ہو گی..؟کیسے ہو گی...؟کیا میں یہ جاننے کا حق رکھتی "

...ہوں..؟فاطمہ منہ بنا کر بولی

میں اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتی اور نہ اس بارے میں کچھ سوچنا چاہتی ہوں... "

پلیز تم اپنے یہ سارے سوالات اس کے سامنے پیش کرو.."بیزاری سے کہتی وہ بیڈ پر لیٹ

گئی..اس کا سر بری طرح دکھ رہا تھا...اس کا دماغ ایک ہی شخص کے ارد گرد گھوم کر اسی پر

!..آ کر رک جاتا تھا...صدام جہانگیر شاہ

ظالم صدام..!ہینڈسم صدام..!درندہ صدام..!دلکش صدام..!برا صدام..!عجیب

صدام..!خوبصورت صدام..!ہر چیز پر قادر صدام..!مسحور کن خوشبو کا مالک

صدام..!سحر انگیز آنکھوں والا صدام..!دلکش مسکراہٹ والا صدام...!صدام..!

!...صدام..!صدام..!افففففف یہ صدام جہانگیر شاہ

بیڈ پر لیٹے ہوئے ہی اس نے گردن گھما کر ٹیبل پر رکھی اس انگوٹھی کو دوبارہ دیکھا...اس شخص سے شادی کے بعد اس کی زندگی کیسی ہوگی..؟اس انگوٹھی کی طرح قابلِ رحم اور قابلِ افسوس..؟

شاید ہاں...!وہ صرف اس کی ضد اور انا کا معاملہ تھی نہ کہ محبت..!اور جہاں ضد اور انا ہو وہاں محبت نہیں ہوسکتی...!

دروازے پر دستک کی آواز پر وہ جلدی سے اٹھ بیٹھی اور اپنا دوپٹہ درست کرنے لگی..کیا صدام تھا..؟زبردستی کی اس منگنی کے بعد مائسہ نے نہ اسے دیکھا تھا اور نہ ہی اس کی طرف سے کوئی حکم اس کے لئے آیا تھا..

آجائیں.."اس کے کہتے ہی حمیم شاہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا... کریم کلر کرتا "
..پاجامہ اس کی سرخی مائل رنگت پر بہت جچ رہا تھا

ایکچوئلی میں تم سے معافی مانگنے آیا ہوں... میری وجہ سے تمہیں اتنا کچھ برداشت کرنا "
پڑا..اس کے لئے آئی ایم سوری..!"وہ ندامت سے سر جھکائے بولا..اس کی آنکھوں میں
..شرمندگی تھی

نہیں ایسا نہ کہیں..آپ کی وجہ سے مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوئی بلکہ آپ نے میری "
حمایت کی..مدد کی ہے...میرا بھروسہ کریں...اور اس دن وہ کھیر مجھے بہت پسند آئی
تھی..."اس نے مسکرا کر اس کے احساسِ ندامت کو کم کرنے کی کوشش کی..جواب میں
وہ بھی مسکرا دیا لیکن اس کی مسکراہٹ کا اس پر ایسا کوئی اثر نہ ہوا جیسا اثر صدام جہانگیر شاہ
کے مسکرانے یا اس کے نظر بھر کر دیکھنے پر ہوتا تھا...ایسا لگتا جیسے پورے جسم میں
شرارے دوڑ گئے ہوں...ایک عجیب سا مسرور کن احساس...!اور یہ احساس اسے ایک

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جرم میں کر دے رہا تھا... کیا وہ اس ظالم انسان کو پسند کرنے لگی تھی...؟؟اس بات سے وہ بھی بالکل انجان تھی...

"چلو میں تمہیں باغ کی سیر کراتا ہوں.. میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ تم خود کو وہاں بہت پر سکون پاؤ گی..." حیم کے دعوت دینے پر اس نے اس کی طرف دیکھا...اس کے انداز میں ایک قسم کی ہچکچاہٹ تھی..اگر صدام نے دیکھ لیا تو..؟وہ کیا کرے گا..؟ اسے اس شخص کا اتنا خوف کیوں تھا..؟کیوں ہر وقت وہ اسے اپنے سر پر سوار کئے رکھتی...؟وہ کوئی غلط کام تو کرنے جا نہیں رہی تھی کہ اتنا سوچتی...

"ہاں کیوں نہیں...مزا آئیگا...فاطمہ تم بھی چلو گی ہمارے ساتھ...؟"دوپٹہ اچھے سے لپیٹ کر چپل پہنتے اس نے فاطمہ سے پوچھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

نہیں آپ لوگ جائیں... مجھے ابھی بہت کام ہے.."اس کے سہولت سے منع کرنے پر "
...مائسہ نے سر ہلا کر حمیم شاہ کے ساتھ باہر آ گئی

آپ اور صدام ایک دوسرے سے بات کیوں نہیں کرتے...؟"اسے کوئی بات سمجھ "
...نہیں آ رہی تھی تو ہچکچا کر یہی سوال کر دیا

اس کے سوال پر وہ دھیمے سے مسکرا دیا لیکن اس کی آنکھیں اس کی مسکراہٹ کا ساتھ نہیں دے رہی تھیں...اس کے سوال کا جواب دیئے بنا وہ آگے بڑھ گیا...مائسہ ابراہیم خان کو ...اپنے سوال پر غصہ آیا

ایک وقت تھا جب ہم بہت اچھے دوست ہوا کرتے تھے...ہمارے بیچ سوتیلے بھائیوں " والی دیوار نہیں تھی...پھر اچانک ہی حالات بدل گئے...بابا کی موت ہو گئی اور صدام بڑا

ہونے کی وجہ سے سردار بن کر بابا کی جگہ آ گیا... کچھ ذمہ داریوں کا بوجھ تھا کچھ ہماری قسمت کا کھیل... صدام نے کچھ ایسے قدم اٹھائے جس پر میں اس پر غصہ ہوا اور ہمارے بیچ نفرت کی دیوار آ گئی..." اس کے لہجے میں افسوس تھا گزرے سالوں کا... مائسہ اس کے بعد کچھ نہ بولی...

وہ اس کے ساتھ راہداری کے اس حصے میں پہنچی جہاں وہ دونوں پہلی بار ملے تھے... اسے حمیم کی ساری باتیں یاد آ رہی تھیں...

وہ اسے اپنے ساتھ باہر کی طرف آیا جہاں طرح طرح کے پھول قطار در قطار لگے ہوئے تھے... لمبی سانس لے کر ان پھولوں کی خوشبو اپنے پھیپھڑوں میں اتارتی وہ اس سے دو قدم آگے بڑھ کر سیڑھیاں اتر گئی... اب وہ اس خوبصورت باغ میں تھی دنیا جہان کے خوبصورت پھول اور موسمی پھلوں کے پیڑ قطار در قطار لگے ہوئے تھے...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

...کتنا خوبصورت ہے یہ.."چہرے پر خوشی کی چمک لئے وہ اس کی طرف مڑی "

مجھے خوشی ہوئی کہ تمہیں یہ پسند آیا.."چہرے پر مسکراہٹ سجائے وہ جھکا اور ایک" گلاب توڑ کر اسے پیش کیا... قسمت کا کھیل ہی کہہ لیں کہ اسے گلاب اتنا پسند نہیں تھا.. ..پھر بھی مسکرا کر اس کا تحفہ قبول کیا

ان سب کے لئے آپ کا بہت بہت شکریہ.."اس کی بھوری آنکھوں میں خوشی کی چمک" ...تھی

چھوٹی بیگم..! کھانے کا وقت ہو رہا ہے.. صدام صاحب کسی کام میں مصروف ہیں اسی" لئے انہوں نے کہا ہے کہ آپ کو آپ کے کمرے میں ہی کھانا دیا جائے.."وہ باغ میں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

گھوم پھر کر اس کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہو رہی تھی کہ ملازمہ نے آکر حمیم شاہ کی موجودگی میں نظریں جھکائے کافی مہذب انداز میں اس کا پیغام مائسہ ابراہیم خان تک پہنچایا...

اس کے حکم کی تعمیل کرنا مجھ پر فرض ہے...اس نے طنزیہ انداز میں سوچا اور دھیرے سے سر ہلا دیا...

وہ خوفزدہ ہو گئی ملازمہ کے چھوٹی بیگم کہنے پر...یعنی ان کی منگنی کی خبر پوری حویلی میں پھیل گئی تھی...یعنی اس کا شرمناک رویہ بھی سب کے علم میں آگیا تھا...

اس نے شرمندگی سے آنکھیں میچ لیں تاکہ سب بھول جائے... بھول جائے کہ اس کی قسمت اسے ایک ایسے انسان سے باندھنے جارہی تھی جو صرف لفظوں سے ہی اسے خوفزدہ کر دیتا ہے... بھول جائے کہ وہ ایک بے حس اور ظالم انسان ہے...جو اس پوری

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

طرح سے قابو پانے میں کامیاب ہو گیا ہے... بھول جائے کہ اس کا مستقبل اس شخص کی ہمراہی میں قابل رحم اور قابل افسوس ہونے والا ہے....

میں تمہیں کھانے سے بعض نہیں رکھ سکتا... چلو تمہارے کمرے تک چھوڑ آؤں "

تمہیں.." حمیم شاہ نے اس کی سوچوں میں مداخلت کی... اس نے چونک کر اس کی طرف دیکھا اور سر ہلا کر زبردستی کی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے ان ہزاروں باتوں کو بھولنے کی کوشش کی جو اس کے دماغ میں جمگھٹا لگائے بیٹھے تھے...

کیا ہم اس طرف سے جا سکتے ہیں..؟ میں نے ابھی تک پوری حویلی نہیں دیکھی..""

امید بھری نظروں سے اس نے حمیم شاہ کی طرف دیکھا... اسے اس وقت اپنے گھر کی شدت سے یاد آ رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ضرور کیوں نہیں.. "حمیم شاہ اس کی اندرونی حالت کو سمجھتا ہوا مسکرا کر بولا اور اسے "
...لئے داہنی طرف کی راہداری میں قدم بڑھا دیا

وہ کیا ہے..؟"اس نے بہتے ہوئے خوبصورت فوارے کی طرف اشارہ کر کے پوچھا تو وہ"
..نا سمجھی سے اس طرف دیکھنے لگا

...وہ ایک فوارہ ہے.."اس نے کافی سنجیدہ لہجے میں جواب دیا "

کتنا جادوئی منظر ہے یہ! میری ان غریب آنکھوں نے اپنی پوری زندگی میں ایسا "
خوبصورت فوارہ نہیں دیکھا.."اس کے شرارتی انداز میں کہنے پر اس کے گال گلابی ہو گئے
..جسے دیکھ کر وہ زور سے ہنس دی

اگر آپ کو کوئی تکلیف نہیں ہو گی تو کیا آپ مجھے اس فوارے کے لے چلیں گے.." "

...اس کا انداز ہنوز شرارتی تھا

معاف کیجئے گا..! مجھے لگتا ہے آپ مجھے کافی پریشان کریں گی خوبصورتی کی ان "

مصنوعات کے بارے میں نہ جان کر.. "حمیم شاہ کے شرارتی انداز میں جواب دینے پر اس

...نے مسکرا کر ہلکی سی دھپ اس کے بازو پر رسید کی

اچانک ہی اسے تلوار کے آپس میں ٹکرانے کی آواز سنائی دی اس نے چونک کر آواز کی سمت دیکھا جہاں صدام جہانگیر شاہ چھوٹے سے اکھاڑے میں اپنے سے دوگنی جسامت کے مالک آدمی کے ساتھ تلوار بازی کر رہا تھا.. اس وقت اس کے جسم پر صرف ٹراؤزر کے علاوہ کچھ نہ تھا... چہرے اور کسرتی بدن پر بہتے پسینے سے ثابت ہوتا تھا کہ وہ کافی دیر سے اس تفریح میں بزی تھا... اس لمبے چوڑے مرد سے وہ بالکل بھی دبا ہوا نہیں تھا بلکہ

کافی پھرتی اور چالاکی سے اس کے ہر وار کا جواب دے رہا تھا...اس کے انداز سے صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ ایک ہاتھی کی شکل میں چوہے سے لڑ رہا تھا...

" اس نے حفاظتی لباس کیوں نہیں پہنا..؟"مائسہ نے حمیم شاہ سے پوچھا اس بات سے انجان کہ وہ اتنا کیوں فکر مند ہو رہی ہے...

" اس کا یہ پسندیدہ کھیل ہے اور وہ کبھی بھی حفاظتی لباس نہیں پہنتا..اسے خود پر بہت بھروسہ ہے.."حمیم شاہ کے جواب دینے پر اس نے دوبارہ اس طرف دیکھا جہاں وہ لمبا چوڑا آدمی صدام پر لگاتار حملے کر رہا تھا...وہ بڑھتی ہوئی تشویش کے ساتھ اسے دیکھ رہی تھی..کچھ پریشان بھی تھی کہ کہیں اسے چوٹ نہ لگ جائے...لیکن صدام نے بہت ہی مہارت سے اپنی تلوار گھمائی اور اگلے ہی پل وہ آدمی اس کی گرفت میں بری چھٹپٹا رہا تھا جبکہ اس کی تلوار اس کی پہنچ سے کافی دور تھی..ایک خوبصورت سی مسکراہٹ نے صدام

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جہانگیر شاہ کے پسینے سے شرابور چہرے کا احاطہ کیا..مائسہ ابراہیم خان دعوی سے کہہ سکتی تھی کہ پہلی بار اس کے چہرے پر مسکراہٹ سجی دیکھی تھی ..

اس سے پہلے کہ صدام اس شخص کو پٹخنی دیتا پاس کھڑے ملازم نے جھک کر اس کے کانوں میں کچھ کہا...اس نے نظریں اٹھا کر ہاتھوں میں گلاب کا پھول لیئے حمیم شاہ کے ساتھ کھڑی مائسہ ابراہیم خان کی طرف دیکھا...

مائسہ ابراہیم خان نے اس کی مسکراہٹ کو غصے میں بدلتے دیکھا..خوف کی لہر اس کے وجود میں سرایت کر گئی نہ جانے اب وہ کیا کرے...اسے اپنی طرف آتا دیکھ وہ اتنی زیادہ خوفزدہ ہوئی تھی کہ اس کے ہاتھ بری طرح لرز رہے تھے...

آآہ..."اس کے قریب آکر اس کی کلائی کو پکڑ کر اتنی بیدردی سے اوپر اٹھایا کہ وہ درد" سے کراہ اٹھی... جبکہ دوسرے ہاتھ سے اس کی ٹھوڑی پکڑے اس کا چہرہ اوپر اٹھایا.. اس ...پر یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ وہ اس کے سامنے کتنی کمزور اور بے بس ہے

ایک انجان شخص کے ساتھ میری دی گئی ؟...little doe تم یہاں کیا کر رہی ہو " "..انگوٹھی کی جگہ ہاتھوں میں گلاب لئے جو کہ میں نے بالکل نہیں دیا

!..یااللہ..!اب وہ گئی کام سے

مائسہ ابراہیم خان نے صدام کے بے تاثر چہرے کی طرف دیکھا...اس کا دل اس کے سینے میں بری طرح دھڑک رہا تھا..اب وہ اس پر چیخے گا.. غصہ کرے گا..اسے تکلیف دے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

گا... لیکن ایسا کچھ نہ ہوا بلکہ اس کی سوچوں کے بر عکس اس نے اپنی گرفت سے اسے آزاد کر دیا.. اس نے نظریں اٹھا کر اس کی طرف حیرانی سے دیکھا...

وہ... وہ میں باغ کی سیر کر رہی تھی.. "اس نے لرزتی ہوئی آواز میں سر جھکا کر دھیمے" سے کہا... کیا وہ اسے سن رہا تھا.. ؟ اسے یقین نہیں تھا کہ وہ اسے سن رہا تھا.. اسے اس وقت کسی بھی بات کا یقین نہیں تھا...

تبھی ایک لڑکا تولیہ لے کر وہاں آیا.. اس کے ہاتھ سے تولیہ لے کر صدام اپنے چہرے اور جسم پر موجود پسینے کو سکھا رہا تھا جبکہ مائسہ ابراہیم خان اس کی ہر حرکت کو بغور دیکھ رہی تھی...

امید ہے کہ میرے بھائی نے تمہاری بحفاظت سیر کرائی ہو گی.."سرد لہجے میں بولتا "
...اب وہ حمیم شاہ کی طرف دیکھ رہا تھا

بالکل..اس کی حفاظت کی ذمے داری میرے اوپر بھی اتنی ہی ہے جتنی کہ تمہارے "
...اوپر.."اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ مسکرا کر بولا

کیا تم نے کھانا کھایا..؟"اس کے پوچھنے پر مائسہ ابراہیم خان نے اپنا نچلا ہونٹ دانتوں"
..تلے دبالیا

نہیں میں وہ بس جا رہی تھی.."سر جھکائے اس واقعے کو یاد کرتے اس نے جواب دیا "
...جب آخری بار اس نے اسی بات پر اس کی گردن پر زخم دیا تھا

یہ تو اچھی بات ہے... ہم کھانا آج چھت پر کھائیں گے... تم ملازمہ کے ساتھ جاؤ وہاں "
میں تیار ہو کر آتا ہوں..." وہ مسکرا کر نرمی سے بولا جبکہ وہ حیران سی اس کے پل پل
بدلتے روپ دیکھ رہی تھی...اس کا دل کیا اسے جھنجھوڑ کر پوچھے کہ آخر وہ چاہتا کیا
ہے..؟ کیوں وہ ایسا کر رہا ہے..؟ کیوں وہ اس کے ساتھ اچھا بننے کا ڈرامہ کر رہا تھا....

وہ اسے جاتا ہوا دیکھتی رہی...اس کے جاتے ہی ایک لمبی سی سانس ہوا کے سپرد کر کے وہ
خود کو ہلکا پھلکا کرنے لگی....

یا اللہ..! کیا تھا یہ سب...؟

››››››››››››››››

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ٹھنڈے پانی سے نہاتا اپنے اندر کے سارے غصے کو بہا کر تولئے سے اپنے بالوں کو خشک کرتا وہ باہر نکلا...اس کا دماغ اس وقت طرح طرح کی سوچوں کی آماجگاہ بنا ہوا تھا...

وہ حمیم کے ساتھ کیا کر رہی تھی..؟کیوں تھی وہ اس کے ساتھ...؟

اس کا جواب بالکل آسان سا تھا...وہ اس سے نفرت کرتی تھی..!

وہ اس کے ساتھ کبھی نرمی سے پیش نہیں آیا...اس کے اندر ساری خوبیاں تھیں بس وہ اچھا نہیں تھا...اب شاید وہ وقت آ گیا تھا جب وہ اس کے لئے کم از کم اچھا بننے کی کوشش کر سکتا تھا..

وہ اس سے محبت کرتا تھا.. لیکن اس کی محبت اور باقی لوگوں کی محبت میں بہت فرق تھا...
اس کی محبت عام لوگوں کی طرح نہیں تھی... اس کی محبت میں حاکمیت تھی... شدت پسندی تھی... انا تھی... جنون تھا... ایک قسم کا پاگل پن...

اپنے برتاؤ میں تبدیلی لا کر وہ اسے خود کو پسند کرنے پر آمادہ کر سکتا... بیشک وہ اس سے اس طرح کی محبت نہیں کر سکتی جس طرح کی محبت وہ اس سے کرتا تھا...

اپنی انہیں سوچوں میں گھرا شرٹ کی بٹن لگاتا آئینے میں موجود اپنے عکس کو دیکھ رہا تھا...
اپنے لمبے بالوں سلیقے سے پیچھے کی طرف سیٹ کر کے اپنے چہرے پر موجود خوبصورت سی داڑھی پر ہاتھ پھیر کر جائزہ لینے لگا جو اس کی مردانہ وجاہت کو چار چاند لگا رہی تھی... اسے احساس ہوا کہ کیوں مائسہ ابراہیم خان حمیم شاہ کو اس پر فوقیت دیتی تھی کیونکہ اس کی داڑھی نہیں تھی...

اپنی سوچوں سے چھٹکارا پانے کے لیے وہ سر جھٹکتا کمرے سے باہر نکلا اور ٹیرس کی طرف بڑھ گیا... ٹیرس اس کی پسندیدہ جگہ تھی... کھانا کھانے یا ضروری میٹنگ اٹینڈ کرنے کے لئے وہ کبھی کبھی ٹیرس کا استعمال بھی کر لیتا تھا... اکثر اپنی بہنوں کے ساتھ وہ خالی وقتوں میں ٹیرس پر مصروف رہتا... اسے یاد تھا حمیم اور اس نے اپنے بچپن کے کچھ حسین پل ٹیرس پر ہی بتائے تھے... کچھ ایسے لمحے جو بھلائے نہیں بھولتے تھے... ٹیرس سے لگاؤ کی ایک خاص وجہ یہ بھی تھی..!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لیکن اس وقت وہ مائسہ ابراہیم خان کے ساتھ ٹیرس پر وقت اس لئے گزارنا چاہتا تھا کیونکہ اسے اپنی ماں کی گھورتی ہوئی نظروں سے الجھن ہونے لگی تھی... ان کی موجودگی میں وہ اسے جی بھر کر دیکھ بھی نہیں سکتا تھا...

ٹیرس پر قدم رکھتے ہی اس مائسہ کو اس کی مخصوص جگہ پر بیٹھے ہوئے دیکھا جہاں وہ اکثر بیٹھ کر اپنے گاؤں کے نظارے دیکھتا ہے... اس وقت بھی وہ اس کی جگہ پر بیٹھی اس کے گاؤں

کی خوبصورتی کو دیکھ رہی تھی... خاص طور سے اس ندی کو آدم پور اور جمال پور کو الگ کرتی تھی...

سفید کلر کی لانگ فراک پہنے اپنے وجود کو اس کی بے باک نظروں سے مکمل چھپائے اس کی موجودگی سے بے خبر بیٹھی آس پاس کے منظر سے لطف اندوز ہو رہی تھی... لمبی بال ڈھیلی سی چوٹی کی شکل میں بندھے اس کے داہنے کندھے پر جھول رہے تھے...

"اپنے گاؤں کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوا جا رہا ہے... خوبصورت ہے نا..؟" چہرے پر خوبصورت سی مسکراہٹ سجائے اس کی طرف قدم بڑھاتا ہوا وہ بولا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

یہ میرا گاؤں نہیں ہے... لیکن ہاں خوبصورت ضرور ہے.."وہ ضدی لہجے میں اس کی " طرف دیکھ کر بولی...اس کے ضدی انداز پر وہ مزے سے مسکرادیا.. کم از کم ایک عادت تو ...دونوں کی ملتی تھی

ملازماؤں کے کھانا لگانے کے بعد وہاں پر موجود ملازم سے اشارے سے کچھ کہتا اس کے سامنے آکر بیٹھ گیا...مائسہ ابراہیم خان کی آنکھیں حیرت سے پھٹ گئیں جب اس نے ملازم کو گلاس میں شراب انڈیلتے ہوئے دیکھا...اسے شراب پینے والوں سے نفرت ... تھی..اس نے حقارت سے سر جھکالیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

صدام جہانگیر شاہ ایک آزاد خیال بندہ تھا...اسے بخوبی علم تھا کہ شراب ان کے مذہب میں حرام ہے پھر بھی وہ اس کا استعمال کرتا تھا...وہ ہمیشہ وہی چیز استعمال کرتا جو بیسٹ ہوتی اور شراب اس کی نظر بیسٹ چیز تھی کیونکہ یہ اسے سکون دیتی تھی..اس کی الجھنوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کو ختم کرتی تھی...اسے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت دیتی تھی... یہ صرف اس کی خام خیالی تھی...

مائسہ ابراہیم خان کھانے کا جائزہ لے رہی تھی..ہمیشہ کی طرح آج بھی سبزیوں کی ہی ڈشز تھیں...شاید یہاں کے لوگوں کو گوشت سے رغبت نہیں تھی... چہرے پر ناپسندیدگی لئے اس نے تھوڑی سی پنیر کی سبزی اپنی پلیٹ میں ڈالی اور گرم چپاتی کے ساتھ سر جھکا کر کھانے لگی...

کل سے ہماری شادی کے فنکشن شروع ہو جائیں گے.."سست روی سے اسے کھاتا" دیکھ اس کے سر پر بم پھوڑا...مائسہ ابراہیم خان نے حیرانی سے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا...

...کک.. کیسے..؟" وہ بے خیالی میں بولی"

کیا مطلب کیسے... جیسے عموماً شادیاں ہوتی ہیں ویسے ہی... پہلے نکاح پھر ولیمہ..." تمہارے گاؤں شادی کچھ الگ طریقے سے کی جاتی ہے..." وہ اس کی حالت سے محظوظ ...ہوتا ہوا شرارت سے بولا

..نن.. نہیں.." اس کی بات پر وہ سرخ چہرہ لئے نفی میں سر ہلا گئی "

بہت خوب... میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں مائسہ ابراہیم خان! تم اپنی شادی کبھی" نہیں بھولو گی.." اس کے بھاری لہجے میں کہنے پر اس نے اپنا نچلا ہونٹ دانتوں میں دبا ...لیا

ایسے نہ کیا کرو... تمہاری یہ ادا مجھے پاگل بنا دیتی ہے.."ہاتھ بڑھا کر اس کا نچلا ہونٹ"
دانتوں کی گرفت سے آزاد کر کے اسے اپنے انگوٹھے سے نرمی سے سہلاتا ہوا بولا..مائسہ
...ابراہیم خان نے سانس روکے حیرانی سے اس کی اس حرکت کو دیکھا

آپ شراب کیوں پیتے ہیں..؟ یہ حرام ہے..؟"اسے موضوع سے ہٹاتے ہوئے وہ بولی"
...تو وہ قہقہہ لگا کر ہنس دیا

تمہیں کیا لگتا ہے مجھے اس سے کچھ فرق پڑتا ہے..؟"اس کے پوچھنے پر نفی میں سر ہلا"
!..گئی...ہاں اسے کسی چیز سے کوئی فرق نہیں پڑتا...بے حس جو ٹھہرا

...اگر میں شادی سے انکار کر دوں تو...؟"وہ اس کا ضبط آزمانے کے لیے بولی"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کیا کہا..؟"اب اس کے چہرے پر مسکراہٹ کی جگہ ہلکا ہلکا غصہ تھا..شاید وہ ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا...

"اس کے آگے ایک لفظ بھی مت بولنا مائسہ ابراہیم خان...!اس کے لہجے کی سختی پر اس نے خود کو سرزنش کی...

"میں آپ سے شادی نہیں کرنا چاہتی... کبھی بھی نہیں...اگر میں شادی سے انکار کر دوں تو پھر کیسے شادی ہو گی..؟"ہاتھ میں پکڑی روٹی کو پلیٹ میں رکھ کر وہ خود کو بولنے سے باز نہ رکھ پائی..

"تم انکار نہیں کر سکتی.."اس کی آواز دھیمی لیکن اتنی وحشیانہ تھی کہ وہ لرز کر رہ گئی..

کیوں نہیں کر سکتی میں...؟آپ نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا...میری زندگی، "
میرا گھر، میری خوشیاں سب کچھ...اب آپ مجھ سے میری آواز بھی چھیننا چاہتے ہیں...
نہیں کبھی نہیں...میں آپ کو کامیاب نہیں ہونے دوں گی..."غصے سے کہتی وہ اپنی جگہ
...سے اٹھ کھڑی ہوئی

اس کے باغیانہ انداز پر وہ بھی غصے سے کھولتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا...اس کی کالی آنکھیں اور بھی
!..سیاہ ہو گئی تھیں...اوہ خدایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

غصے سے کھولتا وہ آگے بڑھا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے ٹیرس کی ریلنگ پر جھکا دیا...خوف
سے مائسہ ابراہیم خان کی چیخ نکل گئی..اس نے نظریں گھما کر نیچے کی طرف دیکھا..
اس کا عموماً پورا جسم ریلنگ کے دوسری طرف جھکا ہوا تھا...اتنی اونچائی پر وہ صرف اس
کے رحم و کرم پر تھی...اگر وہ چاہتا تو ایک جھٹکے میں اسے نیچے پھینک کر سارا قصہ ہی ختم
...کر دیتا...اس کے دونوں کندھوں کو مضبوطی سے تھامے وہ خوف سے کانپ رہی تھی

"میں تمہارے ساتھ جتنا اچھا بننے کی کوشش کرتا ہوں اتنا ہی تم مجھے اپنی حرکتوں سے چاہے تم اپنے little doe..! زچ کرتی ہو...ایک بات کا من کھول کر سن لو میری اس پیارے حمیم کے ساتھ زندگی گزارنے کے کتنے ہی حسین خواب دیکھ لو رہو گی تو تم صرف میری ہی...آگئی سمجھ...باز آجاؤ اپنی ان بچکانہ حرکتوں سے ورنہ میں تمہارے اتنی بری طرح سے پیش آؤں گا کہ تم تو کیا تمہارے حمیم کے بھی ہوش ٹھکانے لگ جائیں گے...؟"سرد اور بے تاثر لہجے میں کہتا وہ آگے کی طرف جھکا اور اپنے ہونٹ اس کے کان سے لگا کر مزید بولا "اور تم جانتی ہو میں اپنی بات کا کتنا پکا ہو مائسہ ابراہیم خان..!"اس کا بازو بیدردی سے دباتا ایک جھٹکے سے اسے آگے کی طرف کھینچا..مائسہ ابراہیم خان کی آنکھیں درد اور ذلت سے ڈبڈبا گئیں..تمسخرانہ انداز میں اسے آنسو بہاتا دیکھ پیچھے کی طرف بڑھتا وہ مڑا اور اسے سسکتا ہوا اکیلا چھوڑ کر وہاں سے چلا گیا....

››››››››››››››››

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

گرم دودھ سے بھرا گلاس ختم کر کے وہ بیڈ کی طرف آئی اور اپنے بازؤوں پر موجود صدام جہانگیر شاہ کی انگلیوں کے نشان دیکھنے لگی جو اب بھی اس کے بازؤوں پر بیدردی سے موجود تھے اور اس کے کہے ہوئے الفاظ کی کاری ضرب اس کے دل پر موجود تھی..اس واقعے کے بعد اسے صدام جہانگیر شاہ سے اور بھی زیادہ نفرت ہو گئی تھی...اتنا ظالم کیسے ہو سکتا تھا وہ..؟اس نے سوچا کہ وہ بدل رہا ہے لیکن یہ اس کی خام خیالی تھی...عادتیں بدلی جا سکتی ہیں لیکن فطرت نہیں...اور صدام جہانگیر شاہ کی فطرت کبھی بدل نہیں سکتی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

موم بتی جلا کر ساری بتیاں گل کر کے وہ اپنے بیڈ پر آ کر آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی...کچھ ہی دیر بعد اسے دروازہ کھلنے کی آواز سنائی دی...

صدام...؟

پہلا خیال اس کے ذہن میں اسی کا آیا.. یہی ایک شخص تھا جو بے وقت اور بے دھڑک اس کے کمرے میں داخل ہو جاتا تھا...

پلیز جائیں یہاں سے... میں اس وقت آپ سے کوئی بحث نہیں کرنا چاہتی..." ہنوز" آنکھیں بند کئے اکتائے ہوئے لہجے میں بولی..

کچھ ہی لمحے بعد اسے احساس ہوا کوئی بیڈ پر چڑھا... اس کا دل زور سے دھڑکا... کچھ تو ہو رہا تھا لیکن کیا ہو رہا تھا.... اس سے پہلے کہ وہ کوئی رد عمل ظاہر کرتی کوئی بیدردی سے اس کی چادر کھینچتا اس کے وجود پر حاوی ہو گیا.. خوف سے وہ چیخنے ہی والی تھی کہ اس کے منہ پر بھاری ہاتھ رکھ کر اس کی چیخوں کا گلا دبا دیا... اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا... موم بتی کی مدھم روشنی میں آنکھیں پھاڑے اپنے اوپر مسلط کا چہرہ دیکھنے کی بمشکل کوشش کی لیکن

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لیکن نقاب کی وجہ سے اس کا چہرہ نہ پائی...پر یہ آنکھیں...یہ آنکھیں تو صدام کی بالکل نہیں تھیں...

کون تھا یہ شخص...؟

اس کا دل کسی انہونی کے ہونے کا خدشہ ظاہر کر رہا تھا...اس نے ہاتھوں کی مدد سے اپنے اوپر اس شخص کو دھکیلنے کی کوشش کی لیکن بے سود رہی...اس کی گرفت اس کے وجود پر سخت ہوتی چلی گئی جبکہ وہ پوری طرح اس پر جھکا ہوا تھا....کمرے میں ان دونوں کے علاوہ تین لوگ اور تھے جو بڑی دلچسپی سے اسے بیڈ پر جدوجہد کرتے ہوئے دیکھ رہے تھے...ان آنکھوں میں ویسی ہی خباثت تھی جیسی اس پر مسلط شخص کی آنکھوں میں تھی....خوف کی تیز لہر اس کے پورے وجود میں سرایت کر گئی...کچھ کھو دینے کا خوف...بہت انمول چیز....

"....صدام"

#>>>>>>>>>>>>>>

صدام ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھا...اسے نیند نہیں آ رہی تھی... عجیب عجیب سے خیالات اس کے ذہنی سکون کو منتشر کر رہے تھے...وہ جتنا بھی مائسہ ابراہیم خان کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی کوشش کرتا اتنا ہی ناکامیاب ہو جاتا...کچھ ایسا کر بیٹھتا جس سے وہ اور بھی زیادہ اس سے متنفر ہو جاتی...اور بھی زیادہ اس سے دور ہو جاتی...اسے احساس تھا اپنی غلطیوں کا اپنی کوتاہیوں کا اپنے ظلم کا...یہی احساس اسے چین سے سونے نہیں دے رہا تھا...اس بار تو اس نے حد ہی کر دی تھی...اس کی بھوری خوفزدہ نمکین پانیوں سے بھری آنکھیں اس کے ذہن و دل میں کھب کر رہ گئی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شاید اسے اس سے بات کرنی چاہئے...اپنی غلطیوں کی معافی مانگنی چاہیے..اس پھول جیسی لڑکی کو پھولوں سے محبت تھی... جبکہ اس نے اپنے عمل سے اس پھول کو مرجھا دیا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اپنی سوچوں میں گم وہ اٹھا اور کمرے سے باہر نکل گیا... اس کے قدم باغ کی طرف اٹھ رہے تھے... وہ شاید اس کو پھول دے کر منانا چاہتا تھا...

"صدام بابا آپ یہاں...؟" اپنے اوزاروں کے ساتھ مگن مالی بابا نے چونک کر اس کی طرف دیکھا.. وہ اس وقت اس کی یہاں موجودگی پر حیران کے ساتھ خوش بھی ہوئے تھے.. ان کے خوشی سے چمکتے چہرے کو دیکھ کر وہ دھیرے سے مسکرا دیا..

رحیم بابا اس کے بابا سردار جہانگیر شاہ کے زمانے سے یہاں مالی لگے ہوئے تھے... صدام ان کے بہت قریب تھا... بوڑھا ہونے کے باوجود بھی وہ اب بھی حویلی میں موجود تھے... صرف صدام کی محبت کی وجہ سے... وہ اسے اپنے باپ سے بھی زیادہ عزیز تھے

سلام بابا..! میں وہ...کچھ پھول دے سکتے ہیں آپ مجھے.."اس کے لہجے میں ہچکچاہٹ" تھی..

!..محبت نے اسے کیا سے کیا بنا دیا تھا

مائسہ بی بی کے لئے.."ان کے بوڑھے لب مسکرا رہے تھے...صدام انہیں اپنے محبت" ...کی داستان کو محسوس کرتا دیکھ سکتا تھا

..جی...لیکن گلاب نہیں.."بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ دھیرے سے بولا"

ہاں مجھے یاد ہے مائسہ بی بی کو گلاب کچھ خاص نہیں پسند...حالانکہ گلاب کو پھولوں کا" بادشاہ مانا جاتا ہے...محبت کی نشانی کے طور پر اسے پیش کیا جاتا ہے...اس میں وہ کشش

ہے جو ہر کسی کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے.. لیکن مائسہ بی بی کو یہ خاص متاثر نہیں کرتا...
انہیں تو یہ زنگ برنگے جنگلی پھول پسند ہیں..." وہ جھک کر ان رنگ برنگے پھولوں کو پیڑ
سے چنتے ھوئے بولے...

صدام حیرانی سے انہیں سن رہا تھا... کیا واقعی اسے یہ پسند ہیں...؟

یہ لڑکی تو اسے حیران کرنے پر تلی ہوئی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

آپ اس سے مل چکے ہیں...؟" اس کے پوچھنے پر رحیم بابا نے اثبات میں سر ہلا دیا"..

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں اپنی زندگی میں پہلی ایسی لڑکی سے ملا ہوں جس کے اندر عاجزی اور انکساری کوٹ "
کوٹ کر بھری ہے... بالکل ان خوبصورت پھولوں کی طرح جو دکھنے میں بالکل الگ

رنگ و ہیبت کے مالک ہیں لیکن ان کا کام ایک ہے دوسروں کی زندگی میں خوشبو پھیلانا... وہ بہت حساس ہے... ہر کسی سے محبت کرنا جانتی ہے... خود تو ٹوٹ کر بکھر جائے گی لیکن دوسروں کو تکلیف بھی نہ ہونے دے گی.." پھولوں کا گلدستہ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولے..

صدام جہانگیر شاہ نے مسکرا کر ان کا شکریہ ادا کیا اور لمبے لمبے قدم اٹھاتا مائسہ ابراہیم خان کے کمرے کی طرف بڑھنے لگا... دعا کر رہا تھا کہ شاید یہ پھول اسے معافی دلانے میں ... کامیاب ہو جائیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

دروازے پر پہنچ کر اسے کچھ بدحالی کا احساس ہوا.. راہداری کی بتیاں بجھی ہوئی تھیں جبکہ وہ آدمی بھی غائب تھا جس کی ڈیوٹی لگائی تھی دروازے پر مائسہ ابراہیم خان کی حفاظت کے لئے... ماتھے پر بل لئے اس نے دروازے پر ہاتھ رکھا جو حیرت انگیز طور پر کھلا ہوا تھا

دروازہ کھولتے ہی اس کی آنکھوں کو جو منظر دیکھنے کو ملا وہ اس کی کھوپڑی گھما دینے کے لئے کافی تھا... ایک نقاب پوش مائسہ پر جھکا ہوا تھا جبکہ باقی تین بیڈ کے پاس کھڑے اس منظر سے لطف اندوز ہو رہے تھے...

ہاتھ میں موجود پھول اس کی سخت گرفت سے دم توڑ چکے تھے... غصے سے کھولتا پھولوں کو پیروں تلے روندتا وہ آگے بڑھا اور بیڈ کے پاس کھڑے ان تین نقاب پوشوں میں سے ایک پر جھپٹا... وہ جو اس کی آمد سے بے خبر اپنی آنکھیں سینک رہے تھے گڑ بڑا کر اس کی طرف متوجہ ہوئے..

حمیم شاہ...!"اس نے گرفت میں پھڑ پھڑاتے نقاب پوش کے پیٹ میں ایک زوردار" مکا رسید کیا اور مائسہ ابراہیم خان پر جھکے ہوئے آدمی کی طرف جھپٹا اور ایک ہی جھٹکے سے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اسے کھینچ کر اس کے چہرے پر کا نقاب اتارا... لیکن وہ حمیم نہیں تھا... وہ تو ایک عام آدمی تھا... ایک عام آدمی کی اتنی ہمت کہ اس کی مائسہ کو ہاتھ لگائے... اسے تو اس کا خمیازہ بھگتنا ہی پڑے گا.. اس نے اتنی زور سے اس کے منہ پر مکا مارا کہ اس کی ناک سے خون بہنے لگا...

اس سے پہلے کہ وہ اس کے منہ پر مکوں کی برسات کرتا ان تینوں میں سے ایک نے اسے پیچھے سے دبوچ لیا جبکہ دوسرا بیڈ پر بیہوش پڑی مائسہ پر جھک گیا اور چاقو سے اس کی آستین پھاڑنے کی کوشش کرنے لگا...

لمحے کے ہزارویں حصے میں صدام جہانگیر شاہ کے اندر کا درندہ بیدار ہوا اور غراتے ہوئے پوری قوت سے اپنی کوہنی اس آدمی کے منہ پر دے ماری جس نے اسے پیچھے سے پکڑ رکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تھا.. وہ خود کو کیا سمجھ رہے تھے..؟ ابھی وہ اسے زمین پر پٹخنی دینے والا تھا کہ دوسرے آدمی نے چاقو سے اس کے بازو پر حملہ کر دیا.. درد سے کراہتے اس نے چاقو اپنے بازو سے نکالا... خون اس کے بازو سے تیزی سے رِس رہا تھا.. دانتوں کو مضبوطی سے جمائے وہ درد کو برداشت کر رہا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا اگر وہ ٹوٹ گیا تو بہت کچھ کھو دے گا...

نہیں! وہ اب کچھ کھونے کی طاقت نہیں رکھتا تھا...!

وہ خود کو لڑنے کے لئے تیار کر ہی رہا تھا کہ دوسرے آدمی نے اس کے پیر پر چاقو سے اتنی زور سے وار کیا کہ وہ خود کو گرنے سے روک نہ پایا.. ہاتھ میں پکڑا چاقو اس نے مضبوطی سے پکڑ کر پوری قوت سے پاس کھڑے آدمی کے پیٹ میں گھسا دیا... درد سے چیختا ہوا وہ زمین پر گر پڑا...

صدام کو حیرانی ہو رہی تھی کہ ایک کمرے میں اتنا کچھ ہو رہا ہے اور حویلی والوں کے کانوں میں جوں تک نہیں رینگ رہی... اسے اب کمزوری کا احساس ہو رہا تھا... خون بہت تیزی سے اس کے زخموں سے بہہ رہا تھا.. اس کا زخمی پیر بالکل بھی کام نہیں کر پا رہا تھا... ان حالات میں بھی اسے خود پر غصہ آ رہا تھا... اپنی ساری ہمت جمع کرتا کسی طرح وہ اپنے پیروں پر کھڑا ہوا...

اس سے دور رہو... "اس سے پہلے کہ وہ مائسہ پر مسلط آدمی کی طرف پہنچتا اچانک ہی وہ" آدمی ایک جھٹکے سے بیڈ سے نیچے گر گیا... اس کے سر سے خون بہہ رہا تھا جبکہ اس کا جسم آخری جھٹکے لے رہا تھا... اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں دروازے پر حمیم شاہ ہاتھ میں گن لئے کھڑا تھا...

مائسہ..!" اس کے کہتے ہی حمیم شاہ سر ہلاتا بیڈ کی طرف بڑھا اور مائسہ کے بیہوش وجود پر " جلدی سے چادر پھیلا دی... صدام لڑکھڑاتا ہوا بیڈ تک پہنچا اور مائسہ کے پاس بیٹھ گیا...

...صدام...!"وہ بیہوشی کی حالت میں روتے ہوئے اس کا نام پکار رہی تھی"

شش..میں یہیں پر ہوں تمہارے پاس...کچھ نہیں ہوا تمہیں.."اپناز خم یکسر بھلائے اس کا ہاتھ تھامے وہ نرمی سے بولا اور اس کو کاندھوں سے مضبوطی سے پکڑے کھڑا ہوا...

..تمہارا خون بہہ رہا ہے صدام.."حمیم شاہ فکر مندی سے اس کی طرف بڑھا"

تم میری فکر مت کرو میں ٹھیک ہوں...بس فائق کو بھیجو میرے پاس.."سرد مہری سے کہتا وہ مائسہ کو لئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا...پیچھے کھڑا حمیم شاہ تاسف سے اسے دیکھتا رہ گیا...

صدام ! تمہیں ڈاکٹر کی ضرورت ہے.. "پیچھے سے لبنہ بیگم کی آواز آئی..اس نے" صرف ان کی طرف دیکھا ایک لفظ بھی نہ بولا... وہ اس وقت کسی سے بھی بات نہیں کرنا چاہتا تھا...اپنی ماں سے بھی نہیں... تب تک نہیں جب تک وہ پتا نہ لگا لیتا کہ ان سب کے ... پیچھے کس کا ہاتھ ہے

اسے مائسہ کا جسم جلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا... اسے شاید بخار چڑھ رہا تھا... جو بھی زہر اسے ... دیا گیا تھا وہ دھیرے دھیرے اسے اندر سے کمزور کر رہا تھا

اس کی خود کی حالت بھی کچھ ٹھیک نہیں تھی.. ہاتھ اور پاؤں دونوں کے زخم کافی گہرے تھے... کافی مقدار میں خون بہہ چکا تھا جس کی وجہ سے اس پر غنودگی طاری ہونے لگی ... تھی... لیکن وہ مضبوط اعصاب کا مالک تھا... خود کو سنبھالے ہوئے تھا

اپنے کمرے میں لا کر اس کے کمزور وجود کو بیڈ پر لٹایا اور اس پر چادر تان دی... وہ دھیرے دھیرے سانس لے رہی تھی جبکہ اس کی آنکھیں بند تھیں... اس کا دل زور سے دھڑکا تھا...

"مائسہ... میری طرف دیکھو... مائسہ.." اسے ایسا لگا جیسے وہ اسے کھو رہا ہے.. وہ اسے کھونا نہیں چاہتا تھا...

"آنکھیں کھولو مائسہ... آنکھیں بند مت کرو... میری طرف دیکھو.." اس کے گال تھپتھپاتا وہ بری طرح گھبرا رہا تھا...

>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>

مائسہ کو اپنا جسم جلتا ہوا محسوس ہوا...ایسا لگ رہا تھا جیسے جسم کی ساری شریانوں میں کسی نے آگ لگا دی ہو...وہ اٹھنا چاہتی تھی لیکن اپنی جگہ سے ایک انچ بھی ہل نہیں پا رہی تھی...اپنی بے بسی پر اس کی آنکھوں سے آنسو روانہ ہو گئے...

صدام پریشانی سے اس کے اوپر جھکا ہوا تھا...اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے...؟کیسے اسے ہوش میں لائے..؟کیسے اس کی ساری تکلیفیں اس کے جسم سے کھینچ نکالے...؟

"حکیم صاحب کو بلاؤ اسی وقت..."اس کے کہتے ہی ایک ملازم دوڑ کر کمرے سے باہر نکل گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

صدام.. تمہیں بینڈیج کرا لینی چاہیے... خون بہت زیادہ بہہ رہا ہے... "فائق"
فکر مندی سے اس کی طرف بڑھا جو سر جھکائے بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا... اس کی حالت بہت
...خراب ہو رہی تھی

تب تک نہیں جب تک یہ ہوش میں نہیں آ جاتی... "ضدی لہجے میں پیر سے اٹھتی"
.. ٹیسوں کو برداشت کرتا ہوا بولا جو کہ اسے درد سے کراہنے پر مجبور کر رہی تھی

یااللہ..!"ایک لڑکی کی فکر مند آواز پر اس نے سر اٹھا کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں"
فاطمہ منہ پر ہاتھ رکھے کھڑی تھی..اس کے چہرے سے حیرانی اور فکر مندی صاف ظاہر
...ہو رہی تھی

!..یہی...ہاں یہی ان سب کی ذمے دار ہے...! یہی تو ہے جو ہر روز اسے دودھ دیتی ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

...غصے سے کھولتا وہ اٹھا اور اس کی طرف بڑھا اور گردن سے پکڑ کر اسے دیوار سے لگا دیا

کیا ملایا تھا تم نے اس کے دودھ میں..؟ بولو جھوٹی مکار عورت..!" اس کی گرفت اس" کی گردن پر سخت تھی...فاطمہ کو اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہوا... سرخ چہرہ لئے وہ خود کو چھڑانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی..اس سے پہلے کہ وہ اسے مار دیتا فائق نے پیچھے سے ...اسے پکڑ کر کھینچا اور بیڈ پر پٹخ دیا... لمبی لمبی سانسیں لیتا وہ درد سے چیخ اٹھا

کیا ہو گیا ہے تمہیں..؟ ہوش میں آؤ...ڈاکٹر اسے دیکھیں...میں اسے پکڑتا ہوں.."" فائق اپنے غصے پر قابو پاتا ہوا عقلمندی سے کام لیتا ڈاکٹر کو ہدایات دینے لگا..وہ صدام کی حالت سمجھ سکتا تھا...وہ سمجھ سکتا تھا مائسہ کی یہ حالت اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی...اگر صدام کی جگہ وہ ہوتا تو وہ بھی کچھ ایسا ہی رد عمل ظاہر کرتا...ڈاکٹر کو ہدایات

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

دینے کے بعد وہ فاطمہ کی طرف مڑا جو ڈری سہمی سی دیوار سے چپکی کھڑی تھی...انسو اس کی آنکھوں سے روانہ تھے...

"تم ٹھیک تو ہو..؟"اس کے نرمی سے پوچھنے پر اس نے آنسو بھری نگاہوں سے اس کی طرف دیکھا اور اثبات میں سر ہلا دیا...

"تم اپنی دوست کے پاس کیوں نہیں جاتی...جاؤ اس کی دیکھ بھال کرو..اسے تمہاری ضرورت ہے...گھبراؤ نہیں...کوئی تمہیں کچھ نہیں کرے گا.."اس کے یقین دلانے پر اس نے سر ہلا کر مائسہ کے پاس جانے سے پہلے صدام کی طرف دیکھا جو خونخوار نظروں سے ان دونوں کو ہی گھور رہا تھا...

فائق صدام کو اچھی طرح سمجھتا تھا..ایک وہی تھا جو اس کے غصے کو قابو میں کر سکتا تھا اور دوسرا حمیم تھا جس سے وہ اب متنفر ہو چکا تھا..جو اس وقت اس کے مزاج کے باعث ..کمرے میں موجود نہیں تھا

" اگر تم اسی طرح خود کو اذیت دیتے رہے تو ان لوگوں سے کیسے بدلہ لوگے جو ان سب کے ذمے دار ہیں...ذرا سوچو اگر تم خود کو نہ بچا پائے تو تمہاری مائسہ کو کون بچائے گا... نخرے دکھانا بند کرو اور ڈاکٹر کو اپنا کام کرنے دو..ڈاکٹر دیکھ رہے ہیں تمہاری مائسہ کو.. میں وعدہ کرتا ہوں وہ جلد ٹھیک ہو جائے گی.."فائق اس کے سامنے زمین پر بیٹھتا ہوا نرمی ...سے بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

صدام نے آنکھیں موند کر سر بیڈ کراؤن سے ٹکا دیا... صحیح تو کہہ رہا تھا فائق...اگر وہ اپنے پیروں پر کھڑا نہ ہو سکا تو وہ کسی قابل نہیں رہے گا..وہ کیسے اپنی مائسہ کا خیال رکھے

گا..فائق کے کندھوں کو مضبوطی سے تھامے وہ دھیرے سے کھڑا ہوا اور صوفے پر آ کر بیٹھ گیا تاکہ ڈاکٹر اپنا کام کر سکیں...

بوڑھے حکیم صاحب ملازم کے ساتھ اپنا ساز و سامان لئے اندر داخل ہوئے...ان کی کمر جھکی ہوئی تھی..یہ گاؤں کے بہت پرانے حکیم تھے..ان کے ہاتھوں میں بہت شفا تھی..صدام کو ان پر بہت یقین تھا...

آخری چیز انہوں نے کیا کھائی تھی...؟" پانی میں جڑی بوٹیاں ملاتے ہوئے وہ نرمی سے" بولے...ان کی آواز میں مٹھاس تھی...

مم..میں نے انہیں دودھ میں شہد ملا کر دیا تھا..میں انہیں روزرات کو یہی دیتی" ہوں.."ایک نظر صدام پر ڈال کر وہ خوفزدہ سی بولی..اس کے لہجے میں لڑکھڑاہٹ تھی..جبکہ صوفے پر بیٹھا صدام دانت مضبوطی سے جمائے اسی کی طرف متوجہ تھا....

جو زہرا نہیں دیا گیا ہے وہ یقیناً انہیں دونوں میں ملایا گیا ہو گا.."حکیم صاحب کے کہنے پر " ..فاطمہ نے بے یقینی سے سر نفی میں ہلا دیا

یہ نا ممکن ہے..میں نے نہیں ملایا.."مائسہ کا ہاتھ مضبوطی سے تھامے وہ خوفزدہ سی" بولی...

یہ ممکن ہے...پر بیٹا میں نے یہ نہیں کہا کہ آپ ہی نے ملایا ہے..اس حویلی میں اور بھی" لوگ ہیں...کوئی بھی ہو سکتا ہے اس کے پیچھے..جاؤ اچھے بچوں کی طرح مجھے وہ شہد کی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شیشی اور دودھ الگ الگ لا کر دو.. میں انہیں بھی دیکھ لوں.. "ان کے کہنے پر وہ اٹھی اور جلدی سے باہر نکل گئی...

اس کے پیچھے کسی کو بھیجو... میں اسے بھاگنے کا موقع نہیں دینا چاہتا.. "وہ فاطمہ پر " نظریں گاڑے ہوئے بولا.. توفائق نے پہلے دروازے کی طرف دیکھا پھر نظریں گھما کر اس کی طرف متوجہ ہو گیا..

وہ ایسا نہیں کرنے والی.. "اس کا لہجہ پر یقین تھا... صدام نے گھور کر اسے دیکھا جس کے " ہونٹوں پر دبی دبی مسکراہٹ تھی... اگر کچھ الٹا سیدھا ہوا تو میں اس خبیث کو چھوڑنے والا نہیں...!

تھوڑی دیر بعد فاطمہ ہاتھ میں شہد کی شیشی اور ایک گلاس دودھ لئے واپس آئی... حکیم صاحب نے پہلے دودھ کے گلاس میں ایک قسم کا عرق ڈالا اور تھوڑی دیر اسے بغور دیکھتے رہے لیکن اس کی رنگت میں کوئی تبدیلی نہ ہوئی.. پھر یہی عمل شہد کے ساتھ کیا.. نتیجہ وہی صفر رہا..

"مجھے ان کے کمرے سے وہ گلاس لا کر دو جس میں انہوں نے دودھ پیا تھا.. مجھے یقین ہے سراغ وہیں ملے گا.." وہ جلدی سے بولے تو فاطمہ سر ہلا کر دوڑ کر دوبارہ کمرے سے باہر نکلی...

"آپ اسے کیا پلانے کی کوشش کر رہے ہیں..؟" صدام نے انہیں مائسہ کے منہ میں چمچ کی مدد سے کچھ ڈالتے ہوئے دیکھا تو جلدی سے بولا..

گھبرائیے مت... میں انہیں دوا دے رہا ہوں تا کہ ان کے بخار کا اثر ٹوٹ جائے.. "حکیم" ...صاحب کے بتانے پر صدام نے سر ہلا کر انہیں اپنا کام جاری رکھنے کا اشارہ کیا

... تھوڑی دیر بعد فاطمہ ہاتھ میں شیشے کا گلاس لئے واپس آئی

آپ انہیں یہ دوا پینے میں مدد کریں جب تک میں اسے بھی چانچ لوں... "حکیم صاحب " گلاس اس کے ہاتھ سے لیتے ہوئے بولے تو وہ دوپٹہ بناتی مائسہ کے پاس بیٹھ کر اسے دوا ..پلانے لگی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حکیم صاحب نے گلاس میں وہی عرق ڈالا جو شہد اور دودھ میں ڈالا تھا... عرق ڈالتے ہی گلاس کی کوروں کا رنگ گہرا ابھورا ہو گیا... یہ دیکھ کر حکیم صاحب نے دھیرے سے سر ..ہلایا اور صدام کی طرف مڑ گئے

یہ گلاس میں اپنے ساتھ لے جارہا ہوں باقی کی چانچ کے لئے...زہر کا اثر توڑنے کے لئے" میں نے انہیں دوا دے دی ہے انشاءاللہ کل صبح تک یہ ہوش میں آجائیں گی.."صدام نے سر ہلا کر انہیں جانے کی اجازت دے دی..اس کے ہاتھ اور پاؤں پر بھی بینڈ یج ہو چکا تھا..

کمرے میں اس وقت ان تینوں کے علاوہ مائسہ کے ساتھ اور کوئی بھی نہیں تھا...وہ لڑکھڑاتا ہوا بیڈ کے پاس آیا اور گہری نیند میں ڈوبی مائسہ ابراہیم خان کو دیکھنے لگا...جوڑے کی شکل میں بندھے بالوں میں سے کچھ آوارہ الجھی لٹیں اس کے زردی مائل چہرے کے آس پاس بکھری ہوئی تھیں...اس کا دل کیا وہ ان لٹوں کو اس کے چہرے سے ہٹا دے لیکن اس نے خود کو اس سے باز رکھا..اس کے چہرے سے کمزوری صاف ظاہر ہو رہی تھی..اس وقت اس کا سونا اس کی صحت کے لئے بہت ضروری تھا..

تم اب جاؤ یہاں سے.. "اس نے مائسہ کا ہاتھ پکڑے زمین پر بیٹھی فاطمہ سے کہا.. فاطمہ "
...نے چونک کر اس کی طرف دیکھا اور نفی میں گردن ہلا دی

.. میں انہیں اس حال میں اکیلا چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی.. "اس کا لہجہ ضدی تھا "

... کیا ساری عورتیں اسی طرح ضدی ہوتی ہیں... !اس نے غصے سے سوچا

میں نے کہا جاؤ یہاں سے.. "اس بار اس کے لہجے میں سختی تھی... فاطمہ نے مدد طلب "
... نظروں سے پاس کھڑے فائق کو دیکھا

یہ کہیں نہیں جائے گی... تب تک نہیں جب تک کہ انہیں ہوش نہیں آ جاتا... بھولو "
مت کہ تم اب بھی اس کے لئے غیر محرم ہو.. "فائق کے سنجیدہ اور بے لچک لہجے پر صدام

کی مٹھیاں بھینچ گئیں...اس نے غصے سے پہلے ان دونوں کو دیکھا پھر بے سدھ لیٹی مائسہ کو...وہ بھی غصہ ہوتی اگر وہ اس کے ساتھ اکیلا رہتا...پر اسے کسی بات کی پرواہ کب تھی...وہ ہمیشہ اسی کی رہے گی...

وہ غصے میں پیر پٹکتا صوفے پر آکر لیٹ گیا...ابھی اس میں زیادہ چیخنے چلانے کی طاقت نہیں تھی...صوفے پر لیٹا وہ کچھ دیر مائسہ کو دیکھتا رہا پھر آنکھیں موند کر نیند کی دیوی کو خود پر مہربان ہونے دیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»

صدام...!صدام...!صدام...!

اس نے دھیرے دھیرے آنکھیں کھولیں..اس کا جسم اب بھی دکھ رہا تھا لیکن وہ اب پہلے سے بہتر محسوس کر رہی تھی... کمرے میں سناٹا چھایا ہوا تھا...ایسا سناٹا جو اسے سکون دے رہا تھا..دھیرے دھیرے وہ سب یاد کرنے کی کوشش کرنے لگی جو اس کے ساتھ ہوا تھا.. منظر دھندلا سا تھا لیکن وہ آوازیں صاف سن سکتی تھی..اسے یاد آیا ایک آدمی اس کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کر رہا تھا..اسے یاد آیا کس طرح صدام نے اسے بچایا...اسے سب کچھ یاد آ گیا تھا...

پیاس کی شدت سے اس کا گلا سوکھ گیا تھا..اس نے آس پاس نظریں دوڑائیں تو بیڈ کے پاس فاطمہ کو اپنا ہاتھ تھامے سویا ہوا پایا..اس کے چہرے سے تھکن ظاہر تھی اور اس کی ذمے دار صرف وہ تھی...اس نے دھیرے سے اپنا ہاتھ چھڑایا اور بیڈ سے اتر گئی..اب اس نے اپنے کپڑوں کا جائزہ لیا تو خود کو صدام کے کرتے میں پایا جو آسانی سے اس کے ٹخنوں تک آ رہے تھے..بیڈ کراؤن سے لٹکے دوپٹے کو اس نے اپنے پورے وجود پر پھیلایا اور کمرے سے باہر نکل آئی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اب اس کا رخ کچن کی طرف تھا..پورے راستے عجیب سے سناٹے نے اسے ہولائے رکھا..وہ جلدی سے کچن میں آئی اور گلاس کی تلاش میں نظریں دوڑانے لگی کہ کسی نے اسے بازو سے پکڑ دیوار کی طرف کھینچا..

اس سے پہلے کہ وہ چیختی ایک ہاتھ مضبوطی سے اس کے منہ پر جم گیا...اس نے آنکھیں پھاڑ کر اندھیرے میں دیکھنے کی کوشش کی تو دو جانی پہچانی آنکھیں اسے اپنی طرف متوجہ دکھیں...

"تم اپنے بیڈ سے نکل کر یہاں کیا کر رہی ہو..؟" پریشان سی آواز میں اس سے پوچھا گیا..

مائسہ نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تو اس نے جلدی سے اپنا ہاتھ اس کے ہونٹوں پر سے ہٹا لیا..اس نے سر جھکا کر اپنے خوف سے دھڑکتے دل کو سنبھالنے کی کوشش کی...

کچھ لمحوں کے لیے اسے ایسا لگا کہ وہ خوف سے مر جائے گی..اس نے سوچا کہ یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے اس کے ساتھ...اس گھناؤنے واقعے کو یاد کر کے اس کا جسم لرز گیا تھا لیکن سامنے حمیم شاہ تھا..!

..مجھے پیاس لگی تھی.."دوپٹے کو درست کر کے اس نے دھیرے سے کہا"

حمیم شاہ نے نظریں جھکا کر اس کی طرف دیکھا... کتنی کمزور اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار لگ رہی تھی وہ..ایک رات نے اس پر کتنا ظلم کیا تھا...وہ اس کی اندرونی حالت سمجھ سکتا تھا..

اس کا دل کیا اسے اس ماحول سے کہیں دور لے جائے... اس کے سارے غم دور کر دے... اسے خود میں چھپا کر اس ظالم دنیا سے اوجھل کر دے...

"رکو میں لا دیتا ہوں.. تمہیں اس وقت اکیلے باہر نہیں نکلنا چاہیے تھا.. تمہارا بخار اب کیسا ہے..؟" فکر مند لہجے میں کہتا ہوا وہ آگے بڑھا اور ریک سے گلاس اٹھا کر پانی بھرنے لگا...

وہ اسے دیکھنے لگی.. آدھے آستین کی ٹی شرٹ میں اس کا کسرتی بازو صاف ظاہر ہو رہا تھا.. اس کی آنکھوں میں نرم گرم سا تاثر تھا جبکہ ہونٹوں پر خوبصورت سی مسکراہٹ لئے پانی کا گلاس اس کی طرف بڑھا رہا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پتا نہیں.. میں نے چیک نہیں کیا.. "پانی کا گلاس اس کے ہاتھ سے لے کر ایک ہی " گھونٹ میں پورا گلاس حلق سے نیچے اتارنے کی کوشش کرنے لگی... اسے احساس نہیں تھا ...کہ کتنی پیاسی ہے وہ

اور چاہیئے..؟" حمیم شاہ نے مسکرا کر گلاس اس کے ہاتھ سے لے کر پوچھا تو اس نے نفی" ..میں سر ہلا دیا

"..نہیں شکریہ"

گلاس واپس رکھ کر وہ اس کی طرف آیا اور اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر بخار چیک کرنے لگا.. وہ اس کے اتنے قریب پہلے کبھی نہ آیا تھا... اس کے وجود سے اٹھتی کلون کی دلفریب ..خوشبو اسے الجھن کا شکار کر رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"بخار تو تقریباً ختم ہو چکا ہے... تمہیں بھوک لگی ہے..؟ چائے پیو گی...؟" اپنا ہاتھ اس کے ماتھے پر سے ہٹا کر اس سے پوچھا تو اس نے چاہتے ہوئے بھی نفی میں سر ہلا دیا...

حمیم شاہ بالکل ویسا ہی تھا جیسا اس نے اپنے خوابوں کے شہزادے کو تصور کیا تھا.. خیال رکھنے والا، عزت دینے والا، محبت کرنے والا... صدام کے اندر ان میں سے ایک بھی خوبی نہیں تھی لیکن پھر بھی اس کا دل صدام جہانگیر شاہ کی تمنا کرتا تھا... ایسا کیوں تھا..؟ کیوں اس کا دل اس درندے کا تمنائی تھا..؟ کتنا پاگل تھا اس کا دل..؟ عجیب سی خوفناک خواہشات پالتا تھا..؟

"شاید مجھے آرام کرنا چاہیئے..." اپنی سوچوں سے تنگ آ کر اس نے جلدی سے کہا تو وہ سر ہلا کر پیچھے ہٹ گیا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"ہاں تمہیں آرام کرنا چاہئے.. کل سے تمہاری شادی کی رسمیں بھی شروع ہونے والی ہیں.." حمیم شاہ کے کہنے پر اس نے اسے ایسی نظروں سے دیکھا جیسے اس کے سر پر سینگ نکل آئے ہوں..

"ک..کیسی رسمیں..؟"

"ظاہر ہے شادی کی رسمیں... تمہاری اسی ہفتے صدام جہانگیر شاہ سے شادی ہو جائے گی.." اس نے سرد لہجے میں وضاحت دی

مائسہ نے نظریں پھیر لیں...اس کی شادی ہونے والی تھی ایک انجان جگہ پر..انجان لوگوں کے بیچ میں...ایک انجان شخص کے ساتھ...اسے خود پر ترس آرہا تھا..کیا ہو رہا تھا اس کے ساتھ..کیسے زندہ رہ پائے گی وہ ایسے ماحول میں...؟

"تمہیں صدام نے کچھ نہیں بتایا..؟" حمیم شاہ شاکرزدہ سا اسے دیکھنے لگا..

"بتانے کی کوئی ضرورت ہی نہیں تھی...میرے پاس اس کے علاوہ اور کوئی راستہ ہی نہیں ہے...میری تقدیر اتنی روشن کہاں..؟" اس نے رندھی ہوئی آواز میں شکوہ کیا...

وہ ڈری ہوئی تھی...وہ خود کو ان سب کے لئے تیار نہیں کر پا رہی تھی..آنسو اس کی آنکھوں سے بہنے کے لئے بیتاب تھے لیکن اس کے پاس ایسا کوئی کندھا نہیں تھا جس پر سر

رکھ کر وہ رو سکے..اپنے دل کی بھڑاس نکال سکے...اس وقت وہ بری طرح ڈری ہوئی تھی..اس کی آنکھوں سے خوف صاف ظاہر ہو رہا تھا...

حمیم شاہ اسے لئے صدام کے کمرے تک آیا..مائسہ نے اپنے ہونٹوں پر زبردستی کی مسکراہٹ سجا کر اس کی طرف دیکھا اور دروازے کی طرف مڑ گئی جب ہی حمیم شاہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے رک کر اپنی طرف دیکھنے پر مجبور کر دیا..

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی حمیم شاہ نے اس کے داہنے ہاتھ کی پشت پر اپنے ہونٹ نرمی سے رکھ دیئے..وہ ماؤف ذہن کے ساتھ اسے دیکھتی کوئی ردعمل ظاہر کرنے سے قاصر تھی...

ایسا کبھی مت کہنا کہ تمہارے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے.."اس کا ہاتھ نرمی سے"
...دباتا وہ مڑا اور لمبے لمبے قدم اٹھاتا اس کی آنکھوں سے اوجھل ہو گیا

»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»

آنکھ کھلتے ہی صدام جہانگیر شاہ کا ذہن مائسہ ابراہیم خان کے بارے میں سوچنے لگا...ایک لمحے کو بھی وہ اس کی سوچوں سے باہر نہیں نکلی تھی...صوفے پر سونے کی وجہ سے اس کا ...جسم دکھنے لگا تھا...پاؤں اور بازو کے زخم میں بھی کوئی خاص راحت نہیں ملی تھی

وہ اپنی جگہ سے اٹھ بیٹھا..اس کا سر بھاری محسوس ہو رہا تھا..انگلیوں سے اپنی کنپٹی سہلاتا ؟..اس نے گردن موڑ کر بیڈ کی طرف دیکھا جو کہ بالکل خالی تھا...کہاں چلی گئی تھی وہ

پاؤں سے اٹھتی ٹیسوں کو نظر انداز کرتا وہ ایک جھٹکے سے اٹھا اور ملازم کو آواز دیتا کمرے سے باہر نکلا...

..جاؤ دیکھو مائسہ بی بی کہاں ہیں..؟"اس کے کہتے ہی ملازم سر ہلا کر وہاں سے چلا گیا"

صدام جہانگیر شاہ کے لئے مائسہ ابراہیم خان ایک ضدی اور مشکل مرحلہ ثابت ہوئی تھی...!اس نے اسے زچ کرنے کی کوئی کسر نہ باقی رکھی تھی!...

غصے سے کھولتا ہوا وہ کمرے میں آیا..ہزاروں طرح کے خیالات اس کے دماغ میں ڈیرہ جمائے بیٹھ گئے تھے...اس نے اسے بتانے کی ضرورت بھی نہیں سمجھی تھی؟...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بی بی جی اپنی ملازمہ کے ساتھ اس کے کمرے میں سو رہی ہیں.. "ملازم کے انفارم "

.. کرتے ہی اس کا پارہ اور بھی زیادہ ہائی ہو گیا

؟.. ملازمہ کے کمرے میں سو رہی ہے.. ؟ کیا وہ اس کی بے عزتی کرنا چاہتی ہے

وہ اٹھا اور سروینٹس کوارٹر کی طرف بڑھنے لگا.. اس وقت اس کی وہاں موجودگی پر

.. ملازمائیں اپنی جگہ خوف سے ساکت کھڑی رہیں

اس نے آگے بڑھ کر فاطمہ کے کمرے کے دروازے پر دستک دی لیکن کوئی جواب نہ ملا..

اپنے غصے پر قابو پاتا اس نے دوبارہ دستک دی نتیجہ وہی رہا.. کیا وہ نہیں جانتی کہ اس کو

؟... دستک دینے کی عادت نہیں

...غصے سے اس نے دروازے کو زور سے دھکا دیا جو زوردار آواز کے ساتھ کھل گیا

دروازہ کھلنے پر مائسہ اچھل کر اٹھ بیٹھی... صدام کو دروازے پر ایستادہ دیکھ کر اس نے جلدی سے دوپٹہ اپنے سر پر رکھا...اس وقت وہ اتنی معصوم اور ڈری ہوئی لگ رہی تھی کہ ..وہ اپنے غصے کو ضبط کر گیا

Oh Little Doe..!

..تم یہاں کیا کر رہی ہو..؟" بے تاثر لہجے میں اس سے پوچھا "

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مائسہ نے سہم کر حلق میں اٹکا تھوک نگلا اور اس کی طرف دیکھا... وہ اس وقت اس کا سامنا کرنے کے لئے تیار نہیں تھی.. اس کی نظریں اس کے پٹی زدہ بازو سے ہوتی ہوئی اس کے شرٹ لیس بدن پر گئیں تو اس نے گڑبڑا کر آنکھیں پھیر لیں...

"مجھے وہاں نیند نہیں آ رہی تھی.." چہرے پر آتی آوارہ لٹوں کو کان کے پیچھے اڑستے ہوئے وہ سر جھکا کر بولی..

"تو تمہیں مجھ سے کہنا چاہیے تھا.." اسے غصہ اس بات کا تھا کہ رات والے واقعے کے بعد بھی وہ اپنی خود کی حفاظت کو بالکل ہلکے میں لے رہی تھی...

"آپ سو رہے تھے.. میں نے آپ کو جگانا بہتر نہیں سمجھا جبکہ آپ زخمی بھی تھے.." ہنوز سر جھکائے بولی..

صاف ظاہر تھا.. صدام اپنی محبت کو اچھی طرح دکھا رہا تھا.. مائسہ اپنی محبت کو اچھی طرح محسوس کر رہی تھی.. لیکن ان دونوں میں سے کوئی بھی اپنی محبت کا اظہار کرنے سے قاصر تھا...

"آج سے لوگ یہاں جمع ہونا شروع ہو جائیں گے رشتے دار وغیرہ تو خاص طور سے حویلی میں ڈیرہ جما لیں گے... آج پہلے تمہاری ہلدی کی رسم ہو گی پھر رات میں ہماری منگنی کی خوشی میں سنگیت کی رسم ہو گی... لوگ اس شادی کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں.."

اس کی کالی سیاہ آنکھیں اسے ہی دیکھ رہی تھیں... اس کی طرف سے کسی ردعمل کا انتظار کر رہی تھیں..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مائسہ نے جھکے ہوئے سر کو دھیرے سے اثبات میں ہلا دیا..اگر سامنے صدام کی جگہ کوئی اور ہوتا تو وہ اس سے جرح کرتی..اپنی ناساز طبیعت کو بہانہ بنا کر شادی کو ملتوی کرنے کی کوشش کرتی..لیکن وہ سر ہلا کر اپنے آنکھوں میں جمع آنسوؤں کو اپنے اندر ہی ضبط کر رہی تھی...

میں تیار ہو جاؤں گی.."اس کے دھیرے سے کہنے پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا... نظریں "..اب بھی اس کے جھکے ہوئے سر پر ٹکی ہوئی تھیں

وہ اس سے بات کرنا چاہتا تھا...اس کی ناساز طبیعت کا پوچھنا چاہتا تھا...وہ اسے اس بات کا یقین دلانا چاہتا تھا کہ وہ ہمیشہ اس کے ساتھ رہے گا..ہمیشہ اس سے محبت کرتا رہے گا.. زندگی کی آخری سانس تک...وہ اسے کبھی کوئی تکلیف نہیں ہونے دے گا...اس کی آنکھوں میں کبھی آنسو نہیں آنے دے گا...!!

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

...لیکن وہ اس سے کچھ نہ کہہ پایا...شاید اسے اظہار کرنا نہیں آتا تھا

...اسے سوچوں میں ڈوبا چھوڑ لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہ وہاں سے چلا گیا

#»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»

ہلکے سروں میں میوزک بج رہا تھا...صدام کے رشتے کی ایک بوا مسکرا کر اس کی طرف بڑھیں اور اس کے گلابی گالوں پر ہلکے سے ہلدی لگا دی... عورتیں اسی طرح ہنسی ٹھٹھولیوں میں مگن ہلدی کی رسم کو بخوبی انجوائے کر رہی تھیں...کچھ کی نظروں میں اس کے لئے پسندیدگی تھی کچھ کی نظروں میں حسد تو کچھ اس کی قسمت پر رشک کر رہی تھیں...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یہ ایک روشن دوپہر تھی اور ہوا بھی موقع و محل کے حساب سے کافی خوشگوار تھی...

...دیکھنے والوں کے لیے یہ ایک بہت شاندار اور بے مثال شادی ثابت ہونے والی تھی

مائسہ ابراہیم خان زبردستی کی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے نیہا سے ہر ملنے والی عورتوں کا تعارف وصول کررہی تھی جن سے عنقریب صدام کی نسبت اس کا بھی رشتہ جڑنے والا تھا...

صدام جہانگیر شاہ کا خاندان کافی بڑا تھا...اس کی رشتے کی بہت ساری خالا، پھوپھیاں، دادیاں اور نانیاں تھیں..جن کا تعارف وصول کرتے کرتے وہ اب تھک گئی تھی..

وہ یہاں کسی کو نہیں جانتی تھی..یہی وجہ اسے الجھن کا شکار بنا رہی تھی...کس طرح کی شادی تھی یہ...؟ کیسے لوگ تھے یہ...؟ کس طرح کا تھا یہ فنکشن..؟

کیا تم تھک گئی ہو..؟"اس کے بازو پر ہلدی لگاتے ہوئے نیہا نے نرمی سے پوچھا تو وہ" ..ہلدی کی ٹھنڈک خود کے اندر جزب کرتے دھیرے سے سر اثبات میں ہلا گئی

دلہن بہت خوبصورت ہے..یقیناًاس کی خوبصورتی نے ہی صدام کو اپنی طرف مائل کیا" ہوگا...ورنہ اس کی خصلت ایسی کہاں کہ ایک چیز پر اکتفا کرلے.."ماریہ کی بات سے باقی ...عورتیں بھی اتفاق رکھتی تھیں

وجہ جو بھی ہو لیکن یہ ایک پرائے گاؤں کی لڑکی ہے جسے کبھی ہمارے گاؤں والے اپنائیں" گے نہیں...صدام کو بہت جلد اپنی غلطی کا احساس ہوجائیگا..."فائقہ بیگم کے لہجے میں ..نفرت تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

فائقہ بیگم صدام کے بابا سردار جہانگیر شاہ کے بچپن کے دوست اور رشتے کے بھائی بشارت چودھری کی بیوی تھیں..ان کا اور صدام کا نہ صرف خاندانی رشتہ تھا بلکہ بزنس میں بھی چالیس پرسینٹ کی پارٹنرشپ تھی..فائقہ بیگم کی اکلوتی بیٹی ملائکہ صدام جہانگیر شاہ کی بچپن کی منگ تھی لیکن صدام کے اس قدم نے ان رشتوں میں کھٹاس پیدا کر دی تھی...

"ہمیں اس بات کی بہت خوشی ہے کہ اتنا کچھ ہونے بعد بھی آپ نے ہمارے یہاں شرکت کی.."لبنہ بیگم انہیں لئے باقی عورتوں سے الگ ہو گئیں..

"میں یہاں صرف آپ کے کہنے پر آئی ہوں ورنہ چودھری صاحب نے تو صاف منع کر دیا تھا یہاں آنے سے..وہ سخت ناراض ہیں آپ لوگوں سے.."فائقہ بیگم کے لہجے میں خفگی کے ساتھ درشتگی بھی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"میں سب سمجھتی ہوں لبنہ بیگم.. میری بات کا بھروسہ کریں آپ کی بیٹی ہی صدام کی زندگی کا حصہ بنے گی... آپ مجھے اچھی طرح جانتی ہیں ایک بات جو کہہ دیتی ہوں اسے پورا کرتی ہوں.. میں اس دو ٹکے کی لڑکی کو اپنے بیٹے کی زندگی برباد نہیں کرنے دوں گی.. "ان کا لہجہ ضدی تھا...

" صرف آپ پر بھروسہ کر کے میں اپنی بیٹی کو داؤ پر لگا رہی ہوں ورنہ میری بیٹی کو رشتوں کی کمی نہیں ہے.. مجھے ناامید نہ کرنا لبنہ بیگم ورنہ میں آپ کی اور آپ کے لاڈلے بیٹے کی زندگی اجیرن بنا دوں گی.. "دھمکی آمیز لہجے میں کہہ کر وہ وہاں سے ہٹ گئیں...

لبنہ بیگم نے نظر گھما کر سامنے بیٹھی مائسہ ابراہیم خان کی طرف دیکھا جو مسکرا فاطمہ اور نیہا سے باتیں کر رہی تھی... نفرت کا ناگ ان کے ذہن پھن پھیلائے بیٹھا تھا.. انہیں کچھ

نہ کچھ کرنا تھااور وہ بھی بہت جلد..ورنہ بازی اور بیٹے کے ساتھ ساتھ ان کی حکمرانی بھی ہاتھ سے نکل جائے گی...!

»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»

صدام بابا آئے ہیں بی بی جی کو دیکھنے.."ملازمہ کے زور سے کہنے پر وہاں پر موجود سبھی "لڑکیاں معنی خیز انداز میں ہنسنے لگیں..نیہا نے شرارتی نظروں سے اس کی طرف دیکھا...

اس نے نظر اٹھا کر پردے کو دیکھا جس کے پیچھے یقیناً صدام کھڑا تھا...یہ یہاں کیا کر رہا ہے..؟کیا یہ نہیں جانتا کہ اس کو آنے کی اجازت نہیں ہے...؟کیا یہ اس کے اور حمیم شاہ کے بارے میں جان گیا تھا..؟کیا یہ جان گیا تھا کہ پچھلی رات ان دونوں کے بیچ کیا ہوا تھا..؟

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بے گناہ ہو کر بھی وہ خود کو گناہگار سمجھنے لگی تھی...اس نے حمیم شاہ کو ایک اچھا دوست سمجھا تھا لیکن...! وہ اس کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا تھا..؟اس کی رات والی حرکت کا مطلب کیا تھا..؟ کیا وہ نہیں جانتا کہ وہ یہاں صرف صدام کی وجہ سے ہے...؟اس کا ہر تعلق صرف صدام جہانگیر شاہ سے ہے...؟

یہ سب غلط تھا... بالکل غلط..اسے صدام کو سب کچھ بتا دینا چاہیے چاہے وہ اسے مار ہی کیوں نہ دے..وہ اس گناہ کا بوجھ اٹھا نہیں سکتی جو اس نے کیا ہی نہیں...لیکن اسے خود سے زیادہ حمیم شاہ کی فکر تھی..اگر صدام نے اسے مار دیا تو...؟

سبھی مہمان کھانے کے لئے جا چکے تھے صرف صدام کی کچھ کزنز ہی وہاں پر تھیں جو کہ مائسہ کو ہلدی لگانے کے ساتھ ہلکی پھلکی چھیڑ چھاڑ بھی کر رہی تھیں کھانے کے بعد صدام کی ہلدی کی رسم ادا ہونے والی تھی..

"دیکھیں ذرا بھائی کتنے اتاولے ہو رہے ہیں اپنی ہلدی میں نہائی ہوئی بیوی کو دیکھنے کے لئے.."نیہا نے شرارت سے اس کی طرف دیکھ کر کہا تو پاس کھڑی ملازمہ نے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی ہنسی ضبط کی...

www.classicurdumaterial.com

اس وقت مائسہ اس سے ملنے کی حالت میں نہیں تھی چاہے اسے ملنے کی اجازت مل بھی جاتی تب بھی...بنا آستین کی لمبی سی فراک پہنے وہ اوپر سے نیچے ہلدی میں نہائی ہوئی تھی.. اس کی جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو وہ اس حال میں اپنے ہونے والے میاں کے سامنے جا کر اسے ڈرانا نہ چاہتی...

(نیہا تم بس ان سے کہہ دو کہ میں نہا رہی ہوں.."(وہ سب سمجھ جائے گا"

دیکھو ذرا بھابھی کو بھائی کا کتنا خیال ہے...آپ پریشان نہ ہوں میں انہیں سبق سکھا کر " آتی ہوں..."دروازے کی طرف بڑھنے سے پہلے نیہا نے اس کے گال پر پیار بھری چٹکی لی..

مائسہ ابراہیم خان کو حیرانی ہو رہی تھی کہ ایسے سنگدل لوگوں کے بیچ میں اللہ نے اس زندہ دل لڑکی کو کیسے بھیج دیا...!

صدام جہانگیر شاہ دروازے کے باہر کھڑا تھا...اس کے انداز سے عجلت ظاہر ہو رہی تھی...اسے پتا تھا اس کے پاس زیادہ وقت نہیں ہے کیونکہ کچھ ہی دیر بعد اس کی بھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہلدی میں نہانے کی باری آنے والی تھی.. خدا سلامت رکھے ان عورتوں کو جو سب کچھ

...بھلائے گپے مارنے میں مصروف تھیں

Little پایل کی آواز پر وہ دروازے کی طرف ہمہ تن گوش ہو گیا یہ سوچ کر کہ اس کی

ہے لیکن وہاں مائسہ کی جگہ نیہا تھی جو چہرے پر بڑی ہی جاندار مسکراہٹ لئے Doe

...اسے ہی دیکھ رہی تھی

تو بھائی.. کیا ہماری خاندانی رسمیں اتنی زیادہ ہو گئیں ہیں کہ آپ کے اس بڑے سے "

ذہن سے یہ چھوٹی سی بات بالکل ہی فراموش ہو گئی کہ اب آپ اپنی مائسہ سے مل تو کیا

دیکھ بھی نہیں سکتے جب تک کہ پوری شادی نہیں ہو جاتی...؟"اس کے شرارتی انداز پر

لمحے بھر کو وہ ماضی میں کھو گیا... کافی عرصہ ہو گیا تھا ان دونوں نے ایک دوسرے کو اس

..طرح پریشان نہیں کیا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں نے سوچا کہ شاید میری چھوٹی سی پیاری سی بہن میری مسکین سی صورت دیکھ کر "
..کوئی راستہ نکال دے.."دلکش مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے وہ بولا

میں آپ کی مدد کر سکتی ہوں لیکن اس کے لئے کو بہت بڑی قیمت ادا کرنی پڑے "
گی..."اس کے ہاتھوں میں پھولوں کا گلدستہ اور ایک چھوٹا ساڈبہ دیکھ کر وہ کچھ سوچ کر
...بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

منظور ہے.."وہ جلدی سے بولا..وہ اس موقعے کو کھونا نہیں چاہتا تھا..اسی بہانے وہ "
اپنی اس حساس سی بہن کو خوبصورت سا تحفہ دے کر اپنے اور اس کے رشتے میں موجود
...دوری کو ختم کرنا چاہتا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میری مرضی کے خلاف آپ میری شادی کسی امیر زادے سے اس کی زمین اور جائیداد"

...دیکھ کر نہیں کرائیں گے.. "اس کی بات پر اس نے حیرت سے اسے دیکھا

پلیز بھائی... "اس کے لہجے میں التجاء تھی... وہ اس سے اس بات کی توقع نہیں رکھتا "

...تھا

..نیہا..؟"اس کی آواز بھاری اور سنجیدہ تھی جبکہ چہرے پر الجھن کا تاثر تھا"

میں نے آپ کی اور اماں کی باتیں سن لی تھیں.. میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی بھائی..."

...پلیز.."اس کے چہرے پر افسردگی تھی

صدام جانتا تھا نیہا بابا کے سب سے قریب تھی.. بابا اس سے سب سے زیادہ محبت کرتے

تھے... وہ اپنا زیادہ تر وقت بابا کے ساتھ گزارتی تھی.. لیکن بابا کی موت کے بعد اسے اپنی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماں کے ساتھ رہنے میں مشکل ہو رہی تھی.. صرف وہی تھی جس پر بابا کی موت کا سب سے زیادہ اثر ہوا تھا...

"بالکل میری جان... تمہاری مرضی کے بنا کچھ بھی نہیں ہو گا... میں ہوں ناں... تم اس بارے میں بالکل بھی پریشان مت ہو... میں تمہارے ساتھ کبھی کچھ غلط نہیں ہونے دوں گا.. "اسے خود سے قریب کرتے ہوئے پیار سے اس کے سر پر بوسہ دیا تو وہ اس کے چوڑے سینے میں چہرہ چھپا گئی..

"..چلیں اب آپ اپنی بیوی سے مل لیں"

بڑا سا پیلے رنگ کا بھاری پردہ مائسہ کے آگے گرا.. مائسہ نے حیرانی سے اسے دیکھا

کیاہورہاہے..؟"اسی حیرانی سے اس نے نیہا کی طرف دیکھا جو سبھی لڑکیوں اور" ...ملازماؤں کو باہر نکال رہی تھی

آپ بھائی سے ملنے والی ہیں... گھبرائیے مت وہ آپ کو دیکھیں گے نہیں..."اس سے" ..پہلے کہ مائسہ اس سے کچھ کہتی پردہ اٹھا کر باہر چلی گئی

یااللہ خیر..! وہ پہلی ایسی دلہن بننے والی تھی جو اپنے ہلدی والے دن ہی دلہے سے ملنے کے ..!خوف میں ہلدی میں لتھڑا بدن لئے مر گئی

پردے کے اس پار صدام کے وجود کی ہلکی سی جھلک دیکھ کر اس نے کندھے پر جھولتے بال کو پیچھے کیا..پردہ بہت زیادہ باریک نہیں تھا جس کی وجہ سے وہ صرف صدام کے حرکت ..کرتے وجود کو دیکھ سکتی تھی نہ کہ اس کا چہرہ یا کچھ اور

"کیا کر رہی ہو..؟میرا مطلب کیسی طبیعت ہے تمہاری..؟"صدام نے پردے کے اس پار بیٹھے اس کے خوبصورت کو غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا..

"میں بالکل ٹھیک ہوں..آپ کی چوٹ اب کیسی ہے..؟ڈاکٹر نے مجھے بتایا تھا کہ آپ کے زخم بہت گہرے ہیں.."اس کا جواب سن کر وہ یقینی طور پر کہہ سکتا تھا وہ اسے ہی دیکھ رہی ہے...

"ہاں زخم گہرے تو تھے لیکن جو میں نے برداشت کیا ان کا اس سے کوئی مقابلہ نہیں...شاید میں اپنا سب کچھ کھو دینے کو تھا.."اس نے نظریں جھکا کر ہاتھ میں پکڑے اس خوبصورت گلدستے کو دیکھنے لگا جو وہ اس کے لئے لایا تھا..دوبارہ..!

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یہ آخری موقع ہے شادی سے پہلے ہمارے ملنے کا.."اس کے لہجے سے صاف ظاہر تھا کہ "
وہ ان رسموں سے تنگ آ چکا تھا...اسے ان سب سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا لیکن صرف
اپنی ماں اور خاندان کی عزت کی خاطر وہ ان رسموں کو برداشت کر رہا تھا...ورنہ اسے ایک
پل کی بھی دوری مائسہ ابراہیم خان سے برداشت نہیں تھی اور کہاں تین دن کا طویل
عرصہ...

کیا اسے سب کچھ بتا دینا چاہیے..؟مائسہ نے گلے میں اٹکا تھوک نگلا... نہیں..شاید اس کی
کوئی ضرورت نہیں تھی...اس کا انجان رہنا ہی مائسہ کے لئے بہتر تھا...شادی سے پہلے
..اس کے عتاب کا نشانہ نہیں بننا چاہتی تھی

جی.."اس نے دھیرے سے کہا..کیا تھا اس کے ہاتھوں میں..؟کیا وہ اس کے لئے"
تھا...؟

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"اپنا خیال رکھنا اور خود کو آنے والے لمحوں کے لیے تیار کر لینا.. ورنہ ایسا نہ ہو کہ مجھے شادی والے دن ہی تمہاری الٹی سیدھی حرکت کی سزا دینی پڑے.. یاد رکھنا Little Doe ... اس بار سزا بہت سخت ہو گی.. "سخت آواز میں کہتا وہ معنی خیزی سے مسکرایا..

اس نے سوچا کہ شاید وہ اب بدل گیا ہے.. لیکن اس کے جیسا ڈھیٹ اور بد تمیز انسان اس نے آج تک نہیں دیکھا تھا..

"اپنے لفظوں سے آپ مجھے ڈرا نہیں سکتے... اور ویسے بھی میں آپ سے بات نہیں کر رہی.. "اس نے خفگی سے اتنا کچھ بول گئی کیونکہ اس وقت کالی سحر انگیز آنکھیں پردے میں چھپی ہوئی تھیں...

اس کی بات پر وہ قہقہہ لگا کر ہنسا اور جھک کر کوئی چیز ٹیبل پر رکھی..

ایسا اس لئے کیونکہ میں نے تمہیں ابھی تک ایسی کوئی خاص سزا نہیں دی..."معنی خیزی

..سے کہتا وہ کمرے سے باہر چلا گیا

»»»»»»»»»»»»»»»»»

ہر طرف مسحور کن خوشبو پھیلی ہوئی تھی..دھیمے سروں میں بجتے میوزک کی آواز اس کانوں میں باآسانی پہنچ رہی تھی...گولڈن رنگ کا بھاری لہنگا پہنے وہ خود کو بہت بے آرام محسوس کر رہی تھی...گہرے گلے والی چست سی چولی اس کی بے داغ کمر کو عیاں کر رہی تھی جسے اس نے مختصر سے دوپٹے سے چھپانے کی بھرپور کوشش کی تھی..سونے کے بھڑکاؤ زیورات میں اس کو اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہو رہا تھا...

صدام اس کے لئے پھول چھوڑ گیا تھا..اس کے اس عمل سے وہ متاثر تو ہوئی تھی لیکن اس کی وہ باتیں اس کے دل میں کھب کر رہ گئی تھیں جو اس کے اور حمیم کے متعلق اس نے کہی تھیں..کوئی انسان اتنا سفاک کیسے ہو سکتا ہے...؟؟وہ اسے کبھی بھی معاف نہیں کرنے والی تھی..

بالوں کو خوبصورتی سے جوڑے کی شکل میں باندھ کر اوپر سے دوپٹہ ڈال دیا گیا تھا جو بمشکل اس کی کمر تک آتا تھا..ملازمہ کی ہمراہی میں اس نے اس بڑے سے ہال میں قدم رکھا جسے معمولی سے فنکشن کے لیے اتنا زبردست طریقے سے سجایا گیا تھا کہ اس کی آنکھیں ایک لمحے کو اس چکا چوند سے ٹھہر سی گئیں...نیہا جو مہمانوں کا مسکرا کر سواغت کر رہی تھی ...اسے دیکھ کر جلدی سے اس کی طرف بڑھی

سب کی آنکھیں اپنی طرف متوجہ دیکھ کر اس کی سانس اٹکنے لگی تھی...اس نے گھبرا کر اپنے مختصر سے دوپٹے کو درست کرنے کی کوشش کی..خود کو انجان اور بے باک

نظروں سے چھپا دینے کا فیصلہ فطری عمل... نظریں جھکائے اس نے اپنے سر پر کسی دوپٹے کو پھیلتے ہوئے محسوس کیا جواب اس کے آدھے چہرے کو ڈھانپ کر ایک گھونگھٹ کی شکل اختیار کر گیا تھا.. اس نے شکر کی سانس لی اور نیہا اور ردا کی ہمراہی میں اسٹیج پر آ گئی اور صدام کے مقابل بیٹھ گئی..

اس کے بیٹھنے کے بعد نیہا اور ردا بھی اس کے آس پاس بیٹھ کر ہر ملنے والوں کا تعارف کرانے لگیں.. وہ زبردستی کی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے وہ سب سے مل رہی تھی کہ اچانک اس کی نظر اسٹیج کے نیچے کھڑے حمیم شاہ پر پڑی... نظر ملتے ہی حمیم شاہ نے ایک طنزیہ مسکراہٹ اس کی طرف اچھالی اس نے گھبرا کر اپنے اندرونی گال کو دانتوں میں دبایا اور نظروں کا رکھ پھیر لیا... وہ اس وقت کسی بھی طرح کی بدمزگی نہیں چاہتی تھی... جانتی تھی کہ صدام جہانگیر شاہ اس کی ہر حرکات و سکنات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے...

اسے شدت سے اپنے گھر والوں کی یاد آئی.. دو مہینے کا لمبا عرصہ ہو چکا تھا اس نے اپنے گھر والوں کو نہیں دیکھا تھا.. اس کے دل میں ایک کسک اٹھی اور آنکھیں نمکین پانیوں سے بھرنے کو بیتاب ہونے لگیں...

دور کھڑے مہمانوں میں مصروف صدام نے نظر اٹھا کر اپنی دونوں بہنوں اور باقی کزنز میں گھری بیٹھی اس خوبصورت شہزادی کو دیکھا جو آج بے انتہا حسین لگ رہی تھی.. اس کا دل کیا وہ اسے ان مہمانوں کی نظروں سے اوجھل کر کے کہیں دور لے جائے جہاں کوئی اس پر نظر نہ جما سکے سوائے اس کے... وہ صرف اس کی شہزادی تھی... اسے دیکھنے کا حق بھی صرف اسی کو تھا... اپنی سوچوں سے باہر نکل کر اس نے پاس کھڑے ملازم کی طرف دیکھا جو اس کے لئے کوئی پیغامِ لایا تھا.. اس کی بات سننے کے بعد ایک نظر مائسہ ابراہیم خان کی طرف دیکھا اور جلدی سے دروازے کی طرف بڑھ گیا...

!.. اس کا آخری تحفہ دیکھ کر یقیناً مائسہ ابراہیم خان اسے معاف کرنے پر مجبور ہو جائے گی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

››››››››››››››››››››

بھائی...!"اس نے حیرانی سے دروازے سے اندر داخل ہوتے ریحان خان اور اپنے" باقی بھائیوں کو دیکھا...اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا..ایسا لگ رہا تھا جاگتی آنکھوں سے خواب دیکھ رہی ہے...لیکن یہ کوئی خواب نہیں ایک خوشگوار حقیقت تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ جو اتنے دنوں سے خود کو قیدی تصور کرنے لگی تھی اپنے بھائیوں کو دیکھنے کے بعد جی اٹھی تھی...بھاری لہنگے کا کونا پکڑے وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور مہمانوں کی موجودگی کی پرواہ کئے بغیر دوڑتی ہوئی ان کی طرف گئی اور ریحان خان کے سینے سے لگ کر سسک اٹھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

!...شرمیلی دلہن کے دوڑنے پر اس کی پایل آپس میں ٹکراتی خوشی سے بج اٹھیں

اس کے چھوٹے سے وجود کے گرد اپنا مضبوط بازو پھیلائے ریحان خان مسکرا دیا... وہاں پر موجود لوگ یہ منظر دیکھ کر طرح طرح کی باتیں کرنے لگے.. عورتیں بن ماں کی لڑکی کی بداخلاقی پر تبصرے کرنے لگیں... مائسہ ابراہیم خان نے ان لوگوں کی کوئی پرواہ نہیں کی... ان لوگوں نے گھر سے اپنے چہیتوں سے دوری کا غم نہیں سہا تھا...

ریحان خان نے اپنے ہاتھوں میں اس کا چہرہ لے کر نرمی سے اس کے آنسو صاف کئے... وہ اس کا سب سے بڑا بھائی تھا لیکن سب سے زیادہ قریب بھی وہی تھا کیونکہ وہ اسے اپنی بیٹی مانتا تھا... جب وہ صرف تین سال کی تھی جب اس کی ماں اس ننھی سی بچی کی ذمے داری اسے سونپ کر اس دنیا سے رخصت ہو گئیں... اس نے اس کی ساری زندگی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ایک ماں بن کر اس کی پرورش کی تھی... ہر بری چیزوں سے اس کی حفاظت کی تھی اور اب بھی کر رہا تھا...

"میں نے آپ کو بہت یاد کیا بھائی...!" آنسو اس کی آنکھوں سے اب بھی نکلنے کو بیتاب ہو رہے تھے... وہ خود کو ٹوٹتا ہوا محسوس کرنے لگی تھی.. اسے لگا کہ وہ اب اپنے بھائیوں کو دوبارہ نہیں دیکھ پائے گی... یہ نئی دنیا اور اس دنیا کے لوگ اسے خوفزدہ کر رہے تھے.. وہ خود کو مجرم تصور کرنے لگی تھی جسے جرم کی پاداش قید کی سزا سنائی گئی ہو..

"میں نے بھی تمہیں بہت یاد کیا.." ان کے لہجے میں برادرانہ شفقت تھی... مائسہ نے اپنے باقی دونوں بھائیوں کی طرف دیکھا اور ان سے بھی اسی طرح ملی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحی.. "ایک جانی پہچانی سی آواز پر اس نے اپنے بھائیوں کے پیچھے کھڑی خود سے دو سال بڑی بہن نازیہ کو دیکھا اور کھل کر مسکرا دی.. اپنی سبھی چار بہنوں میں وہ سب سے زیادہ نازیہ کے قریب تھی... جس وقت وہ یہاں آئی تھی اس وقت نازیہ کی نئی نئی شادی ہوئی تھی اور اپنے سسرال ہونے کی وجہ سے وہ اس سے مل نہ پائی تھی.. پرپل کلر کا بھاری کامدار سوٹ پہنے وہ بہت دلکش لگ رہی تھی.. مائسہ نے تو اس سے ملنے کی امید ہی چھوڑ دی تھی..

"آپی.. میں نے آپ کو بہت یاد کیا آپی بہت..." وہ اس کے گلے لگ کر رو دی.. اس سے اپنی خوشیاں سنبھالے نہیں سنبھل رہی تھیں..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"روحی میری جان..! روتے نہیں... شش چپ ہو جاؤ.." اسے چپ کرانے کی ناکام کوشش کرتی نازیہ نے لاچار سی نظر پاس کھڑے ریحان پر ڈالی جو مائسہ کو اس حال میں دیکھ غصے سے کھول رہا تھا...

" سب تمہاری طرف ہی متوجہ ہیں.. میں کوئی ڈرامہ .. Little Doe رونا بند کرو " نہیں برداشت کر سکتا.. "صدام کی دبی دبی سی سخت آواز پر مائسہ ابراہیم خان نے خود کو سنبھالا اور نظریں جھکا کر آنسو صاف کرنے لگی.. وہ خود بھی کوئی ڈرامہ نہیں چاہتی تھی ..

میں پوچھ سکتا ہوں تم نے میری بہن کو ایسے عجیب سے کپڑے کیوں پہنا رکھے.. ؟"""

.. امان نے صدام کو گھورتے ہوئے سخت لہجے میں کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

صدام نے اس دبلے پتلے جسم کے مالک لڑکے کو گھور کر دیکھا جو اس سے اسی کے گھر میں اس لہجے میں بات کرنے کی گستاخی کر بیٹھا تھا.. وہ جانتا تھا ان سے دوستانہ تعلقات ہموار کرنا ایک مشکل کام ہے لیکن اسے اتنا کچھ برداشت کرنا پڑے گا یہ وہ نہیں جانتا تھا ..

تمہیں یاد کرادوں کہ یہ اب میری ہے..اور میں اسے جیسے چاہوں ویسے کپڑے پہناؤں" یانہ پہناؤں تمہیں بولنے کا کوئی حق نہیں ہے.."اس کی بیہودہ بات پر ان سب کا پارہ ہائی ہو گیا تھا..جبکہ مائسہ نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا..اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سا دکھ تھا..اس سے پہلے کہ وہ اس کی آنکھوں میں چھپے درد کو سمجھتا اس نے نفرت سے نظریں جھکا لیں...وہ منہ ہی منہ میں دھیرے سے کچھ بڑبڑا کر رہ گیا..

وہ تین نوجوان نفرت بھری نظروں سے اسے گھور رہے تھے جبکہ ان میں سے سب سے بڑا آگے بڑھا اس کی آنکھیں بے انتہا سرخ تھیں..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"کوشش کر کے دیکھو میں تمہارا کیا حشر کرتا ہوں.."اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ مضبوط لہجے میں بولا اس کا انداز اب صدام کی برداشت سے باہر ہو رہا تھا..

صدام اس کے چیلنج کا جواب دینے کے لئے آگے بڑھا ہی تھا کہ مائسہ نے بیچ میں آکر ریحان کو پیچھے کی طرف دھکیلا..

بھائی...!"اس کی آواز سخت اور نظریں تنبیہی تھیں"..

"تم سب میرے مہمان ہو..مجھے امید ہے کہ شادی تک پوری عزت کے ساتھ تم لوگ رکو گے.. جیسی برتاؤ تم کرو گے ویسا میرا ہو گا...عزت کے بدلے عزت اور ذلت کے بدلے ذلت...اور ایک بات اور..اس وقت تم لوگ میری زمین پر ہو..مت بھولو کہ میں تمہارا سردار ہوں..اس لیے جو بھی بولنا سوچ سمجھ کر بولنا..ورنہ بے عزت کرنے میں مجھے وقت نہیں لگتا.."سخت لہجے میں انہیں ذہن نشین کراتا اس نے مائسہ کو ایک نظر دیکھا اور مڑ کر اسٹیج کی طرف بڑھ گیا..

مائسہ نے پاس کھڑے امان کے ہاتھ کو تھپتھپا کر اس کا غصہ کرنے کی کوشش کی.. امان اس کی سیچویشن کو سمجھتا اسے خود سے لگا لیا.. نیہا اسے لینے کے لئے اس کی طرف آئی تو وہ آنسو صاف کرتی اس کے ساتھ اسٹیج کی طرف بڑھ گئی جہاں صدام جہانگیر شاہ کروفر سے بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا...

وہ جیسے خود پر ظلم کر رہی تھی.. اسے اس ماحول میں گھٹن ہونے لگی تھی.. یہ ماحول یہ محفلیں اس کے مزاج کا خاصہ نہیں تھیں.. وہ یہاں کسی کو نہیں جانتی تھی اور نہ ہی کوئی اس سے بولنا پسند کرتا تھا.. اس بھیڑ میں بھی وہ اکیلی تھی بالکل اس چمیلی کے پھول کی طرح جسے ایک اچھے قسم کے گلاب کے گلدستے میں لگا دیا گیا ہو... منفرد، اکیلا اور سہما ہوا... جسے کوئی بھی آسانی اکھاڑ کر پھینک سکتا تھا....

»»»»»»»»»»»»»»»»

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

توتم کہنا چاہتی ہو کہ تمہیں اس سے نفرت ہے...؟"بیڈ پر لیٹی نازیہ نے اس کی طرف " ...مڑ کر دیکھا جو ڈریسنگ ٹیبل پر بیٹھی اپنے زیورات اتار رہی تھی

مائسہ ابراہیم خان ہلکی سی سانس ہوا کے سپرد کر کے اپنی انگوٹھیاں اتارنے لگی..اس کی نظر لمحے بھر کو سونے کے اس چھلے کے اوپر ٹک گئی جو منگنی کی نشانی کے طور پر اس کی انگلی میں اس وقت موجود تھی...بے دلی سے اسے بھی اتارا اور اسی طرح ڈریسنگ ٹیبل پر پڑا رہنے دیا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس نے مجھے بہت ڈرایا ہے آپی...میں زندگی میں اتنا کسی سے نہیں ڈری جتنا اس سے" خوف محسوس کرتی ہوں...وہ ایک شدت پسند،نہایت ہی بدتمیز اور گھمنڈی انسان ہے...لوگوں کو قتل کرنا اس کے لئے معمولی سی بات ہے...وہ بالکل ویسا نہیں ہے جیسا

خاکہ میں نے اپنے ہمسفر کے بنا رکھا ہے..." اپنے دل کی بھڑاس نکالتی وہ بیڈ پر آکر بیٹھ گئی
.. جہاں نازیہ بے ڈھنگے پن سے لیٹی ہوئی تھی

اسے اس بات کی بہت خوشی تھی کہ اس کی بہن یہاں اس وقت اس کے ساتھ تھی...
اسے شدت سے ایک ایسے ساتھی کی چاہ تھی جس سے وہ اپنے دل کی باتیں کہہ سکے..
اپنے خیلات اپنی سوچ ظاہر کر سکے.. جو اسے سنے اور اس کا ساتھ دے... اور نازیہ سے
بہتر ساتھی اس کے لئے کوئی نہیں تھا.. کوئی تو تھا جس کے ساتھ وہ اس شادی کو پایہ تکمیل
... تک پہنچا سکتی تھی.. ایک ایسی شادی جس نے اسے خوف و دہشت میں مبتلا کر رکھا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

یہ سب بالکل ایک ڈراؤنے خواب کی طرح تھا... بالکل الگ ماحول، عجیب و غریب سی
رسمیں اور.. اور صدام جہانگیر شاہ..! حالانکہ وہ اس کے دل کے کچھ حصوں پر فتح حاصل
کر چکا تھا ان پھولوں اور اس کے گھر کو بلا کر... لیکن پھر بھی اس کے دل پر پھیلی اس
... نفرت کی چادر کو وہ ہٹا نہ پایا تھا جو پہلی ملاقات سے اب تک برقرار تھی

"میں سمجھ سکتی ہوں روحی..! یہ ایک فطری عمل ہے...میں بھی اپنی شادی سے پہلے خوفزدہ تھی اور تمہارا معاملہ تو بالکل الگ ہے... لیکن تمہیں اللہ پر بھروسہ کرنا چاہئے روحی..وہ تمہارے ساتھ ہمیشہ ہے اور رہے گا...انشاءاللہ کچھ بھی برا نہیں ہوگا.."نازیہ نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لے کر نرمی سے سمجھایا تو وہ سر ہلا کر مسکرا دی..

اچھا یہ تو بتاؤ وہ ہینڈسم کا بندہ کون تھا جس کی نظریں پورے فنکشن میں تم پر جمی ہوئی تھیں...؟"نازیہ نے اس کے پھولے ہوئے گالوں میں چٹکی لے کر پوچھا تو مائسہ نے اس کے اس عمل پر غصے سے گھورا..اسے اس چیز سے نفرت تھی جب کوئی اس کے گالوں پر چٹکی لیتا..اسے ایسا لگتا جیسے وہ بہت موٹی ہے...

کون..؟ صدام...؟"سنترے کا چھلکا اتارتے اس نے ناسمجھی سے پوچھا..اس کی "
..دوسری عجیب عادت اس کی بے وقت کھانے کی تھی

صدام نہیں بیوقوف...وہ لمبا سا ہینڈسم سا بندہ، کسرتی بدن کا مالک، جس کے بال ہلکے "
گھنگرالے اور ہیزل گرین آنکھوں میں عجیب سی چمک ہے...؟"اس کے تفصیلی خاکہ
کھینچنے پر مائسہ نے اپنا نچلا ہونٹ دانتوں میں دبالیا...لمبے بالوں کو پشت پر پھینکتے ہوئے
!..اسے رات والا واقعہ یاد آیا اور اس کے ساتھ احساس جرم بھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

..حمیم شاہ..؟"نازیہ کی طرف سے نظریں پھیر کر اس نے دھیرے سے کہا "

..ہاں وہی...کون ہے وہ...؟"پیٹ کے بل بوتے ہوئے اس نے تجسّس سے پوچھا "

.. صدام کا سوتیلا بھائی.. "معاملہ فہمی سے کام لیتے ہوئے اس نے دھیرے سے کہا"

مجھے بیوقوف بنانے کی کوشش مت کرو... کیا وہ تم میں دلچسپی لے رہا ہے..؟"نازیہ "
.. آنکھیں گھما کر بیٹھتے ہوئے بولی تو مائسہ ہونٹ بھینچے سر جھکا گئی

وہ شاید اس حویلی میں اس کا اکلوتا دوست تھا.. اس کا اکلوتا ہمدرد.. جو اسے بن کہے سمجھ جاتا تھا... لیکن اس واقعے کے بعد اس کا اس حویلی کے ہر فرد سے بھروسہ اٹھ چکا تھا.. حمیم شاہ ...کے اوپر سے بھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس سے پہلے کہ وہ کوئی جواب دیتی دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی... مائسہ نے سبھی ملازموں کو فارغ کر دیا تھا.. دوپٹہ درست کرتی وہ دھیرے سے اٹھی اور دروازے کو ہلکا

سا کھول کر باہر دیکھا جہاں ایک ملازم کاغذ کا ٹکڑا لئے کھڑا تھا..اس نے حیرانی اور نا سمجھی

..سے وہ کاغذ کا ٹکڑا لیا اور دروازہ بند کر کے اندر آ گئی

کیا یہ صدام کی طرف سے ہے...؟اس نے کاغذ کا تہہ شدہ ٹکڑا کھولتے ہوئے سوچا اور

..اس پر لکھی خوبصورت لیکن مختصر سی تحریر پر نظریں دوڑانے لگی

" ڈیئر فرینڈ..!

میں تم سے بس ایک بار ملنا چاہتا ہوں...امید ہے تم انکار نہیں کرو گی...گلاب کے باغ

...میں ساری رات تمہارا انتظار کروں گا

تمہارا ہمدرد

"..حمیم جہانگیر شاہ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کیا ہے یہ..؟"نازیہ کی آواز نے اسے سوچوں کے گرداب سے کھینچا تو لمبی سانس لے کر"

...اس نے کاغذ کو تہہ کر کے اپنے زیور کے ڈبے میں بحفاظت رکھ دیا

"...کچھ خاص نہیں آپی"

اس کا جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا.. حمیم شاہ بھلے ہی ساری رات اس کا انتظار کرتا رہے... لیکن اسے حق تھا اس کے سامنے خود کی سیچویشن صاف کرنے کا...وہ صدام سے بالکل الگ تھا.. صدام نے کتنی بار اسے مجبور کرنے دکھ دینے کی کوشش کی تھی.. لیکن کیا کبھی اس سے اپنی غلطی کی معافی مانگی تھی..؟نہیں..!اسے تو شاید اپنی غلطیوں کا احساس ہی ...نہیں تھا

مایوسی سے اس نے گہری سانس لے کر اپنے کھلے بالوں میں چلایا اور اسے پشت پر ڈال کھلا ہی چھوڑ دیا...

"میں کچھ دیر کے لئے باہر سے ہو کر آ رہی ہوں آپی... آپ یہاں پر ٹھیک سے ہیں نا...؟" اس نے مڑ کر اس سے پوچھا.. ہلکی سی خواہش تھی کہ وہ انکار کر دے

مائسہ کبھی لڑکوں سے اتنا آزادانہ نہیں ملی تھی.. اور نہ ہی اس میں اتنا اعتماد تھا کہ وہ انہیں آسانی سے سنبھال سکے... اور یہاں اس اجنبی ماحول میں اسے قدم قدم پر لڑکوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا...

"بالکل میری جان... تم جاؤ میں تب تک تھوڑا آرام کر لیتی ہوں..." نازیہ بیڈ پر آرام سے لیٹتے ہوئے بولی تو وہ سر ہلا کر باہر آ گئی.. دروازے پر کھڑے ملازم نے اسے حیرت

سے یکھا..وہ عموماً بہت کم ہی اس وقت کمرے سے باہر نکلتی تھی..مائسہ کو پتا تھا وہ صدام

..کے کہنے پر یہاں موجود تھا اس کی جاسوسی کرنے کے لئے

تم اب جا سکتے ہو..میں تمہارے سردار سے ملنے جا رہی ہوں.."اس نے بمشکل "

..جھوٹ بولنے کی کوشش کی

کوئی بات نہیں بی بی جی...ہم صبح ہونے تک آپ کا انتظار کریں گے.."ملازم کے "

..ادب سے کہنے پر وہ جھنجھلا کر سر جھٹکتی آگے بڑھ گئی

وہ دھیرے دھیرے اندھیرے میں چلتی آگے بڑھ رہی تھی...پوری حویلی اس طرح

سناٹے میں ڈوبی ہوئی تھی جیسے اس وقت وہاں کوئی انسان ہی نہ ہو...چاروں طرف ہو کا

...عالم تھا

بلاشبہ یہ شادی سب بڑی اور شاندار شادی ثابت ہونے والی تھی.. کیونکہ یہ گاؤں والوں کے لاڈلے سردار صدام جہانگیر شاہ کی شادی تھی اور وہ بھی پہلی... یہ شادی سب کے لئے بہت معنی رکھتی تھی...اور دوسری طرف اس شادی کے ذریعے دشمنوں پر یہ بھی ظاہر کرنا چاہتا تھا کہ اس نے جو چاہا اسے حاصل کر لیا..

مائسہ خوف سے کانپ اٹھی جب وہ اندھیرے میں ڈوبے باغ میں داخل ہوئی... عموماً آدھی رات کا وقت تھا اور چاند بھی بادلوں کی اوٹ میں چھپا بیٹھا تھا جس وجہ سے اور بھی اندھیرا چھایا ہوا تھا..

اس کے پایل کی آواز اس سناٹے میں عجیب سا شور پیدا کر رہی تھیں..اس نے تھوک نگل کر اندھیرے میں نظریں دوڑائیں دور دور تک اسے کوئی نہ دکھا.. ہلکی ہوا سے اس کا دوپٹہ سر سے ڈھلک کر کندھے پر آ ٹکا تھا..

"میرا مقصد تمہیں ڈرانا بالکل نہیں ہے.. "اچانک آواز پر اس نے اچھل کر پیچھے کی طرف دیکھا جہاں حمیم شاہ دونوں ہاتھ اوپر اٹھائے اس کے خوف کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا.. وہ اس بات سے انکار نہیں کر سکا کہ جب وہ خوفزدہ ہوتی ہے تو اور بھی زیادہ دلکش لگتی ہے... ہوا کے چلنے سے اس کا دوپٹہ ڈھلک کر کاندھے پر آ گیا تھا جس سے کچھ آوارہ لٹیں ہوا کی دوش پر اس کے چہرے سے چھیڑ چھاڑ کر رہی تھیں.. گلابی ہونٹ حیرت سے کھلے ہوئے تھے جبکہ ایک ہاتھ سے دوپٹہ پکڑے اور دوسرا ہاتھ اپنے سینے پر رکھے اتھل پتھل ہوتی سانسوں کو ہموار کرتے اس نے اسے خشمگیں نظروں سے گھورا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"میرا ارادہ تمہیں ڈرانے کا بالکل بھی نہیں تھا.. "نرم سی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے وہ دوبارہ بولا.. حمیم شاہ کا دل کیا اس کے خوبصورت سے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالوں میں لے کر اس کی بھیگی پیشانی پر ہلکے سے بوسہ لے..

ہلکے سے سر ہلا کر اس نے دوپٹہ کھینچ کر سر پر رکھا.. بے بی پنک کلر ٹخنوں تک آتی سادہ سی فراک پہنے وہ بہت ہی پیاری لگ رہی تھی جبکہ منگنی کی تقریب میں اسے اس بیہودہ سے لہنگے میں دیکھ کر وہ غصے سے کھول اٹھا تھا..

"میں اپنے اس فعل کی تم سے معافی چاہتا ہوں مائسہ جس نے مجھے تمہاری نظروں میں گرا دیا.. جس نے ہماری دوستی میں دراڑ لا دی... میں نے وہ سب کچھ جان بوجھ کر نہیں کیا نہ جانے کیسے میں خود پر سے قابو کھو بیٹھا.. میں دل سے معافی چاہتا ہوں مائسہ..." اس کے لہجے میں ندامت تھی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"پر تم نے میرے بھروسے کو توڑ دیا جمیم شاہ... تم جانتے تھے کہ میں تمہارے بھائی سے منسوب ہوں پھر بھی تم نے..." وہ اس کی آنکھوں میں خوف کی لہر آسانی سے دیکھ سکتا تھا.. وہ ڈری ہوئی تھی.. حالات نے اسے الجھا دیا تھا.. اسے توڑ دیا تھا.. وہ سب سمجھ سکتا تھا..

لیکن یہ بھی تو سچ ہے کہ تم اس شادی سے خوش نہیں ہو.."اس نے نرمی سے اس کی "
..بات کاٹی

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا حمیم شاہ..! کیا تم نہیں چاہتے کہ میں صدام کو چھوڑ کر "
تمہارے پاس آجاؤں.. تم سے محبت کروں...؟ تم تو بہت اچھے تھے نا حمیم شاہ..! میرے
دوست تھے... میرے ہمدرد تھے.. پھر کیسے.. کیسے سوچ لیا یہ سب...؟ میں نے تم پر
بھروسہ کیا حمیم شاہ.. لیکن تم تو صدام سے بھی برے نکلے..."سخت آواز میں کہتی وہ اس
سے دور ہٹنے لگی... حمیم شاہ نے غصے سے اس کو بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا رہنے پر
...مجبور کر دیا

!...وہ جب غصے میں ہوتی تو انتہائی حد تک ظالم ہو جاتی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

...میں صدام کی طرح بالکل نہیں ہوں.."دھیمی آواز میں وہ سختی سے بولا "

اس وقت تم میں اور صدام میں کوئی فرق نہیں ہے.. تم دونوں صرف اپنی خواہش کی "
تکمیل چاہتے ہو.. کبھی یہ سوچا کہ میں کیا چاہتی ہوں... میری دلی خواہش کیا ہے...؟
کبھی نہیں.."اپنا بازو اس کی گرفت سے آزاد کرتی وہ نظروں کا رخ پھیر کر دوبارہ آگے
.. بڑھنے لگی تھی کہ حمیم شاہ نے پھر سے اس کا بازو پکڑ لیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

..میرا ہاتھ چھوڑو..."وہ زور سے بولی "

میری بات سنے بنا مت جاؤ پلیز مائسہ...مجھے سمجھنے کی کوشش کرو.. میں غلطی پر تھا.. "
مجھے احساس ہو گیا ہے.. میں اس دن کے لئے تم سے معافی چاہتا ہوں... پلیز..."گہری

سانس لے کر اس کے بازو کو آزاد کر دیا... مائسہ نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں میں واقعی شرمندگی تھی...

"میں اپنی دوستی کو دوبارہ ہموار کرنا چاہتا ہوں.. میں اپنی اس دوست کو ڈھونڈ رہا ہوں جو بہت نرم دل ہے... جسے صرف محبت کرنا آتا ہے.." لمبی سانس لے کر مائسہ نے کچھ بولنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کہ سناٹے کو چیرتی ایک دلخراش چیخ ان کی سماعت سے ٹکرائی..!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

›››››››››››››››

مائسہ..!

تم اس سے مل نہیں سکتے..!

!..ان خوبصورت آنکھوں کو دیکھ نہیں سکتے

!..اس معصوم اور مسحور کن حسن کو چھو نہیں سکتے

اپنی بیچین کیفیت سے الجھ کر وہ سوتے سے اٹھ بیٹھا اور غصے سے اپنے سلکی لمبے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا...اسے اس شخص پر غصہ آ رہا تھا جس نے شادی سے پہلے دلہا دلہن کے ...ملنے پر پابندی لگا رکھی تھی...وہ کیسے خود پر ضبط کئے ہوئے تھا یہ بس وہی جانتا تھا

شرٹ لیس بیٹھا وہ اپنی حالت کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا...وہ کیسے کسی کا اتنا عادی ہو سکتا تھا...ایسا نہیں تھا کہ اس نے کبھی خوبصورت لڑکی نہیں دیکھی تھی...لاکھوں خوبصورت لڑکیاں اس کی زندگی میں آئیں جنہیں وہ استعمال کر کے ایک کونے میں پھینک چکا تھا..وہ ایک womanizer تھا بالکل اپنے باپ کی طرح.. جنسی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے وہ کچھ بھی کر سکتا تھا...لیکن مائسہ ابراہیم خان سے اس کا تعلق کچھ اور

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہی تھا جسے وہ آج تک سمجھ نہیں پا رہا تھا... یہی وجہ تھی کہ وہ اسے وہ مقام نہیں دے پا رہا تھا جو اسے دینا چاہتا تھا.. وہ خود اپنے دلی کیفیات میں الجھا ہوا تھا جو شاید اس کی سوچ سے بھی پرے تھی...

وہ جھنجھلا کر اپنی جگہ سے اٹھا اور وارڈروب کی طرف بڑھ گیا... اب اس کی برداشت کی حد ختم ہو چکی تھی.. وہ بس اسے کچھ لمحوں کے لئے دیکھنا چاہتا تھا... اس نے وارڈروب کی طرف ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ کسی خیال کے تحت اپنی جگہ پر رک گیا...

وہ تو اپنی بہن کے ساتھ ہے... اس خیال کے آتے ہی اس نے وارڈروب کھول کر سفید کلر کا کرتا نکالا اور جلدی سے اسے زیب تن کرنے لگا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آج وہ اس سے بہت خوش ہو گی یقیناً...اس نے اس کی فیملی کو انوائیٹ کیا اس کی شادی پر جن سے وہ بے انتہا نفرت کرتا ہے..اور ساتھ ہی اس نے اسے امپریس کرنے کے لئے جو پھول اور نیکلیس دیا تھا...وہ تو یقیناً بہت خوش ہو گی اس کے اس انداز پر...

آئینے کے سامنے کھڑا وہ بٹن لگا رہا تھا کہ آئینے میں دکھتے عکس نے اس کے ہونٹوں پر کھیلتی مسکراہٹ کو لمحوں میں غائب کر دیا تھا...وہ غصے سے کھولتا اس کی طرف مڑا...

"او صدام میں نے تمہیں کتنا یاد کیا تم سوچ بھی نہیں سکتے.." ایک ادا سے چلتی ہوئی وہ اس کے پاس آئی...اس کی آواز نشیلی تھی جبکہ خمار آلود انداز میں اس کے کسرتی بدن کو چوم رہی تھیں...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اب تمہیں کیا چاہئے ملائکہ..؟"اس کے دلکش چہرے پر نظریں گاڑے وہ ضبط سے" بولا... ملائکہ نے جواب دینے کے بجائے آگے بڑھ کر اپنے دونوں ہاتھ اس کی گردن میں ڈال کر ایک ادا سے مسکرائی... وہ سمجھ گیا وہ چاہتی ہے..

کافی وقت ہو گیا تھا کہ صدام نے کسی عورت کے ساتھ عیاشی نہیں کی تھی.. یہ خود میں حیرت کی بات تھی کہ اس نے خود پر کمال کا ضبط کر رکھا تھا... مائسہ ابراہیم خان کے اس کی زندگی میں آنے کے بعد تو وہ شاید اپنی ساری بری عادتیں بھولتا جا رہا تھا.. شراب پینی بھی کم ہو گئی تھی... بنا شراب کے اس کا ذہن شاید اب بہتر کام کرنے لگا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم اچھے سے جانتی ہو کہ میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتا.. لیکن پھر بھی تم دعوتِ نظارہ بن کر میرے سامنے آگئی... میں تمہاری اس حرکت کو کیا سمجھوں..؟"اس نے اس کے بے حد گہرے گلے کی طرف چوٹ کی جو واقعی میں دعوتِ نظارہ بنا ہوا تھا.. وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ اس کی ماں اسی سے اس کی شادی کرانا چاہتی ہیں.. لیکن وہ بھی

صدام جہانگیر شاہ تھا...ایک بار جو چیز استعمال کر لیتا اس پر دوبارہ نظر ڈالنا بھی پسند نہیں کرتا تھا...

"میری طرف سے اپنی معصوم سی منگیتر کے لئے ایک خوبصورت تحفہ سمجھ لو جو تمہیں کبھی نہیں اپنائے گی..شادی کے بعد بھی نہیں.."ایک ادا سے اپنے بالوں پیچھے کی طرف جھٹک کر تمسخرانہ مسکراہٹ کے اس کی دیکھا تو غصے سے صدام نے اس کے لمبے سلکی کو اپنی مٹھی میں جکڑ ا ایک زوردار جھٹکا دیا...

"نام مت لو اس کا اپنی گندی زبان سے.."غصے سے پھنکارا..اس کے غصہ کرنے پر..قہقہہ لگا کر ہنس دی

"تم اچھی طرح جانتے ہو کہ یہی سچ ہے صدام جہانگیر شاہ...! وہ لڑکی تمہاری بیوی تو بن جائے گی لیکن بیویوں والے حقوق پورے نہیں کرے گی.. وہ تمہیں کبھی اپنا شوہر تسلیم نہیں کرے گی صدام جہانگیر شاہ...!" وہ تمسخر سے مسکراتی اس کے کان کے قریب اپنے ہونٹ لے جا کر مزید بولی.. "وہ تم سے نفرت کرے گی صدام جہانگیر شاہ نفرت... تمہارا کردار اسے تم سے کبھی محبت ہونے ہی نہیں دے گا..."

اس کے الفاظ اسے طمانچے کی طرح لگے تھے...اور ویسے بھی وہ سچ کہہ رہی تھی...مائسہ ابراہیم خان ایک ضدی چڑیا تھی جو کبھی اسے اپنا آپ نہیں سونپے گی محبت تو کافی دور کی بات ہے...مائسہ ابراہیم خان سردار صدام جہانگیر شاہ کے ایک مشکل مرحلہ ثابت ہونے والی تھی...!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مجھے تم سے محبت کرنے دو صدام.. جب تک ہم آزاد ہیں.. "اس کے چوڑے جبڑے پر" اپنی مخروطی انگلیاں پھیرتی وہ دلکشی سے بولی تو وہ خود پر ضبط کھوتا مسرور سا مسکرادیا اور ...ایک جھٹکے سے اسے بیڈ پر دھکا دے کر خود بھی اس پر گر گیا

››››››››››››››››››››››››››

خوف کی ایک تیز لہر اس کے پورے رگوں میں سرائیت کر گئی... وہ جھٹکے سے مڑی اور ... تیزی سے باغ سے باہر نکلنے لگی

...مائسہ.. "حمیم شاہ بھی اسے پکارتا اس کے پیچھے دوڑا "

سنسان راہداری میں اس کے پایل کا شور ایک عجیب سا ساز پیدا کر رہا تھا...وہ تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھی...

وہ نازیہ بھی ہو سکتی ہے...وہ نیہا بھی ہو سکتی ہے...وہ کوئی بھی ہو سکتا ہے...اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا...

دروازے کو زور سے دھکا دے کر کھولا... کمرا پورا خالی تھا.. لمبی لمبی سانسیں لیتی اس نے چاروں طرف نظریں دوڑائیں کوئی بھی نہ دکھا...

"آپی..؟"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحی..!"پردے کے پیچھے سے آواز آئی.. سکون کا سانس لیتی وہ آگے بڑھی اور پردے" کو ہٹا کر دیکھا... نازیہ وہیں پر تھی... لیکن کچھ ہوا تھا.. کچھ بہت برا.. اس کے کرتے کی آستین پھٹی ہوئی تھی.. بال بکھرے ہوئے تھے... آنکھوں کا کاجل مٹا ہوا تھا... اس کا ..دل زور سے دھڑکا

آپی...!" گھٹنوں کے بل بیٹھتی وہ دھیرے سے اس کی طرف بڑھی.. نازیہ اپنی بہن کو" موجود پا کر اس کی مہربان بانہوں میں سما گئی... برا خواب گزر چکا تھا لیکن اس کے ضمیر کو ...دہلا چکا تھا

میں ٹھیک ہوں... میں ٹھیک ہوں..." چہرے پر ہاتھ ملتے نازیہ نے دھیرے سے کہا.."

اس سے پہلے کہ مائسہ کچھ پوچھتی دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو ریحان کو ...پریشان سا کمرے داخل ہوتا دیکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیاہوا..؟"اس کے لہجے میں پریشانی کے ساتھ دبادبا غصہ بھی تھا...مائسہ نے نازیہ کو "کھڑا ہونے میں مدد کی اور اس کے دوپٹے کو اچھے سے اس کے وجود پر پھیلا کر پھٹی ہوئی آستین کو چھپادیا...

بھائی..!"آنسو تیزی سے اس کی آنکھوں سے روانہ ہوئے "...

ششش.. شش..میں ہوں نا..کچھ نہیں ہوا..بتاؤ مجھے کس نے کیا یہ سب میں اسے جان" سے مار ڈالوں گا..."نازیہ کو اپنے بازوؤں میں چھپائے وہ غصے سے بولا..

مائسہ..!" جانی پہچانی آواز پر اس نے گہری سانس لے کر خود کو سنبھالا..اسے امید تھی" کہ وہ ضرور آئیگا..اس نے مڑ کر اس خوفناک شخص کو دیکھا جس کی آنکھیں اسے اپنے اندر

تک اترتی ہوئی محسوس ہوتی تھیں..جو اسے ایک ہی لمحے میں ان آنکھوں کی گہرائی میں

..ڈوبنے اور اس سے چھپ جانے کو مجبور کرتی تھیں

ریحان نے غصیلی نظروں سے صدام کی طرف دیکھا جو اس کے جواب کا منتظر متواترا سے

..ہی دیکھے جارہا تھا

بہت بہت شکریہ صدام جہانگیر شاہ ہمیں یہاں بلانے کا..ہماری اتنی عزت افزائی"

کرنے...اگر تمہارے ان دو ٹکے کے بھاڑے کے ٹٹوؤں نے میری بہن کو کوئی نقصان

...پہنچایا ہوتا تو میں اس جگہ کو جہنم میں بدل دیتا..."ریحان اسے دیکھ کر غرایا

صدام جہانگیر شاہ کی کالی سیاہ آنکھیں غصے سے جل اٹھیں..اس کے اٹھتے قدم مائسہ کو

بتانے کے لئے کافی تھے کہ اسے روکنا چاہیے...وہ جلدی سے ان دونوں کے درمیان

..آگئی

..."پلیز.." التجائی نظروں سے اس نے صدام کی طرف دیکھا

مٹھی بھینچتا اور کھولتا اپنے غصے پر قابو پاتا وہ پیچھے کی طرف کھسک گیا کیونکہ وہ اس کی آنکھوں کے پیغام کو بخوبی سمجھتا تھا...

وہ یہاں مائسہ کے لئے آئے تھے.." نازیہ کے منہ سے نکلنے والے لفظوں نے سب کو" اپنی طرف متوجہ کر لیا...

انہوں نے سوچا کہ میں مائسہ ہوں لیکن جب انہیں اس بات کا احساس ہوا کہ میں مائسہ" نہیں ہوں وہ چلے گئے.. "

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

خوف کے مارے مائسہ کو اپنا خون جمتا ہوا محسوس ہوا... اس رات والا خوفناک واقعہ اس کے ذہن کی اسکرین پر پورے آب و تاب سے روشن ہو گیا.. خوف سے لرزتے وہ پیچھے کی طرف کھسکنے لگی.. وہ یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی.. لیکن اس کی پشت صدام کے چوڑے سینے سے جا ٹکرائی.. صدام نے اسے کندھوں سے تھام لیا.. اس نے نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا... اسے خود سے لگائے وہ اسے سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا... مائسہ کا دل کیا وہ اس سے دور چلی جائے... اس شخص سے دور.. اس حویلی سے دور.. ان لوگوں سے دور... دور بہت دور.. جہاں اسے کوئی نقصان نہ پہنچا پائے.. لیکن وہ صرف سوچ کر رہ گئی... اس کے جسم میں وہاں سے ہلنے کی بھی ہمت نہیں تھی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس نے آنکھیں مینچ کر ان خوفناک یادوں کو ذہن سے نکالنے کی کوشش کی... اسے وہ دو مضبوط بازو یاد آئے جو اسے سنبھالے ہوئے تھے.. اسے ہمت دلاتے وہ لفظ یاد آئے..

... محبت سے چور وہ لہجہ یاد آیا جو اس کے کانوں میں رس گھول رہا تھا

ششش..میں ہوں یہاں تمہارے پاس... کسی کو بھی تمہیں نقصان پہنچانے نہیں دوں " دھیمے لہجے میں بولتا وہ ہمیشہ کی طرح آج بھی اس کے ساتھ "Little Doe..!" گا تھا...

دور رہو اس سے.. "ریحان نے زور سے اسے دھکا دیا..مائسہ نے حیرانی و پریشانی سے یہ منظر دیکھا..وہ کیا کر رہی تھی..؟اسے کیا ہو گیا تھا..؟

غصے سے جبڑا بھینچے صدام نے ریحان کو زمین پر زور سے دھکا دیا جس سے اس کی پشت بیڈ سائیڈ ٹیبل سے جا ٹکرائی...

بھائی.."مائسہ جلدی سے ریحان کی طرف بڑھی..جو بھی ہو رہا تھا اسے روکنے کی کوشش کرنے لگی...اسے احساس ہوا کہ کیوں وہ صدام سے نفرت کرتی تھی...وہ ہمیشہ ...انہیں تکلیف دیتا جن سے وہ محبت کرتی تھی...وہ اسے تکلیف دیتا تھا

آپ جائیں یہاں سے میں سب سنبھال لوں گی.."لہجے کے ساتھ اس کی آنکھوں میں بھی سختی تھی..صدام اپنی جگہ پر رک گیا..کالی سیاہ آنکھیں غصے سے بھری ہوئی تھیں...کچھ لمحے اسے گھورتا رہا پھر تلملا کر کمرے سے نکل گیا..اسے اکیلا چھوڑ کر..اس کی مرضی ...کے مطابق

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

بھائی آپ جائیں آرام کریں..میں ملازموں کو بلا لیتی ہوں پہریداری کے لئے..وہ لوگ" اب دوبارہ آنے کا خطرہ مول نہیں لیں گے.."بولتے ہوئے وہ نازیہ کو بیڈ پر لیٹنے میں مدد ..کرنے لگی..ریحان نے بے یقینی سے اس کی طرف دیکھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

...جائیں بھائی.."مائسہ کے زور دینے پر وہ سر ہلاتا انہیں اکیلا چھوڑ کر کمرے سے نکل گیا"

لمبی سانس لے کر مائسہ نازیہ کے پاس بیٹھ کر اسے سوتا ہوا دیکھنے لگی..اس کے لئے ایسے حالات میں سونا ایک مشکل ترین کام تھا...

<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<

وہ کمرے میں بالکل اکیلی بیٹھی تھی...ہال میں جانے کا اس کا ذرا بھی دل نہیں کر رہا تھا.. لیکن بد قسمتی سے یہ اس کی اپنی مہندی کا فنکشن تھا...

خوبصورت لگ رہی ہو.."فاطمہ نے مسکرا کر تعریف کی...دوپہریدار ہمہ وقت اس" کے دروازے پر موجود رہتے..مائسہ نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا..وہ اپنے چہرے پر آتی ان آوارہ لٹوں سے بالکل پریشان ہو چکی تھی..

چوڑیوں کی آواز پر اس نے مڑ کر دیکھا تو نیہا مسکراتے ہوئے کمرے میں داخل ہو رہی تھی..ابھی تک اس بات کا پتا نہیں چل پایا تھا کہ رات والے واقعے کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے..حویلی مہمانوں سے بھری ہوئی تھی..کوئی بھی ہو سکتا تھا...

آپ تیار ہو گئیں..؟"نیہا نے اس سے پوچھا..پیلے رنگ کا لہنگا پہنے وہ بہت پیاری لگ" رہی تھی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میں کچھ دیر کے لئے اکیلی رہنا چاہتی ہوں.. آپ لوگ جائیں میں آجاؤں گی.. "اس کے" کہنے پر نازیہ نے پریشان سی نظر اس کے اوپر ڈالی... مائسہ اس کی پریشانی سمجھ سکتی تھی لیکن اسے کچھ وقت کی درکار تھی...

"ٹھیک ہے.. لیکن اگر تم کچھ ہی دیر میں نیچے نہ آئی تو میں تمہیں یہاں سے کھینچ کر لے جاؤں گی.. "نازیہ نے اسے دھمکا کر فاطمہ اور نیہا کی طرف دیکھا اور مسکرا کر ان کے ساتھ باہر نکل گئی...

مائسہ نے اپنی ہتھیلی سے اپنا چہرہ چھپالیا.. کل ان کی شادی تھی.. وہ لاشعوری طور پر اس کے لئے تیار نہ تھی.. وہ اس شخص کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی تھی نہ اس کی عمر.. نہ پسند.. نہ عادات واطوار کچھ بھی نہیں.. جانتی تھی تو صرف اتنا کہ بلا کا ضدی، ہٹ دھرم، شدت پسند، بدتمیز اور گھمنڈی انسان ہے.. پھر بھی وہ اس کی موجودگی میں خود کو

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

محفوظ پاتی تھی..اس کا وجود اسے ایک ڈھال کی طرح لگتا تھا جو اسے کبھی نقصان نہیں پہنچنے دیتا تھا..

وہ اپنی ملی جلی سوچوں سے پریشان ہو چکی تھی..وہ اس شخص کو اپنا محافظ مانتی تھی جسے اس کے احساسات کی ذرہ برابر بھی پرواہ نہیں تھی..جو اسے تکلیف دینے کا موقع کبھی ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا...کیا ہو گیا ہے تمہیں مائسہ ابراہیم خان..؟تم صدام جہانگیر شاہ سے محبت کرنے لگی ہو..؟

دستک کی آواز پر اس نے سر اٹھا کر دیکھا جہاں حمیم شاہ نیوی بلیو کلر کا ایمبرائیڈیڈ کرتا پہنے ہاتھ میں گلاب لئے کھڑا تھا...چہرے سے اندرونی انتشار صاف ظاہر تھا..

میں اس وقت آپ کی کوئی بات نہیں سننا چاہتی... کل رات آپ نے میرا کافی وقت "
ضائع

... کیا اپنی بکواس میں.. "وہ اسے نظر انداز کرتی اپنی جگہ سے اٹھی

.. میری بات تو سن لو مائسہ پلیز.. "اس کے لہجے میں التجاء تھی

کیا سنوں..؟ یہ کہ آپ مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہیں..؟ یا یہ کہ میں صدام کو چھوڑ کر "
آپ کو اپنا لوں..؟ یہی کہنا چاہتے تھے نا کل رات... "اس کے لہجے کی بدگمانی پر وہ تڑپ
.. اٹھا

بخدا میں ایسی کوئی بات نہیں کہنا چاہتا تھا.. اور نہ ہی میرا ایسا کوئی ارادہ ہے.. میں تو "
صرف ہمارا پرانہ رشتہ قائم کرنا چاہتا ہوں.. ہماری دوستی کا رشتہ.. وہ رشتہ جس میں اعتبار

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تھا بھروسہ تھا محبت تھی..."اس کی ہیزل گرین آنکھیں اس کے لہجے کی سچائی کو ثابت کر رہی تھیں..

مائسہ نے اپنا نچلا ہونٹ دھیرے سے کچلا.. وہ شاید سچ کہہ رہا تھا.. وہ اس پر بھروسہ کرنا چاہتی تھی...اس کی وجہ سے وہ یہاں ایڈجسٹ کرنے میں کامیاب ہو سکتی تھی..

منظور ہے.."اس کے کہنے پر اس نے مسکرا کر جھک کر ایک ادا سے گلاب اسے پیش" کیا...جسے اس نے مسکرا کر قبول کر لیا.. یہ ایک بے حد سرخ گلاب تھا کانٹوں سے آزاد...بس فرق تھا تو صرف اس بات کا کہ یہ گلاب تھا نہ کہ وائلڈ پیونی..!

›››››››››››››››››››››

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مائسہ سوتے سے اٹھ بیٹھی.. کمرے میں چاروں طرف اندھیرے کا راج تھا لیکن کمرے سے باہر کی دنیا میں روشنی اور چھل پہل مچی ہوئی تھی... یہ سناٹا اسے عجیب سا سکون دے رہا تھا.. آج شادی کا دن تھا.. ایک غیر معمولی شادی کا دن.. اس نے شدت سے آنکھیں میچ لیں.. کھڑکیوں پر پڑے بھاری پردوں سے چھن کر آتی روشنی تک کو وہ دیکھنا نہیں چاہتی تھی..

اس شادی کے لیے وہ اب تک خود کو ذہنی طور پر تیار نہ کر پائی تھی.. وہ ایسے شخص سے شادی بالکل نہیں کرنا چاہتی تھی جس کے بارے میں وہ کچھ بھی نہیں جانتی تھی اور شاید وہ بھی اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا.. فرار کا کوئی راستہ نہیں تھا... وہ جیسے اس شخص کی ذات میں قید ہو کر رہ گئی تھی... اسے اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہونے لگا تھا..

دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے اپنے دونوں بازو مضبوطی سے ارد گرد لپیٹ لئے... فاطمہ گلاس میں کچھ لئے اندر داخل ہوئی..

"اسلام و علیکم..! میں نے سوچا تم سو رہی ہو.."نرمی سے بولتی وہ بیڈ پر اس کے پاس بیٹھ گئی..مائسہ نے ایک بے جان سی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجا کر نظریں جھکا لیں...

"میں تمہارے لئے شہد والا پانی لائی ہوں.. کیا تمہاری مہندی کا رنگ گہرا ہوا..؟ کہا جاتا ہے کہ اگر تمہاری مہندی کا رنگ گہرا ہوا..."

"تو اس کا مطلب تمہارا شوہر تم سے بہت محبت کرتا ہے.."مائسہ نے اس کی بات بیچ میں اچک کر پوری کی اور سر جھکا کر اپنے ہاتھ دیکھنے لگی...وہ خوفزدہ تھی..وہ دیکھنا نہیں چاہتی تھی اپنی مہندی.. جس طرح وہ رات میں ہونے والی تقریب کو لے کر خائف تھی..

میں جانتی ہوں تم خوفزدہ ہو.. یہ سب ویسا نہیں ہے جیسا تم نے سوچا تھا.. پر تم جو بھی کر رہی ہو بہت اچھا کر رہی ہو.. میں یقین کے ساتھ کہہ سکتی ہوں اگر تمہاری ماں زندہ ہوتیں تو یقیناً وہ تم پر بہت فخر کرتیں.." وہ خود پر ضبط کھو کر فاطمہ کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی..

"اگر وہ اس سے بھی زیادہ برا ثابت ہوا تو میں کیا کروں گی..؟" اس سے الگ ہو کر اس نے اپنی تشویش ظاہر کی... یہ بات اسے کافی دنوں سے اندر ہی اندر کھائے جا رہی تھی...

"تو ہم دونوں مل کر اس سے لڑیں گے.. میں یہاں ہوں ناں تمہارے ساتھ.. میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گی..." اس کی طرف دیکھ کر مسکراتی ہوئی وہ اٹھی اور کھڑکیوں پر پڑے بھاری پردوں کو کھسکا دیا.. روشنی کی تیز لہر سے کمرے کا کونا کونا نہا اٹھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

...فاطمہ..!"مائسہ نے تڑپ کر چادر اپنے چہرے پر ڈال لی "

!!..کون جانتا ہے کہ روشنی اتنی تکلیف دہ بھی ہو سکتی ہے

››››››››››››››››››

گیلے بالوں کو سوکھنے کے لئے کھلا چھوڑ کر وہ کھڑکی کے پاس کھڑی نیچے ہونے والی چھل قدمی کو دیکھ رہی تھی.. حویلی کا ہر فرد رات میں ہونے والی اس عالیشان شادی کے کاموں میں بری طرح مصروف تھا... کل سے اس کی زندگی کی نئی صبح ہونے والی تھی..ایک نیا باب..ایک نیا امتحان...نہ جانے وہ کامیاب ہو پائے گی بھی یا نہیں..؟

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ تھک کر بیڈ پر آ بیٹھی اور اپنے ہاتھ میں سبھی ان پھول پتیوں کو دیکھنے لگی جو دھیرے دھیرے گہرا رنگ اختیار کرتے جا رہے تھے.. دروازے پر ہونے والی دستک کی آواز پر اس نے چونک کر اس طرف دیکھا جہاں سے ریحان اندر داخل ہو رہا تھا اس نے مسکرا کر اپنے بھائی کو دیکھا..

مائسہ.. "اس کی آواز میں نرمی تھی.. ڈارک بلو کلر کا کرتا پہنے بالوں کو پیچھے کی طرف" سیٹ کئے وہ بہت جاذب نظر لگ رہا تھا..

www.classicurdumaterial.com

یہ لو تمہاری امانت.. امی نے تمہاری شادی کے دن کے لئے رکھا تھا.. "اس کے قریب" بیڈ پر بیٹھتے ہوئے ایک چاندی کی ڈبیہ اس کی ہتھیلی پر رکھی.. مائسہ نے مسکرا کر اپنی ہتھیلی کو دیکھا.. اسے اس کے وزنی ہونے کا احساس ہوا.. اس ڈبیہ کو پا کر اسے ایسا لگا جیسے اپنی ماں کو پا لیا ہو... اس کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے.. اس نے تشکر بھری نظروں سے ریحان کی طرف دیکھا..

"ابھی معاملہ ختم نہیں ہوا ہے مائسہ..!"اس کی آواز میں سنجیدگی تھی جبکہ روشن آنکھوں میں عجیب سی سیاہی پھیل گئی تھی..اس نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر عجیب سی سنجیدگی چھائی ہوئی تھی جس نے اسے ہلکا سا خوفزدہ کر دیا تھا...اس نے پہلے کبھی ریحان کو ایک ہی وقت میں اتنا غصے میں اور اتنا سنجیدہ نہیں دیکھا تھا..

"آپ کہنا کیا چاہتے ہیں بھائی..؟"اس کی آواز سرگوشی سے زیادہ نہ تھی..

"تمہیں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے میری جان..!اتنا یاد رکھنا کہ تمہارا بھائی تم سے کیا ہر وعدہ پورا کرے گا.."اس کے معصوم خوفزدہ چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لے کر اس نے برادرانہ محبت سے کہا..آگے بڑھ کر اس کی پیشانی پر دھیرے سے بوسہ دیا اور اٹھ کر باہر نکل گیا...

>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>

کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ آپ اس دو ٹکے کی بازارو عورت سے شادی کیوں کر رہے ہیں..؟" صدام نے اپنے چھوٹے بھائی کی طرف گھور کر دیکھا..

"زبان سنبھال کر بات کرو.." سختی سے کہہ کر اس نے ملازمہ کو جانے کا اشارہ کیا اور آئینے کے سامنے کھڑا خود کا جائزہ لینے لگا.. لال رنگ کی شیروانی اس کی گھور سیاہ آنکھوں سے کافی میچ کھا رہی تھی..

"وہ ہمارے خاندان کی بہو بننے کے قابل نہیں ہے.. کیا دیکھ کر آپ اس سے شادی کر رہے ہیں.. میں نے سوچا یہ سب صرف وقتی شوق ہے لیکن یہاں تو اس کا نشہ جناب کو سر

چڑھ کر بول رہا ہے.. "ارحام اس وقت غصے سے کھول رہا تھا.. صدام نے مڑ کر اپنے بیس سالہ بھائی کو دیکھا جو باپ کی موت کے بعد اس سے پوری طرح غافل ہو چکا تھا.. شہری آب و ہوا نے اس کا رنگ ہی بدل ڈالا تھا...

میں اپنے الفاظ دوبارہ نہیں دہراؤں گا.. میرے غصے کو ہوا مت دو.. " سختی سے کہتا وہ " دوبارہ آئینے کی طرف متوجہ ہو گیا...

آپ بالکل بابا کی طرح بنتے جا رہے ہیں.. آپ خاندان کی عزت کو مٹی میں ملا دیں " گے.. "ارحام غصے سے چیختا کمرے سے باہر نکل گیا..

صدام کا خون غصے سے کھول اٹھا.. اس کی ہمت کیسے ہوئی میرا موازنہ اپنے نشئی بزدل باپ سے کرنے کی..؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ جانتا تھا کہ اس کی ماں نے اس کے بارے میں ہمیشہ غلط بیانی سے کام لیا ہے.. وہ ارحام کے ذہن میں اس کے خلاف باتیں ڈال کر اسے اس سے متنفر کرتی رہتی ہیں یہ وہ اچھی طرح جانتا تھا.. لیکن یہ مناسب وقت نہیں تھا ان کے سامنے سوال کرنے کا ..

اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر اس نے اپنے غصے پر قابو کیا اور جھک کر بیڈ پر رکھی پگڑی اٹھائی اور پیشانی پر بکھرے بالوں کو پیچھے کر کے پگڑی سر پر رکھ لی.. اس کی آنکھیں کمرے کا چکر کاٹ رہی تھیں.. بلاشبہ اس کا کمرہ حویلی کا سب سے بڑا اور خوبصورت کمرہ تھا جس میں آسائش و آرائش کی ساری سہولتیں موجود تھیں.. کمرے کا دروازہ بڑے سے ہال میں کھلتا تھا.. بڑی سی کھلی بالکنی تھی جہاں سے آپ گاؤں کے حسین منظر دیکھ سکتے تھے.. کمرے کے ایک کونے میں ایک مصنوعی تالاب تھا جسے آج کی رات کے لئے موم بتیوں اور پھولوں سے سجایا گیا تھا.. کمرے کے وسط میں جہازی سائز بیڈ تھا.. چینجنگ روم کے ساتھ ایک اسٹڈی روم تھا جہاں وہ اپنا فارغ وقت گزارتا تھا.. دوسرا دروازہ پانی سے

بھرے پول کی طرف لے جاتا تھا جسے باتھ روم بھی کہہ سکتے ہیں..اسے اس وقت کا ..بے صبری سے انتظار تھا جب وہ اس کے کمرے میں میں چلتی پھرتی دکھے گی

..دروازے پر دستک دے کر لبنہ بیگم سلک کی بھاری ساڑھی پہنے اندر داخل ہوئیں

نکاح کا وقت ہو گیا ہے.."ان کے چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی..اس نے چونک کر" ان کے خوشی سے چمکتے چہرے کو دیکھا..وہ بہت خوش تھیں جیسے وہ اپنی نہیں ان کی پسند ...کی لڑکی سے شادی کر رہا ہو

آپ کی خوشی نہ جانے کیوں مجھے عجیب سی لگ رہی ہے.."اس کی سوالیہ نظریں ان کے" ..خوشی سے دمکتے چہرے پر جمی ہوئی تھیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کیوں مجھے خوش نہیں ہونا چاہیے.. میرے بڑے بیٹے کی شادی ہے بھلے ہی میں اس کی " پسند پر راضی نہیں ہوں لیکن یہ کوئی خاص بات بھی نہیں ہے.. تم میرے اکلوتے بیٹے تو ہو نہیں.. میں اپنی خواہش اپنے دوسرے بیٹے کے ذریعے بھی پوری کر سکتی ہوں.. "ان کی بات پر وہ دھیرے سے مسکرا دیا.. وہ جیسی بھی تھیں اس کی ماں تھیں.. اسے ان سے بہت محبت تھی.. کچھ معاملے میں وہ اسے کافی غصہ دلاتیں.. وہ ان لڑ جھگڑ بھی لیتا تھا.. لیکن اس کے دل میں ان کا وہی مقام تھا جو ایک ماں کا ہونا چاہیے.. مسکرا کر اس نے انہیں .. گلے لگایا تو انہوں نے دھیرے سے اس کی چوڑی پیشانی پر بوسہ دے دیا

جلدی کرو اس سے پہلے کہ میرا ارادہ بدل جائے.. "ان کے دھمکانے پر وہ ہنستا ہوا ان" .. کے ساتھ باہر نکل گیا

››››››››››››››

بے شمار سوچوں میں گھری فاطمہ راہداری سے گزر کر نیچے ہال کی طرف بڑھ رہی تھی...

وہ مائسہ کو یہاں اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتی تھی..ایک دوست ہو کر وہ ایسا کیسے کر سکتی تھی..؟

لیکن مائسہ کا کہنا بھی صحیح تھا..وہ ساری عمر کیسے ان اجنبی لوگوں کے بیچ گزار سکتی تھی بنا کسی پختہ رشتے کے...؟

اپنی ہی سوچوں میں غلطاں وہ تیزی سے آگے بڑھ رہی تھی کہ سامنے سے آتے فائق کو دیکھ کر اس نے اپنی رفتار سست کر لی جبکہ چہرے پر ہلکی گھبراہٹ کے آثار نظر آنے لگے.. لمبی سانس لے کر خود کو اس کی موجودگی سے یکسر لاعلم ظاہر کرنے لگی.. لیکن سامنے موجود شخص کا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا...

وہ اس کے سامنے آکر اس کا راستہ روکے کھڑا ہو گیا.. سر اٹھا کر اس نے خشمگیں نظروں سے اسے گھورا اور اس کے پاس سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی تھی کہ شریر انداز میں مسکراتا وہ دوبارہ اس کے سامنے آ گیا.. کچھ دیر یہی سلسلہ چلتا رہا.. تھک کر وہ اپنی جگہ پر ٹھہر گئی تو وہ بھی رک گیا..

"بچکانہ کھیل ختم ہو گیا..؟ اب اجازت ہو تو کیا میں کہہ سکتا ہوں کہ آج تم اس ڈریس میں بہت خوبصورت لگ رہی ہو..؟" اس کے کہنے پر اس نے گھور کر اسے دیکھا...

"کیا واقعی..؟ مجھے لگا آپ کو صرف اندرونی چیزیں متاثر کرتی ہیں...؟" اس کے معنی خیز انداز میں چوٹ کرنے پر وہ قہقہہ لگا کر ہنس پڑا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بالکل.. "بائیں آنکھ کا گوشہ دھیرے سے دبا کر وہ اس کے آگے سے ہٹ گیا... فاطمہ "
...اس کے انداز پر سرخ عارض لئے وہاں سے بھاگ گئی

››››››››››››››››››››

پوری حویلی کو روشنی سے نہلا دیا گیا تھا... حویلی کے ہر کونے کو پھولوں سے سجایا گیا تھا...
بڑے بڑے لوگ دور دور سے اس شاندار شادی کا حصہ بننے آئے تھے.. گاؤں کے سب
؟..سے طاقتور اور ظالم سردار کی شادی تھی کون نہیں چاہتا اس کی دلہن کو دیکھنا

"" اللہ آپی ایسا ظلم نہ کریں.. میں اتنے بھاری زیور نہیں پہن سکتی.. میرا دم گھٹنے لگے گا...
بیڈ پر پھیلے سونے کے زیورات، چوکرس، بھاری بھاری چوڑی کنگن، پایل وغیرہ دیکھ کر
...اس کی آنکھیں حیرت سے پھٹی رہ گئیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بچوں کی طرح نخرے دکھانا بند کرو اور منہ بند کر کے تیار ہو جاؤ.. جانتی نہیں تمہاری شادی کس سے ہو رہی ہے... سردار صدام جہانگیر شاہ سے.. جتنا دولتمند شوہر اتنا زیادہ زیور.. "نازیہ کی اپنی تک ہی نرالی تھی...

اور میں اس کی جیت کی ٹرافی.. "وہ بڑبڑا کر منہ بناتی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آ کر بیٹھ گئی" تاکہ بیوٹیشن اپنا کام کر سکے...

افف مائسہ کتنی پیاری لگ رہی ہو ماشاءاللہ... "گھونگھٹ سر پر رکھے نازیہ نے آئینے میں دکھتے اس کے سجے سنورے چہرے کو دیکھ کر کہا...لمبے بالوں کو اسٹائلش جوڑے کی شکل میں قید کر کے موتیئے کے گجروں سے سجایا گیا تھا.. گلے میں بھاری زیورات اور ناک میں صدام کی خاندانی نتھ پہنے، مہندی لگے ہاتھوں میں چوڑے چوڑے کنگن اور چوڑیاں پہنے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اس کا معصوم حسن دمک اٹھا تھا..اس نے سر جھکا کر ہاتھ میں لگی مہندی کو دیکھا جواب ...گہری بھوری ہو گئی تھی

"امی ہوتیں تو تم پر بہت فخر کرتیں مائسہ..!دوسروں کی زندگی کے لئے اپنی خوشیوں کو قربان کرنا بہت ہمت والی بات ہے... تم بالکل امی کی طرح ہو.. حساس، رحمدل، محبت کرنے والی، دوسروں کی پرواہ کرنے والی.. ہم سبھی بھائی بہنوں میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے... تم چاہے جانے کے قابل ہو مائسہ.."نازیہ نے اسے خود سے لگا کر کہا تو وہ دھیرے سے مسکرا دی...یہ لفظ اس کے لئے بہت معنی رکھتے تھے...اس نے کبھی اپنی ماں کو نہیں دیکھا تھا لیکن سب کے منہ سے ماں کی باتیں سن کر وہ انہیں اپنے ذہن میں ہی تصور کرتی ...رہتی تھی

دروازہ کھلا..نیہا اور ردا دونوں ایک ساتھ کمرے میں داخل ہوئیں..دونوں نے گولڈن ..کلر کا ایک جیسا لہنگا پہن رکھا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

...آپ تو بالکل اپسرا الگ رہی ہیں.. "ردا نے دل سے اس کی تعریف کی تو وہ مسکرادی "

تم بھی کسی پری سے کم نہیں لگ رہی.. "اس نے ہلکے سے اس کے پھولے پھولے "
.. گالوں پر چٹکی لی

کتنی پیاری بات ہے نا کہ آپ کا اور بھائی کا شادی کا ڈریس بالکل ایک جیسا ہے.. "نیہا کے "
؟.. کہنے پر اس نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا... کیا واقعی

نکاح کا وقت ہو گیا ہے.. "سرد سی آواز پر سب کے ہنستے لب سکڑ گئے.. مائسہ نے گردن "
اٹھا کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں سیما بیگم بیزار سی شکل لئے کھڑی اپنی کاجل بھری
.. آنکھوں سے اسے ہی گھور رہی تھیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سیما بیگم کے جاتے ہی نازیہ نے لمبی سانس لے کر اپنا لہنگا درست کیا..اتنے میں فاطمہ گھونگھٹ ہاتھ میں لئے اندر داخل ہوئی جو مائسہ کے سر پر ڈالنا تھا..

لال رنگ کا بھاری لہنگا سنبھالتی وہ کھڑی ہوئی تو اس کے ہاتھوں کی چوڑیاں آپس میں ٹکرا کر بج اٹھیں...اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا...ایسا لگ رہا تھا وہ بیہوش ہو جائے گی..

چہرے کو گھونگھٹ کی اوٹ میں پوری طرح چھپائے اپنے بھاری بھرکم لہنگے کو سنبھالتی ان چاروں کی ہمراہی میں سہج سہج قدم اٹھاتی وہ ہال میں آئی...کچھ ہی لمحوں میں اس کی زندگی پوری طرح بدلنے والی تھی جو کہ پہلے ہی آدھی بدل چکی تھی...کچھ ہی دیر میں وہ اس کی بیوی بننے والی تھی..وہ جو زبردستی اس پر اپنا حق جماتا تھا اب وہ شرعی طور پر اپنے سارے جملہ حقوق اس شخص کے نام کرنے والی تھی..فرار کا کوئی راستہ نہیں تھا..اس کا دل ڈوبا جا رہا تھا..اس نے لمبی سانس لے کر خود کو ٹوٹنے سے سنبھالا تھا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نکاح کے لئے ہال کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا..اس کے ہال میں قدم رکھتے ہی سبھی مہمان اس کی طرف متوجہ ہو گئے...ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ اپنی جگہ پر جم سی گئی ہو..جوں ہی اس کی بھوری آنکھیں صدام کی سیاہ مسحور کن آنکھوں سے ملیں اسے اپنا سانس اٹکتا ہوا محسوس ہوا...اس پر نظر پڑتے ہی صدام اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا ..

اتنا اتاولا پن بھی اچھا نہیں ہے.."کسی نے پیچھے سے اسے چھیڑا..اس نے گردن موڑ کر" اپنے پیچھے کھڑے فائق کی طرف دیکھا جو نیلے رنگ کی سادہ سی شیروانی پہنے کافی اسمارٹ لگ رہا تھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

...جیسے کہ تم اتاولے نہیں ہو.."اس نے بھی بدلے میں اسے چھیڑا"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

زیادہ معصوم مت بنو.. تمہاری کرتوتیں مجھ سے چھپی ہوئی نہیں ہیں.. "اس کے مزے" لے کر کہنے پر فائق کے مسکراتے چہرے پر سنجیدگی چھا گئی..اس کا چھوٹا سا رازاب راز نہیں رہا تھا...

صدام نے مسکرا کر مائسہ کی طرف دیکھا جو مسکراتی ہوئی مہمانوں کے پاس سے گزرتی اسٹیج پر جا بیٹھی... کتنا خوبصورت شاہکار تھی وہ خدا کا... خدا کے اس شاہکار پر صرف صدام جہانگیر شاہ کا حق تھا...

نکاح کی کارروائی شروع ہونے والی تھی.. وہ بھی اپنی جگہ پر آ بیٹھا تھا..مائسہ اور اس کے بیچ بڑا سا پردہ ڈال دیا گیا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس سے پہلے کہ قاضی صاحب نکاح کی کارروائی شروع کرتے ایک نسوانی آواز پر سب حیرت سے دروازے کی طرف متوجہ ہو گئے جہاں ایک خوبصورت سی لڑکی اپنے پورے وجود کو لمبی سی چادر سے چھپائے آنکھوں میں آنسو کے ساتھ نفرت لئے صدام جہانگیر شاہ کو دیکھ رہی تھی..

"تم یہ شادی نہیں کر سکتے صدام جہانگیر شاہ..! جبکہ تم نے میری عزت پر ہاتھ ڈالا ہے.."

اور ایسا لگا جیسے دنیا مائسہ پر ہی ختم ہو گئی ہے..!

پورے ہال میں سہا دینے والا سناٹا چھایا ہوا تھا.. لوگوں کے ذہن میں سوچوں کی افراتفری مچی ہوئی تھی لیکن زبان بالکل تالو سے لگی ہوئی تھی..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور پھر اچانک آگ کا شعلہ نکلا.. وہ شعلہ جو مائسہ ابراہیم خان کے نازک سے وجود کو جھلسا دینے کے لئے کافی تھا...

.. کیا بکواس کر رہی..؟" سناٹے میں ایک آواز گونجی.. یہ لبنہ بیگم تھیں"

اماں جی..! میں آپ کی بہت عزت کرتی ہوں.. لیکن اب میں جھوٹ نہیں بول سکتی.. " مجھے سچ بتانا ہی ہوگا.. وہ سچ جو پچھلے دو دنوں سے مجھے گھن کی طرح کھائے جا رہا ہے.. "

ملائکہ کی آواز میں محسوس کیا جانے والا درد تھا.. جبکہ پاس کھڑے اس کے باپ بشارت چودھری کا چہرہ پتھر کی مانند سخت تھا..

صدام اس کے الزام پر غصے سے کھول اٹھا.. اس کی ہمت کیسے ہوئی..؟ اس نے اس شادی کو خوشحال اور کامیاب بنانے کی جتنی کوشش کی تھی اس پر اس ملائکہ نامی چڑیل نے پانی

پھیر کر اس کی ساری محنت برباد کر دی تھی.. یہ لوگ اسے ایک اچھا انسان بننے ہی نہیں دینا چاہتے.. لیکن اب اس کی برداشت جواب دے گئی تھی.. بہت اپنے اندر کے درندے کو سلا چکا تھا.. اب وقت آ گیا تھا اس درندے کو جگانے کا...

وہ اٹھا اور غصے سے اپنی پگڑی ایک طرف پھینکتا ملائکہ کی طرف بڑھا.. اس کی کالی آنکھیں غصے سے اور بھی زیادہ گہری ہو گئی تھیں اور چہرے پر جو تاثر تھا اس سے صاف ظاہر تھا کہ وہ آج اس چڑیل کا کھیل ختم کر کے ہی دم لے گا..

کیا بکے جا رہی ہو..؟" اس کی آواز خطرناک حد تک سخت تھی"..

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیٹی سے اس انداز میں بات کرنے کی..؟" بوڑھا چودھری" گرجا.. صدام نے نظریں اس کمزور سے چودھری پر گاڑ دیں..

..وہی جو سچ ہے.."اس کی آنکھوں میں خوف کی جھلک نمایاں ہوئی"

فائق..! نکال باہر کرو ان لوگوں کو..چودھری خاندان کا ایک بھی فرد مجھے اس حویلی" ..میں دکھائی نہ دے.."فائق شاید اس کے حکم کا ہی منتظر تھا..تیزی سے آگے آیا

تم غلطی کر رہے ہو صدام..! بہت بڑی غلطی..اپنی غلطیوں کا ازالہ کرنے کے بجائے" تم ایک اور غلطی کرنے جا رہے ہو..کس لئے..؟اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے !"..تمہیں یہ دو ٹکے کی لڑکی ہی ملی تھی صدام جہانگیر شاہ

شعلہ بار آنکھیں لئے اس نے چودھری کو کالر پکڑ کر زوردار جھٹکا دیا..چودھری بشارت کی ...آنکھیں حیرت،غصے اور خوف سے پھٹی رہ گئیں

ایک اور لفظ اس کے بارے میں اپنی اس گندی زبان سے نکالا تو میں تمہاری سانسیں" چھیننے میں ایک سیکنڈ بھی نہیں لگاؤں گا.."بشارت چودھری کو کالر سے پکڑے ایک ..ایک لفظ پر زور دیتا وہ دھمکی آمیز لہجے میں پھنکارا

پورا ہال چپ سادھے غصے سے بپھرے صدام جہانگیر شاہ کے اس روپ کو دیکھ رہا تھا.. مائسہ الگ اپنی جگہ گنگ کھڑی تھی.. فائق تیزی آگے بڑھا اور چودھری بشارت کو اس کی گرفت سے آزاد کر کے اسے پیچھے کی طرف دھکیلا.. صدام نے غضبناک نظروں سے ..اسے گھورا

باہر نکالو انہیں.."غصے سے پاگل ہوتا وہ چلایا.. گارڈز تیزی سے آگے آئے اور چودھری" ..کی فیملی کو گھیر کر انہیں باہر نکالنے کی کوشش کرنے لگے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں صدام جہانگیر شاہ..! تم نے میری بیٹی کی عزت پر ہاتھ ڈال کر اچھا نہیں کیا.. میں تمہیں اس گھناؤنے جرم کی سزا ایک نہ ایک دن ضرور دوں گا.." .. گارڈز کے دھکے کھاتا بشارت چودھری غصے سے اس کی طرف انگلی اٹھا کر بولا

رک جاؤ.. "نسوانی آواز پر سب نے مڑ کر دلہن بنی مائسہ ابراہیم خان کی طرف دیکھا جو" .. اپنا سرخ لہنگا سنبھالتی مضبوط قدموں سے آگے بڑھ رہی تھی

وہ صدام جہانگیر شاہ کی فطرت سے اچھی طرح واقف تھی.. اتنے کم دنوں میں اس نے اس کے کئی روپ دیکھے تھے.. ایک قاتل، ایک ظالم سردار، شدت پسند انسان، ضدی، خودسر، گھمنڈی، غصے کا تیز.. انسان کی شکل میں درندہ تھا وہ.. لیکن ایک زانی...!؟ اس کے اس عمل نے اسے گناہوں کے دلدل میں پوری طرح ڈبو دیا تھا.. وہ جو اس پر تھوڑا

بہت یقین کرنے لگی تھی اس کے اس عمل نے اس کے یقین کی دیوار کو بری طرح ہلا دیا تھا...

"اپنی جگہ پر واپس جاؤ مائسہ.." صدام جہانگیر شاہ اس کی طرف بڑھتا ہوا بولا..اس کی آواز نرم لیکن لہجہ سخت تھا..مائسہ کی نمکین پانیوں سے بھری آنکھیں اس کی سخت غصیلی آنکھوں سے لمحہ بھر کو ملیں...اس نے خوف سے تھوک نگلا..

"نہیں..میں سچ جاننا چاہتی ہوں.." اپنے بازوؤں پر اس کی سخت گرفت محسوس کر کے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے مضبوط لہجے میں بولی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اس کی آنکھوں میں کچھ چمکا تھا.. مائسہ اس کے غصے کو بڑھتا ہوا دیکھ رہی تھی.. سب سے خطرناک بات یہ تھی کہ اس نے ایک لفظ بھی نہیں کہا تھا بس اسے غصے سے گھورے جا رہا تھا..

"یہ وقت نہیں ہے یہ سب جاننے کا.." فائق مداخلت کرتا ہوا ان دونوں کی طرف بڑھا.. اس کے چہرے سے کسی چیز کا خوف صاف ظاہر تھا.. وہ بس کسی طرح صدام کو بچا لینا چاہتا تھا..

"تم سچ جاننا چاہتی ہو.." اس کی طرف دیکھ کر سرگوشی نما انداز میں پوچھا.. اس کے لفظوں میں ایک قسم کا تمسخر چھپا تھا..

آپ سب سچ جاننا چاہتے ہیں..؟"وہاں موجود سبھی مہمانوں پر نظریں ڈال کر وہ زور" سے گرجا..اچانک اس کی زوردار آواز پر وہ بری طرح اچھلی تھی.. لمحوں میں اس کی آواز سرگوشی سے غراہٹ میں بدلی تھی..

میں تمہیں سچائی بتاتا ہوں.."اسے چھوڑ کر وہ ملائکہ کی طرف بڑھا اور اسے بازو سے پکڑ" کر مائسہ کے قریب لے آیا..

..تم کیوں نہیں سچ بتاتی ہمیں"

My beautiful Mistress..?”

پر زور دیتا ہوا بولا..ملائکہ نے خوفزدہ نظروں سے اس کی طرف mistress وہ دیکھا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بتاتی کیوں نہیں سب کو کہ تم نے خوشی خوشی خود کو میرے حوالے کیا..جب بھی مجھے" تمہاری خواہش ہوئی تم میرے کمرے میں موجود ہوتی..بتاتی کیوں نہیں کہ تمہارا دل ٹوٹا تھا یہ جان کر کہ میں تم جیسی فاحشہ عورت سے شادی نہیں کرنے والا.."اس کے اعتماد کو ..ڈگمگاتا محسوس کر کے صدام نے اس کے ارد گرد اپنی گرہ مضبوط کر لی

تم جھوٹ بول رہے ہو..میری بیٹی ایسی بالکل نہیں ہے.."اس کی بات پر بشارت" ..چودھری غصے سے بے قابو ہوتا بولا

یہ سراسر بہتان ہے..میں فاحشہ نہیں ہوں..تم اتنی آسانی سے کیسے جھوٹ بول لیتے ہو" ..صدام جہانگیر شاہ..!"اس کی آنکھیں حیرت سے پھٹی ہوئی تھیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

باز آجاؤ ملائکہ ورنہ میں خوشی خوشی تمہارے ہر چھوٹے بڑے گندے راز سب کے" سامنے کھول دوں گا.. "بھنویں اچکائے صدام نے دھیرے سے گردن ہلا کر اس کی طرف دیکھا.. کانپتے ہونٹوں کے ساتھ ملائکہ نے صدام کی طرف دیکھا..

مجھے بتاؤ سچ کیا ہے..؟" مائسہ اس کی طرف دیکھ کر بولی"..

دو دن پہلے، آپ کی ہلدی والے دن، ملازمہ نے مجھ سے کہا کہ سردار نے مجھے اپنے" کمرے میں بلایا ہے، انہیں مجھ سے کوئی کام ہے.. میں نے سوچا شادی کا موقع ہے نکل گیا ہوگا کوئی کام مجھ سے.. میں اس کے کمرے میں چلی گئی.. "اس کی آنکھوں میں تیزی سے نمکین پانی بھرنے لگا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جب میں گئی تو اس نے دروازہ بند کر کے مجھے بیڈ پر دھکا دے دیا.. میں گڑ گڑائی خدا کا" واسطہ دیا لیکن.. لیکن اس درندے نے میری ایک نہ سنی.. میں چیختی رہی چلاتی رہی لیکن اس پر کوئی اثر نہ ہوا.. "وہ باقاعدہ سسکیاں لینے لگی تھی۔۔

مائسہ نے حیرت سے اس کی باتیں سنیں.. وہ اس پر بھروسہ نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن اس کا آخری جملہ اس کے ذہن میں چپک کر رہ گیا تھا..

اس کے ساتھ بھی تو اس نے یہی کیا تھا.. وہ روتی رہتی لیکن اس کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جھوٹ.. سراسر جھوٹ ہے یہ.. اس رات ایسا کچھ بھی نہیں ہوا تھا.. تم جانتی ہو یہ.." میں نے اس رات تمہارے ساتھ ایسا کچھ بھی نہیں کیا تھا.. پہلی بات یہ کہ تم اپنی مرضی سے میرے کمرے میں آئی تھی نہ کہ میں نے تمہیں بلایا.. تم نے جو کچھ بھی کیا اپنی

مرضی سے کیا..اس سے پہلے کہ میں خود پر قابو کھوتا چیخ کی آواز سن کر وہاں سے چلا آیا تھا.."اس کے انداز میں جھنجھلاہٹ تھی..یہ سب اب اس کی برداشت سے باہر ہو رہا تھا..

"یہ جھوٹ نہیں ہے..کیا ثبوت ہے تمہارے پاس کہ میں اپنی مرضی سے تمہارے کمرے میں آئی تھی..؟"ملائکہ کی آنکھوں میں جیت کی چمک تھی..

"میرے آدمی..وہ ہمیشہ تمہیں میرے کمرے میں دیکھ کر واپس چلے جاتے ہیں کیونکہ انہیں پتا ہے کہ میں تمہارے ساتھ اکیلے رہنا پسند کرتا ہوں.."ایک پر اعتماد مسکراہٹ کے ساتھ اس نے ملائکہ کو دیکھا..جو بازی کو الٹتا دیکھ رونے لگی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

توکیا یہ زخموں کے نشان چھوٹے ہیں..؟"اس نے روتے ہوئے آستین اونچی کر کے" اپنے بازو اور کلائی پر موجود زخموں کے نشانات مائسہ کو دکھائے جواب نیلے ہو گئے تھے..

نہیں کیا یہ تم اچھے سے جانتی ہو اور بہتر ہو گا کہ تمہارے ماں rape میں نے تمہارا" باپ بھی یہ سچ جان لیں.."اس لہجہ سرد تھا..

میرے نزدیک تمہاری حیثیت ایک فحاشہ کی ہے اور اس رات ایسا کچھ نہیں ہوا جس کے" لئے میں خود کو گناہگار سمجھوں.."اس کی آواز اونچی اور لہجہ بالکل صاف تھا. ملائکہ نے اس کی طرف سے رخ موڑ لیا.. گارڑز اب انہیں باہر کی طرف لے جا رہے تھے..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"شادی میں شرکت کرنے کا بہت شکریہ..امید ہے اس بکواس سے ڈرامے نے آپ کا کھانا برباد نہیں کیا ہو گا..خدا حافظ.."سرد آواز میں کہتا وہ مائسہ کی طرف مڑا جو مایوس نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی...

صدام جہانگیر شاہ کے لئے یہ سب نیا نہیں تھا..وہ اب اس کا عادی ہو گیا تھا...اور اب مائسہ ابراہیم خان کی باری تھی اس کی عادت ڈالنے کی..!

››››››››››››››››››››››››

"مائسہ ابراہیم خان بنت محمد ابراہیم خان، کیا آپ کو صدام جہانگیر شاہ ولد جہانگیر شاہ، سکہ رائج الوقت پچیس لاکھ حق مہر کے تحت نکاح قبول ہے...؟"مائسہ ابراہیم خان کو اپنا حلق سوکھتا ہوا محسوس ہوا...اپنے لہنگے کو مضبوطی سے تھامے اس نے آنکھیں بند کر کے خود

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سے کیا وہ وعدہ یاد کیا جو یہاں آنے سے پہلے اس نے کیا تھا... اس نے آنکھیں کھول کر پردے کے اس پار بیٹھے اس شخص کو دیکھنے کی کوشش کی.. جس کی کالی سیاہ آنکھوں میں شاید خوشی کی چمک تھی...

دونوں خاندانوں کے گواہ ایک طرف چپ چاپ کھڑے اس کے جواب کا انتظار کر رہے تھے.. قاضی صاحب نے گم صم بیٹھی مائسہ کو جواب طلب نظروں سے دیکھا...

قبول ہے..!"اس نے ہلکی سی سانس باہر نکالی... سکون کی ایک لہر اس کے اندر تک اتر" گئی..

!.. قبول ہے..."ان معصوم زندگیوں کے لئے جو میری وجہ سے داؤ پر لگی ہوئی ہیں "

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

!... قبول ہے..!"ان دو خاندانوں کے لیے جو میری وجہ سے دشمن بنے ہوئے ہیں"

قبول ہے...!"اس امید پر کہ میرا شوہر میری ہمیشہ حفاظت کرے گا.. کبھی مجھے کوئی"
!..تکلیف، کوئی دکھ نہیں ہونے دے گا

..اس کے جواب دیتے ہی قاضی صاحب مسکرا کر صدام کی طرف چل دیئے

صدام جہانگیر شاہ کیا آپ مائسہ بنت محمد ابراہیم خان کو شریعتاً اور قانوناً اپنے نکاح میں"
"؟...لینے کے لئے راضی ہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

قبول ہے.. قبول ہے.. قبول ہے.. "صدام جہانگیر شاہ نے کافی نرمی سے جواب دیا.. "

چاروں طرف مبارکباد کا شور اٹھ گیا.. لبنہ بیگم نے غصیلی نظروں سے صدام کو دیکھا جبکہ

..مائسہ ابراہیم خان اس کے لفظوں پر حیران سی بیٹھی تھی

صدام اپنی جگہ سے اٹھا اور فائق سے گلے ملنے کے بعد پگڑی اتارتا مائسہ ابراہیم خان کی

...طرف بڑھا جو مہمان عورتوں میں گھری بیٹھی تھی

اتنا سب کچھ ہونے کے بعد بھی لوگ بالکل آرام سے شادی کو انجوائے کر رہے تھے.. اس

نے حیرت سے لوگوں کے چہروں پر پھیلے سکون کو دیکھا.. اسے اپنا آپ خالی ہوتا ہوا

..محسوس ہوا

نکاح مبارک.."اس نے جھک ٹرے سے مٹھائی اور اس کی طرف بڑھا دیا..مائسہ نے"
ماؤف ہوتے ذہن کے ساتھ پہلے اسے پھر ان دونوں فیملی کے باقی لوگوں کی طرف دیکھا
جوان دونوں کو غصے سے گھور رہے تھے سوائے نیہا، ردا، حمیم، فاطمہ، فائق اور نازیہ کے..
..ان سب کے چہرے خوشی سے کھل رہے تھے

سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ اس نے ہلکا سا منہ کھول کر مٹھائی کا چھوٹا سا ٹکڑا کاٹا اور پیچھے
کی طرف کھسک گئی جبکہ صدام ہنوز اس کے سامنے کھڑا رہا... کیا وہ مجھ سے مٹھائی کھلانے
کی امید کرتا ہے..؟اس نے حیرت سے سوچا..پھر کافی سوچ بچار کے بعد ایک بڑا سا لڈو
اٹھا کر اس کی طرف بڑھایا جسے وہ آسانی سے نگل گیا ساتھ ہی اس انگلی میں دانت بھی کاٹ
لیا..اس نے گھور کر اس کی اس حرکت کو دیکھا تو وہ قہقہہ لگا کر ہنس دیا... اتنا کچھ کرنے
..کے بعد بھی اتنا سکون..؟اسے اس کے خوشی سے دمکتے چہرے پر رشک آیا تھا

اب وہ مائسہ کے بھائیوں کی طرف بڑھ رہا تھا جو کافی الگ تھلگ کھڑے انہیں ہی دیکھ رہے تھے...

مائسہ کا دل زور زور دھڑک رہا تھا..اس کا نکاح ہو گیا تھا اس شخص کے ساتھ جسے وہ درندہ کہتی تھی..!

›››››››››››››››››››››

تم ایسا نہیں کر سکتی مائسہ.."نازیہ نے حیرانی سے اپنی ضدی بہن کی طرف دیکھا جو اس وقت انتہائی غصے میں تھی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں کر سکتی ہوں اور میں ضرور کروں گی.."وہ ضدی انداز میں بولتی دوپٹہ بیڈ پر پھینکتی ہوئی بولی..

"وہ سوچ رہا ہو گا تم اس وقت اس کے کمرے میں دلہن بنی بیٹھی اس کا انتظار کر رہی ہو.. تمہاری صحیح جگہ اب وہیں ہے.."

"اس کام کے لئے اس کے پاس داشتائیں موجود ہیں.. دو دن پہلے بھی تو اس نے یہی کیا تھا.. اگر وہ لڑکی جھوٹی نہیں ہے تو...."اس کے لفظوں میں اداسی تھی

"میں سمجھ سکتی ہوں میری جان.. وہ ایک سردار ہے اور سردار لوگ عموماً اسی طرح کے ہوتے ہیں.."نازیہ کی بات پر اس نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اگر میں بھی اس کے ساتھ ایسا ہی کروں تو اسے کیسا لگے گا..؟میں بھی اس کی طرح چکر" چلاتی پھروں تو..؟"وہ بیڈ پر بیٹھتی ضدی لہجے میں بولی..

تم ایسا بالکل نہیں کر سکتی مائسہ..!ہم عورتوں کی فطرت مردوں سے بالکل الگ ہوتی" ہے..تم اچھے سے جانتی ہو کہ اس شادی کی نوعیت کیا ہے.."وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھ کے پیالے میں لے کر بولی..

جانتی ہوں آپی.."مائسہ نے دھیرے سے سر جھکا لیا..حالات کی چکی میں وہ بری طرح" پِس رہی تھی..

اگر یہ عام شادی نہیں ہے تو اسے بھی کوئی حق نہیں ہے کہ میں اس کے ساتھ عام" دلہنوں کی طرح پیش آؤں...آپ پریشان نہ ہوں جائیں آرام کریں..میں سب کچھ

سنبھال لوں گی.."مائسہ نے زبردستی کی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجا کر نرمی سے کہا تو بے یقین نظروں سے اس کی طرف دیکھتی نازیہ اپنی جگہ سے اٹھی اور اس کے گال تھپتھپا کر کمرے سے باہر نکل گئی..

بیڈ پر اکیلی بیٹھی ان انمول لمحوں کو اپنے اندر اتارتی خود کو آنے والے امتحان کے لیے تیار کرنے لگی...

››››››››››››››››››

تم لوگ انجوائے کرو میں چلتا ہوں.. کل ملاقات ہو گی.."صدام اپنی جگہ سے اٹھتا ہوا" بولا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اتنی جلدی بھی کیا ہے..ابھی تو بہت وقت ہے.."ان میں سے ایک نے سر گھما کر اس"
..کی طرف دیکھا تو وہ ہلکے سے مسکرا دیا

کہاں کل ملتے ہیں.."اپنے کزنز کی جھرمٹ میں سے نکلتا ہوا سر اٹھا کر اوپر موجود اپنے"
اس کا Little Doe کمرے کے بند دروازے کو دیکھا جس کے اس پار یقیناً اس کی
..انتظار کر رہی تھی

جانے دو یار سردار صاحب کا صبر اب جواب دینے والا ہے.."دوسرے کزن نے اس کی"
..طرف آنکھ دبا کر شرارتی انداز میں دیکھا تو وہ قہقہہ لگا کر ہنس دیا

مجھ سے زیادہ تو تم جانتے ہو.. کیوں فائق...!"صدام نے شرارتی انداز میں فائق کے" کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تو اس کے تنبیہی نظروں سے دیکھنے پر اس نے آنکھیں گھما کر نظروں کا زاویہ بدل دیا... فائق اسے اتنا بیوقوف سمجھتا ہے ؟...

اپنے کزنز کی چھیڑ چھاڑ سے لطف اندوز ہوتا وہ سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا... اس کا رخ اپنے کمرے کو مڑتی راہداری کی طرف تھا کہ کسی نے پیچھے سے اسے روک دیا..

میرے اندر تمہاری بکواس سننے کا ابھی اتنا مادہ نہیں ہے.."اس نے جھنجھلا کر کہا"..

تمہارے اندر تو مائسہ کو سنبھالنے کا بھی مادہ نہیں ہے.."اس کے چوٹ کرنے پر وہ غصے" سے کھولتا اس کی طرف مڑا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں ملائکہ کو اچھی طرح جانتا ہوں.. وہ سب باتیں، وہ زخم سب جھوٹے ہیں، میں یہ"
.. بھی جانتا ہوں.." حمیم شاہ کی آنکھیں سرد تھیں

لیکن اگر وہ زخم تم نے مائسہ کو دینے کی کوشش بھی کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا صدام"
.. جہانگیر شاہ..!" اسے تنبیہہ کرتا وہ وہاں سے چلا گیا

اس کی پشت کو گھورتے صدام نے اپنا سر جھٹکا.. یہ مجھے سکھائے گا کہ اپنی بیوی کے ساتھ
؟.. مجھے کس طرح پیش آنا چاہیے

وہ جب کمرے کی طرف بڑھا تو اس نے راہداری کو سنسان پایا.. ایک بھی گارڈ وہاں پر
موجود نہیں تھا.. کیا میں نے ان سے کہا نہیں تھا کہ دلہن کو اکیلا مت چھوڑنا..؟ میں ذرا سا
.. نرم کیا پڑ گیا سب اپنی من مانیاں کرنے لگے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ دروازہ اندر داخل ہوا.. پورا کمرہ موم بتیوں کی روشنی سے نہایا ہوا تھا.. زمین کو گلاب کی پتیوں سے اس طرح سجایا گیا تھا جیسے وہ خود گلاب کی ہوں... سب کچھ اپنی جگہ بے حد خوبصورت تھا.. لیکن ایک چیز کی کمی اسے شدت سے محسوس ہوئی.. جس کے لئے اس نے خود پر اتنا ضبط کر رکھا تھا وہی اس وقت غیر موجود تھا... لمحوں میں اس کا دماغ گھوما تھا....

!..یہ ضدی لڑکی اسے زک پہنچانے کا ایک بھی موقع اپنے ہاتھ سے جانے نہیں دیتی تھی

››››››››››››››››››››››

کافی دیر سے ایک ہی پوزیشن میں بیٹھے اس کا جسم اکڑ گیا تھا.. تھک کر اپنی جگہ سے اٹھی اور بیڈ پر آ کر لیٹ گئی..اس کا سر بری طرح دکھ رہا تھا جبکہ نیند سے بوجھل آنکھیں بند ہونے کو بیتاب تھیں.. کپڑے چینج کیئے بنا وہ اسی طرح بیڈ پر لیٹ گئی..

ابھی وہ پوری طرح نیند کی وادی میں کھوئی بھی نہیں تھی کہ دھماکے کے ساتھ دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ اچھل کر اپنی جگہ سے اٹھ بیٹھی..

صدام اندر داخل ہوا..اس کے چہرے سے صاف ظاہر تھا کہ وہ غصے میں ہے..اس نے دھیرے سے سانس اندر کھینچی اور اس کا سامنا کرنے کے لئے خود کو تیار کرنے لگی..

"اتنا کافی ہے اب اور کچھ میں برداشت نہیں کر سکتا.." وہ کہتا ہوا اس کی طرف بڑھا..اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی اس نے اسے اپنے مضبوط بازؤوں میں دلہنوں کی طرح اٹھالیا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مائسہ نے سر اٹھا کر حیرت سے اس کی طرف دیکھا..اس کا بھاری گھونگھٹ سر سے ڈھلک کر زمین پر جا گرا تھا..

"مجھے نیچے اتاریں ابھی.."وہ چیختی ہوئی جدوجہد کر رہی تھی خود کو نیچے اتارنے کی..وہ اس کی حرکتوں پر محظوظ ہوتا مسکرا کر آرام سے گود میں اٹھائے آگے بڑھنے لگا..وہ ہنوز خود کو چھڑانے کی کوشش کرتی اپنے ہاتھوں میں موجود سونے کے مضبوط کڑوں سے اس کی چوڑی چھاتی پر حملہ کرنے کے لگی..سب بے سود رہا..کچھ آرام دہ دن اس کے بنا گزارنے کے بعد وہ شاید بھول گئی تھی کہ یہ شخص کتنا شدت پسند ہے اس کے معاملے میں..!

مجھے جانے دو.. تم.. تم.."وہ ہکلانے لگی تھی..اس کے وجود سے اٹھتی مسحور کن خوشبو"

..اس کے حواسوں کو معطل کرنے لگی تھی

...وحشی انسان..!"بلا آخر اسے مناسب لفظ مل ہی گیا تھا"

مجھے امید ہے کہ تم میری فطرت سے اچھی طرح واقف ہو گئی ہو گی..میں جو چاہتا ہوں"

Little وہ حاصل کرلیتا ہوں..اور اس وقت جو چیز مجھے چاہیے وہ صرف تم ہو

...اس کی کالی سیاہ آنکھوں میں چمک تھی جبکہ لہجہ دھیما اور معنی خیز تھا "Doe..!"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

››››››››››››››››

دروازہ کھولتے ہی گلاب اور موتیئے کی مسحور کن خوشبو اس کے نتھنوں سے ٹکرائی..

آنکھیں پھاڑ کر اس نے موم بتیوں کی روشنی میں نہائے اس عالیشان کمرے کو دیکھا.. سب کچھ اس کی سوچ سے بڑھ کر خوبصورت تھا.. عالیشان کمرہ، بالکنی اور اس کے پار دکھتا گاؤں کا دل لبھا دینے والا منظر، مصنوعی تالاب، نیز ہر آرائش و زیبائش کی چیزیں اس کمرے میں موجود تھیں...

صدام نے نہایت نرمی سے اسے پھولوں سے سجی بیڈ پر بیٹھایا.. اپنے اوپر جمی اس کی گہری نظریں اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر رہی تھیں.. حالات کی سنگینی کا احساس اسے اب ہو رہا تھا.. وہ جھجک کر اس سے دور ہوئی.. اس کی اس حرکت پر وہ سیدھا کھڑا ہوتا اپنی پگڑی اتارنے لگا.. اسے شیروانی کی بٹن کھولتا دیکھ اس نے نظریں پھیر لیں.. کیا ہو رہا ہے..؟؟؟ اس کا دل بری طرح دھڑک رہا تھا...

صدام نے اس کی ٹھوڑی پکڑ کر اس کا چہرہ اوپر اٹھایا... آنکھیں مینچے گھبرائی سی یہ لڑکی اس کی کمزوری بنتی جارہی تھی.. کچھ دیر یونہی اس کے معصوم چہرے کو دیکھتا رہا پھر دھیرے سے اس کی طرف جھکا اس سے پہلے کہ وہ کوئی جسارت کرتا اس نے غصے سے اس کا ہاتھ جھٹک دیا...

..کیا بدتمیزی ہے یہ..؟"وہ غصے سے بولا"

..مجھے چھونے کا حق میں نے آپ کو ابھی نہیں دیا.."وہ ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولی"

..کیا بکواس ہے..بیوی ہو تم میری.. حق ہے میرا تم پر.. "تلملا کر بولا"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آپ کو خوش کرنے کے لئے آپ کی داسیاں موجود ہیں تو میرا کیا کام.." نفرت سے کہتی وہ اپنا بھاری لہنگا سنبھالتی بیڈ سے اتری اور اس کے پاس سے گزر کر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی..

نظریں جھکائے چوڑیاں اتارتی اس کو نظرانداز کرنے کی کوشش کرنے لگی جو خود کو شیروانی کی قید سے آزاد کر چکا تھا...

یااللہ اب کیا ہو گا..؟ اس کی حرکتیں دیکھ اسے اپنا نروس بریک ڈاؤن ہوتا محسوس ہونے لگا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم خوش نصیب ہو کہ میں تمہاری اتنی بد تمیزیاں برداشت کر جاتا ہوں.. "اس کے پیچھے" کھڑا درشتی سے کہتا اس کے سر پر جمے دوپٹے کو ایک جھٹکے سے اس کے وجود سے کھینچا اور صوفے پر اچھال دیا..

مائسہ نے حیرت سے آئینے میں دکھتے اس کے وجود کی طرف دیکھا.. وہ اس شخص کی پہنچ سے دور چلی جانا چاہتی تھی.. جوں ہی وہ بائیں جانب مڑی اس نے بازو پھیلا کر اس کا راستہ روک دیا.. جھنجھلا کر وہ دائیں طرف مڑی تو اس نے دایاں بازو پھیلا دیا.. اس نے گھور کر آئینے میں اسے دیکھا تو وہ تکبرانہ مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے اسے ہی دیکھ رہا تھا.. اس کی یہ حالت اسے مزا دے رہی تھی.. مائسہ نے دونوں بازو اپنے ارد گرد لپیٹ کر خود کو اس سے چھپانے کی کوشش کی.. وہ اس کا شوہر تھا پھر بھی اسے یہ بہت عجیب لگ رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

صدام نے آگے بڑھ کر اس کے بھاری نیکلیس کی ہک کو کھول دیا.. مائسہ نے اسے جلدی سے پکڑ کر زمین پر گرنے سے بچایا.. وہ اس کے اتنا قریب تھا کہ مائسہ کی پشت اس کی چھاتی سے لگی ہوئی تھی جبکہ اس کے دونوں بازو اس کی کمر کے گرد حمائل تھے..

صدام پلیز.. "اس کے دھیرے سے کہنے پر صدام نے بھنویں اچکا کر آئینے میں دکھتے" اس کے کمزور سے وجود کو دیکھا... وہ آج اس کی ایک بھی سننے کو تیار نہیں تھا... اس نے اپنے گرم ہونٹ اس کے کان پر رکھے ہی تھے کہ اس نے پوری قوت سے اسے جھٹک دیا...

دو دن پہلے اگر مجھے آپ کی اصلیت پتا چل جاتی تو میں کبھی آپ سے شادی کے لیے تیار" ...نہ ہوتی.. "اس کی گھورتی نظروں کو نظر انداز کرتی وہ جلدی جلدی چوڑیاں اتارنے لگی

غصے سے کھولتے صدام نے اس کو کمر سے پکڑ کر اپنی طرف موڑا اور جھٹکے سے اس کی پشت کو دیوار سے لگا دیا...مائسہ درد سے بلبلا اٹھی ..

اب کیا مجھے رونے کا بھی حق نہیں ہے..؟ یا اس کا بھی فیصلہ آپ کریں گے..؟" درد کو برداشت کرتے اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا...ایک پل وہ بالکل نرم ہوتا لیکن اس کے اگلے ہی پل اسے ذرا بھی پرواہ نہ ہوتی کہ اس کا انداز اس کے خون کو جما رہا ہے..."

کیا ہو گا اگر میں بھی آپ کی طرح ناجائز رشتے بناتی پھروں..؟ اب میں بھی ایک سردارنی ہوں..ایک سردار کی بیوی..میں بھی یہ کر سکتی ہوں.." اس کی قربت کو محسوس کرتے ہوئے وہ پھنکاری..

اس کی یہ بات اس کے غصے کو ہوا دینے کے لئے کافی تھی..اس نے غصے سے اس کی دونوں کلائی پکڑ کر اوپر اٹھا کر دیوار سے لگا دیا..

"تم صرف میری ہو مائسہ..میں نے خدا کو گواہ بنا کر تمہیں ہزار لوگوں کے بیچ اپنایا ہے..تمہاری روح، تمہارے جسم، تمہاری ہر چیز پر صرف میرا حق ہے..میرے علاوہ کسی بھی مرد نے تمہاری خوشبو سونگھنے کی بھی ہمت کی تو میں اس کا دل چیر دوں گا.." دھمکی آمیز لہجے میں وہ غرایا تھا..

"آپ کا اور میرا روح کا رشتہ نہیں ہے صدام..آپ کو صرف میرے جسم کی چاہ ہے..آپ کبھی وہ مرد نہیں ہو سکتے جو میری روح کا حقدار بن سکے.."اس کی آواز دھیمی اور لہجہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھا جبکہ آنکھوں سے آنسو رواں تھے..

اس کے الفاظ طمانچے کی طرح اس کے چہرے پر لگے تھے..اس نے ایک جھٹکے سے اسے کندھے پر اٹھایا، غصے سے وہ بے قابو ہو رہا تھا..اس کے اندر کا درندہ پوری طرح سے بیدار ہو گیا تھا..

صدام..!"اپنے پیروں کو ہلانے میں ناکامیاب مائسہ نے چیخ کر اس کی پشت پر دو چار مکے جڑے..وہ اسے لئے بیڈ کی طرف بڑھا اور بیدردی سے اس پر پٹخ دیا..

اگر میرے جیسا انسان تمہاری روح کا حقدار نہیں بن سکتا تو میں کیوں خوامخواہ کوشش" کروں..."کمینگی سے کہتا وہ اس کی طرف دیکھ کر مسکرایا اور جھک کر بیڈ سائیڈ ٹیبل کی دراج سے کچھ نکالا..اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتی اس نے اس کے دونوں ہاتھ اوپر اٹھا کر ہیڈ بورڈ سے باندھ دیئے..اس نے حیرانی و پریشانی سے اپنے بندھے ہاتھوں کو دیکھا...اس کا دل خوف سے لرز رہا تھا...اس کی آنکھوں اور چہرے سے درندگی صاف جھلک رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

معنی خیزی سے کہتا وہ اس کے "Little Doe..! اب تو تم میرے رحم و کرم پر ہو"

اوپر جھکا اور اس کے سرخ رخسار پر اپنے گرم ہونٹ رکھ دیئے... مائسہ کو اپنے جسم جلتا ہوا

محسوس ہونے لگا.. اس نے بے بسی سے آنکھیں مینچ لیں.. آنسو آنکھوں سے ڈھلک کر

تیزی سے بال میں جزب ہونے لگے.. صدام کے ہونٹ اب اس کے رخسار سے پھسل کر

جبڑے پر پہنچ گئے تھے جبکہ ایک بازو اس کی گردن کے نیچے تھا جبکہ دوسرا اس کی کمر پر..

وہ اس کی قید میں سسک اٹھی.. اس کی گردن میں منہ گھسائے اس کی خوشبو کو اپنے اندر

اتارتے ہوئے اسے اپنے چہرے پر کچھ گیلا گیلا سا محسوس ہوا.. کیا چھت لیک کر رہی

ہے..؟ اس نے حیرت سے سوچا اور سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا جو آنکھیں مضبوطی سے

بند کئے رو رہی تھی.. اس کے نرم ملائم ہونٹ لرز رہے تھے... وہ یک ٹک اسے دیکھتا

رہا.. اسے سمجھ نہیں آیا کہ وہ رو کیوں رہی ہے..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پلیز مجھے جانے دیں.."اس کی سرگوشی کو نظرانداز کر اس نے اپنے ہونٹ اس کی" آنکھوں پر رکھ دیئے..اس کے آنسو اور اس کا دل بخوبی جانتے تھے کہ وہ صرف اس کی ..ہے..اس پر صرف اس کا حق ہے

پلیز صدام..!"اس بار اس کی آواز سرگوشی سے زیادہ تھی..وہ تھوڑی دیر اس کی مینچی" آنکھوں اور لرزتے ہونٹوں کو دیکھتا رہا پھر ایک گندی سی گالی دے کر غصے سے ایک مکا بیڈ پر اتنی زور سے مارا کہ بیڈ لرز اٹھی اور جھٹکے سے اٹھ کر اس کے ہاتھ کھولے اور بیڈ سے اتر ..گیا

مائسہ نے دھیرے سے آنکھیں کھول کر اس کی غیر موجودگی کو محسوس کیا اور جلدی سے اٹھ بیٹھی..اسے پتا تھا وہ غصہ ہے اور اس کا انداز اس کے غصے کو صاف ظاہر کر رہا تھا..اسے امید نہیں تھی کہ وہ اسے اتنی آسانی سے چھوڑ دے گا...اس نے گہری سانس لے کر اپنی ..تیز چلتی سانسوں کو ہموار کیا اور ڈرتے ہوئے اس کی طرف دیکھا جو اسے ہی گھور رہا تھا

اب تمہیں کوئی حق نہیں ہے مجھ سے یہ پوچھنے کا کہ میں داسیاں کیوں رکھتا ہوں.. """

..اسے کمرے میں اکیلا چھوڑ کر وہ تن فن کرتا بالکنی میں نکل گیا

مائسہ ابراہیم خان نے اپنے آنسو صاف کئے اور بالوں پر ہاتھ پھیرتی وہ بیڈ سے اتر گئی اور صوفے پر سے دوپٹہ اٹھا کر اپنے ارد گرد اچھے سے لپیٹ کر وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آ کر بیٹھ گئی اور آئینے میں خود کا جائزہ لینے لگی.. آنسوؤں کی وجہ سے کاجل بری طرح پھیل گئے تھے.. نیپکن اٹھا کر اس نے اپنی آنکھوں اور چہرے کو صاف کیا اور باقی بچی جیولری اتارنے لگی.. بالوں کو کنگھی کر کے جوڑے کی شکل میں باندھا اور اٹھ کر وارڈروب کی طرف آ گئی اور اس میں سے صدام کا ڈھیلا ڈھالا کرتا اور ٹراؤزر نکال کر باتھروم میں گھس گئی.. تھوڑی دیر بعد وہ نکلی اور اسکارف کو اچھے سے اوڑھ کر بیڈ پر سے ایک تکیہ اور چادر اٹھایا اور صوفے کی طرف بڑھ گئی.. اس نے حیرت سے اٹھتے دھنویں کو دیکھا جو بالکنی سے آ رہے تھے... شاید وہ اسموکنگ کر رہا تھا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شکریہ.."اس کی طرف دیکھ کر اس نے دھیرے سے کہا... صدام نے ایک گہرا کش "

...لے کر کچھ سیکینڈ کے لئے اپنی بھوری آنکھوں سے اسے دیکھا پھر نظر پھیر لی

مائسہ اس کے انداز سے سمجھ گئی کہ وہ اسے سن چکا ہے..وہ سر ہلا کر صوفے کی طرف بڑھی

..اور لیٹ کر چادر سے پورے وجود کو چھپالیا

ایک لمبی سانس مائسہ کے لب سے آزاد ہوئی..وہ اس کا شوہر تھا..لیکن کیا وہ اس کو اس کا

...حق دے پائیگی

››››››››››››››››››››

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

فاطمہ اپنے کمرے میں پریشانی سے چکراتی پھر رہی تھی..مائسہ کی کہی بات ابھی تک اس کے دماغ میں بازگشت کر رہی تھی...وہ اسے یہاں اکیلا چھوڑ کر جانا نہیں چاہتی تھی لیکن مائسہ کی بھی فکر اس کے لئے لاحق تھی..یہ جگہ اس کے لئے خطرے سے خالی نہیں تھی.. ...اسے یہاں رہنے کے لئے ایک مضبوط رشتے کی درکار تھی جو کہ اس کے پاس تھا نہیں

اپنی سوچوں میں گم بیڈ سائیڈ ٹیبل پر رکھے جگ کو اٹھایا تو وہ خالی تھا..رات کے کسی پہر پیاس لگ سکتی تھی اور وہ رات کے وقت کوئی خطرہ مول نہیں لینا چاہتی تھی..یہی سوچ کر وہ جگ لئے کمرے سے باہر نکلی ابھی وہ راہداری کا موڑ مڑی ہی تھی کہ سیڑھی کے پاس اسے ایک لڑکی کھڑی ہوئی دکھی جس کا چہرہ اس کی طرف تھا...کون تھی یہ لڑکی..؟اسے اس نے پہلی بار اس حویلی میں دیکھا تھا..حیرانی اسے اس لڑکی پر نہیں تھی بلکہ اس شخص پر تھی جس سے وہ بات کر رہی تھی...براؤن کلر کا کرتا اس کے کسرتی بدن پر بہت جچ رہا تھا..چہرے پر ہمیشہ کی طرح سختی تھی...گہری نظریں اس لڑکی کے خوبصورت حسن پر ٹکی ہوئی تھیں..اچانک ہی اس کے دل کو کچھ ہوا تھا..کچھ ٹوٹا تھا شاید اندر..وہ اپنی بدلتی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حالت کو سمجھ نہیں پا رہی تھی.. گھبرا کر پلٹی ہی تھی کہ جگ پر اس کے ہاتھ کی گرفت ..ڈھیلی ہوئی اور وہ ایک دھماکے کے ساتھ زمین پر گرا اور ٹکڑوں میں تبدیل ہو گیا

کسی چیز کے گرنے کی آواز پر فائق پیچھے مڑا اور راہداری میں سبز رنگ کے کپڑے میں ملبوس ایک لڑکی کو جو منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑائے جا رہی تھی جھک کر ان شیشے کے ٹکڑوں ..کو چنتے ہوئے دیکھا

فاطمہ تیزی تیزی ان ٹکڑوں کو چن رہی تھی.. وہ بس چاہتی تھی زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے.. آس پاس نظریں دوڑاتی تیزی سے بڑے ٹکڑے چن رہی تھی کہ اسے دور ایک ٹکڑا دکھائی دیا وہ جلدی سے آگے بڑھی.. اس سے پہلے کہ وہ اٹھا پاتی کسی نے اس سے پہلے ہی اس ٹکڑے کو اٹھا لیا.. اس نے حیرانی سے نظریں اٹھا کر اپنے سامنے کھڑے اس شخص کو دیکھا جس کی گہری آنکھیں اس کے گھبرائے ہوئے حسن کا جائزہ لے رہی ...تھیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

..میں..میں باقی ٹکڑے ابھی..ابھی صاف کر دیتی ہوں.."وہ گھبرا کر جلدی سے بولی"

اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے میں ملازمہ سے کہہ دوں گا.."آنکھیں ہنوز اس پر جمائے" ...وہ گمبھیر لہجے میں بولا

اتنی رات کو یہاں کیا کر رہی ہو..؟"اس کے اگلے سوال پر اس نے گڑبڑا کر اسے " ..دیکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

..پانی لینے آئی تھی.."اس کے جواب پر اس نے دھیرے سے سر ہلا دیا"

اپنے کمرے میں جاؤاور آئندہ وقت کا دھیان رکھنا ورنہ نتیجے کی ذمے دار تم خود ہو گی.. ""

اس کی آواز کے ساتھ لہجہ بھی سخت تھا..اس نے ناسمجھی سے اس کی طرف دیکھا اور آگے بڑھ گئی...وہ احتیاطاً دھیرے چل رہی تھی تاکہ اس پر اسے شک نہ ہو...راہداری کے پاس جا کر اس نے گردن ترچھی کر کے پیچھے دیکھا وہ اب بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا..اس کے دیکھنے پر وہ جیسے ہی دو قدم آگے آیا وہ دوڑ لگا کر اپنے کمرے کی طرف بھاگی...

»»»»»»»»»»»»»»»

متواتر سگریٹ پھونکنے کے باوجود بھی اس کا غصہ کم نہ ہوا..یہ کیا ہو رہا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا..اس نے جیسا سوچا تھا اس کے الٹ ہی سب کچھ ہو رہا تھا..اس نے تھک کر رات کی سیاہی میں ڈوبے آسمان کی طرف دیکھا..کچھ دیر یونہی بیٹھے رہنے کے بعد وہ اٹھا اور دروازے کی طرف بڑھ گیا..موم بتی کی روشنی اب بھی پورے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی..دروازے کے پاس رک کر اس نے بیڈ کی طرف دیکھا جو خالی تھا..اسے امید نہیں

تھی کہ پہلی ہی رات وہ اس کے ساتھ ایسا کرے گی.. آگے بڑھ کر اس نے نظریں ادھر ادھر دوڑائیں تو وہ اسے صوفے پر آرام سے سوئی ہوئی نظر آئی.. دھیرے دھیرے قدم اٹھاتا وہ اس کی طرف بڑھا اور صوفے کے پاس رک کر اسے دیکھنے لگا.. چہرہ ہر طرح کی آرائش وزیبائش سے پاک تھا.. اس کے سونے کے طریقے سے صاف ظاہر تھا کہ وہ گہری نیند میں ہے.. اسے اس کی گہری نیند پر رشک آیا.. اس کا جائزہ لیتی اس کی آنکھیں لمحے بھر کو ٹھٹکیں پھر لب دھیرے سے مسکرا دیئے.. وہ اس وقت اس کے پسندیدہ نائٹ ڈریس میں آرام سے سو رہی تھی.. یہ لڑکی اس کی سمجھ سے باہر تھی ایک طرف اس کے وجود سے انکار کرتی ہے تو دوسری طرف اس کا پسندیدہ اور سب سے آرام دہ کرتا پورے حق سے پہن لیتی ہے.. وہ جھکا اور اس کے نیند میں ڈوبے ہلکے پھلکے وجود کو دھیرے سے اپنی گود میں اٹھایا اور بیڈ پر لا کر لٹا دیا.. وہ ہلکا سا کسمسائی پھر کروٹ ہو کر سو گئی.. اسے کچھ دیر یونہی دیکھنے کے بعد وہ جھکا اور دھیرے سے اس کی پیشانی پر بوسہ دیا اور اس کے قریب آ کر لیٹ گیا...

››››››››››››››››››

مائسہ کی آنکھیں کسی چیز کے احساس سے کھلی تھیں..وہ ہلکا سا کسمسائی تو اسے اپنے قریب کسی دوسرے وجود کا احساس ہوا..اس نے نظریں جھکا کر اپنے کمر کے گرد لپیٹے اس کے ہاتھ کو دیکھا جس کی پکڑ مضبوط لیکن نرم تھی.. گردن موڑ کر اپنے قریب لیٹے صدام کو دیکھا جس کے ہونٹ اس کی گردن کے قریب تھے اور اس کی گرم سانسیں اس کے چہرے کو چھو رہی تھیں.. گہری نیند میں ڈوبا یہ شخص سوتے ہوئے اس صدام سے بالکل برعکس تھا ظالم، خودسر، گھمنڈی..اس وقت اس کے چہرے پر بلا کی معصومیت تھی.. ..لمبے بال بے ترتیبی سے پیشانی پر بکھرے ہوئے تھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

صدام..!"اس نے دھیرے سے اس کا ہاتھ ہلایا تو وہ نیند میں ہی ہنکارا بھر کے سو گیا..."

اس نے دھیرے سے اس کا ہاتھ اپنی کمر پر سے ہٹایا اور پردے ہٹا کر بیڈ سے اتر آئی.. کھڑکی

...کھول کر دیکھا تو دھوپ پھیل چکی تھی..اسے اپنی فجر کی نماز چھوٹ جانے کا افسوس ہوا

لمبی سانس لے کر وہ باتھروم کی طرف آئی اور دروازہ کھول کر اندر دیکھا تو اس کی آنکھیں

حیرت سے پھٹ گئیں..یہ باتھروم تھا یا کوئی کمرہ..ضرورت کی سبھی چیزیں یہاں موجود

تھیں..لیکن اس کے کپڑے..؟ کپڑے کہاں تھے اس کے..؟ وہ باتھروم کی ہر اک چیز کا

جائزہ لیتی بہت متاثر ہوئی تھی..سب کچھ اپنی جگہ پر فیکٹ تھا..باتھ ٹب کے پاس رکھی

موم بتیاں اب بھی روشن تھیں جبکہ کھڑکیوں سے سورج کی روشنی چھن کر آتی ساری

چیزوں کو روشن کر رہی تھی..وہ مسکرا کر موم بتیوں کی طرف بڑھی اور انہیں ایک ایک

کر کے ہلکی پھونک مار کر بجھانے لگی...اسے یہ کام کرنے میں بڑا مزہ آتا تھا۔اس کی وجہ

..سے وہ اپنی دائی اماں سے بہت بار ڈانٹ سن چکی تھی

اسے بد شگون مانا جاتا ہے.. موم بتیوں کو پھونک مار کر بجھانا.. "اچانک اس کی آواز پر وہ" اپنی جگہ اچھل پڑی.. اس نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا جو دونوں بازو سینے پر باندھے دروازے سے ٹیک لگائے کھڑا فرصت سے اسے دیکھ رہا تھا.. مائسہ کو احساس ہوا کہ وہ بنا دوپٹے کے اس کے سامنے کھڑی ہے.. سرخ چہرہ لئے اس نے جلدی اپنے کمر پر بکھرے بالوں کو آگے کر کے پوری طرح پھیلا لیا.. اس کی اس ادا کو صدام نے بھنویں اچکا کر بہت دلچسپی سے دیکھا تھا..

نکاح جیسے پاک بندھن کو ماننا نہیں چاہتی.. "اس کے آگے بڑھتے قدم اسے پیچھے کھسکنے" پر مجبور کر رہے تھے..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مجھے اپنا شوہر ماننے سے انکاری ہو.. "اس کی آواز خطرناک حد تک سرد تھی"..

مائسہ ایک قدم اور پیچھے کھسکی اور اس کی پشت پتھر کی سخت دیوار سے جا ٹکرائی.. اس نے تھوک نگل کر آس پاس دیکھا.. بھاگنے کا کوئی راستہ نہیں تھا.. وہ پوری طرح اس کے چنگل میں تھی.. صدام نے دونوں بازو اس کے ارد گرد دیوار پر سختی سے جما کر اس کے بھاگنے کا آخری راستہ بھی بند کر دیا تھا.. اپنی بھوری آنکھیں اٹھا کر اس نے اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا جس کے چہرے پر محضوظ کن مسکراہٹ تھی..

"Little Doe..!" اس اور اب موم بتیوں کو پھونک مارنا.. کتنے گناہ کرو گی تم" کی انگلیاں مائسہ کے سرخ رخسار پر دھیرے دھیرے حرکت کر رہی تھیں.. اس نے اپنے چہرے کو پیچھے کی طرف کر کے اسے اس حرکت سے باز رکھنے کی کوشش کی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور کتنے گناہ کرو گی تم..؟ اور کتنے رواجوں کو ماننے سے انکار کرو گی..؟ اور کتنا برا بننے کا ارادہ ہے..؟" وہ اس کے کانوں میں دھیرے سے غرایا.. اس سے پہلے کہ وہ کوئی الٹی سیدھی حرکت کرتا دروازہ بجنے کی آواز پر وہ لمحوں میں اس سے دور ہوا تھا جبکہ چہرے پر

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس کے بیزاریت تھی..مائسہ نے سکون کا سانس ہوا کے سپرد کیا اور باہر کی طرف جھانکا..

..صدام نے تیزی سے کرتا پہن کر دوپٹہ اس کی طرف اچھالا اور دروازہ کھول دیا

میری بیوی کے کپڑے کیوں نہیں ہیں کمرے میں..؟" ملازماؤں کو اندر آتا دیکھ وہ سخت" لہجے میں بولا تو سب اپنی جگہ خوف سے کھڑی رہ گئیں..مائسہ نے بھنویں اچکا کر اس کے ؟..اس انداز کو دیکھا..تو یہ ہر کسی پر قابو رکھتا ہے

وہ..وہ ہم بھول گئے تھے رکھنا...میں ابھی لا دیتی ہوں.." ملازمہ نے جلدی سے جواب" دیا اور اس کے کچھ بولنے سے پہلے کمرے سے باہر نکل گئی..صدام اپنی چائے لئے بالکنی ..میں نکل گیا تو وہ بھی آرام سے چائے کی چسکیاں لینے لگی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بھابھی آپ تیار ہو جائیں پھر ناشتے کی رسم ادا کرتے ہیں.."ملازمہ کے ساتھ اس کے کپڑے اور باقی سامان لئے اندر داخل ہوتی نیہا نے اس سے کہا تو اس نے حیرانی سے اسے دیکھا..

ناشتے کی رسم..؟"اس کے لہجے کے ساتھ چہرے پر بھی حیرانی اور نادانی تھی"..

ہاں ناشتے کی رسم..ہمارے یہاں شادی شدہ جوڑا پہلی صبح ایک دوسرے کو اپنے ہاتھوں سے ناشتہ کراتا ہے.."نیہا کے بجائے صدام کے تفصیلی جواب دینے پر اس نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا..چہرے پر الجھن اور آنکھوں میں معصومیت تھی..صدام نے نظریں پھیر لیں..اسے افسوس ہوا اس سے جھوٹ بولنے پر..

کتنی بیہودہ رسم ہے.."اس کے بڑبڑانے پر صدام اور نیہا نے اپنی ہنسی کو بمشکل ضبط کیا"..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم جلدی سے تیار ہو جاؤ میں کچھ کام نپٹا کر آتا ہوں.."پیڈ سائیڈ ٹیبل کی دراج سے فائل نکال کر وہ دوبارہ بالکنی میں چلا گیا..

اس کے جانے کے بعد وہ نیہا کی مدد سے جلدی جلدی تیار ہوئی اتنے میں وہ بھی اپنا کام نپٹانے کے بعد نہا کر تیار ہو چکا تھا..

چلیں بھائی بھابھی آجائیں رسم شروع کرتے ہیں.."ردا ملازمہ کی مدد سے صوفے کے سامنے موجود چھوٹے سے ٹیبل پر ناشتے کی لوازمات خوبصورتی سے سجانے کے بعد ان سے بولی تو وہ نیہا کے ساتھ صوفے پر آکر بیٹھ گئی..اسے یہ رسم بہت عجیب لگ رہی تھی...
صدام بھی ہاتھوں سے اپنے ہلکے نم بالوں کو سیٹ کرتا اس کے پاس آکر بیٹھ گیا.. گرے شرٹ اور براؤن پینٹ اس کے وجیہہ سراپے پر بہت جچ رہی تھی..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"شروع کریں.." آستین فولڈ کرتا وہ سامنے بیٹھی اپنی دونوں بہنوں کی طرف اجازت طلب نظروں سے دیکھا تو وہ دونوں مسکرا دیں..

"ام.. اماں نہیں آئیں گی..؟" اس کے سوال پر ان تینوں نے گڑبڑا کر ایک دوسرے کو دیکھا..

"نہیں وہ آرام کر رہی ہیں.." صدام نے جواب دینے میں پہل کی..

"آپ کو کیسے پتا.. آپ تو کمرے سے باہر ہی نہیں نکلے.." مائسہ نے نظریں اس پر گاڑیں تو وہ اپنی جگہ جز بز ہو کر رہ گیا..

کیونکہ میں صدام جہانگیر شاہ ہوں..اور میں سب جانتا ہوں.."اس نے مضبوط لہجے میں کہا اور نیہا کی طرف مدد طلب نظروں سے دیکھا..

اماں آرام کر رہی ہیں بھابھی کل کے فنکشن میں بہت زیادہ تھک گئی تھیں نا.."نیہا نے جلدی سے جواب دیا اور پلیٹ میں ان دونوں کے لیے ناشتہ چننے لگی...

چلیں بھابھی آپ شروع کریں.."ردا کے مسکرا کر کہنے پر اس نے ہاتھ مسل کر پہلے پلیٹ کو پھر صدام کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا..اس کے دیکھنے پر اس نے ہاتھ سے اشارہ کیا..اس نے پراٹھے کا چھوٹا سا کونا توڑ کر اسے کھیر کے پیالے میں ڈبویا اور دھیرے سے صدام کی طرف بڑھا دیا..نظریں بالکل جھکی ہوئی تھیں..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"میرا منہ اس طرف ہے.. "اس نے اس کا ہاتھ نرمی سے پکڑ کر اپنے منہ کی طرف کیا تو اس نے گڑبڑا کر اس کی طرف دیکھا...اب صدام اس کے لئے نوالہ بنا رہا تھا..اس نے چور نظروں سے نیہار دا کو دیکھا جن کے لب مسکرا رہے تھے..اسے عجیب سی شرمندگی ہو رہی تھی..صدام نے جوں ہی نوالہ اس کے منہ کی طرف بڑھایا اس نے التجائیہ نظروں سے اسے دیکھا اور دھیرے سے منہ کھول دیا..

"اب تم دونوں جاؤ میں آرام سے ناشتہ کرنا چاہتا ہوں.. "اس نے پلیٹ میں آملیٹ نکالتے ہوئے ان دونوں سے کہا تو وہ دونوں ہنستی ہوئی باہر نکل گئیں..ان کے جاتے ہی وہ جلدی سے اس کے پاس سے اٹھی ہی تھی کہ اس نے کلائی پکڑ کر اسے دوبارہ بیٹھنے پر مجبور کر دیا...

"ناشتہ کرو پورا.. "اس کی پلیٹ میں بریڈ آملیٹ رکھتے ہوئے وہ سخت لہجے میں بولا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"..مجھے بھوک نہیں ہے"

میں اب تمہارے ایک بھی بہانے نہیں سنوں گا.."اس کے سختی سے کہنے پر وہ مجبوراً"

...اس کے ساتھ ناشتے میں شریک ہو گئی.. فرار کا کوئی راستہ نہیں تھا

#>>>>>>>>>>>>>>>>>>

کیا حال ہے نئی نویلی دلہن کا..؟"وہ آئینے کے پاس بیٹھی ناشتے پر جانے کے لئے تیار ہو"

رہی تھی کہ عقب سے فاطمہ کی آواز سنائی دی..اس نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا جو ہاتھ

..میں جوس کا گلاس لئے کھڑی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

..بالکل ٹھیک.."مسکرا کر اس کے ہاتھ سے گلاس لیا اور بیڈ پر آکر بیٹھ گئی"

..خوش ہو..؟"فاطمہ نے اسے جانچتی نظروں سے دیکھا"

..تمہیں کیا لگتا ہے.."جوس کا گلاس ہونٹوں سے لگا کر بولی"

..تمہارا شوہر کا برتاؤ کیسا ہے تمہارے ساتھ..؟"دوسرا سوال داغا"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں نے اس سے وقت مانگا اور اس نے مجھے دے دیا.." نظریں جھکا کر دھیرے سے" کہا...

میں تمہاری بات ماننے کے لیے راضی ہوں.."فاطمہ نے مانگ ٹیکا اس کے بالوں میں" ..سیٹ کرتے ہوئے دھیرے سے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"کیسی بات..؟"مائسہ نے الجھ کر اسے دیکھا..

"میں یہاں سے جانے کیلیئے تیار ہوں.."فاطمہ کی نظریں جھکی ہوئی تھیں جس وجہ سے مائسہ اس کی آنکھوں میں پھیلی نمی نہ دیکھ سکی...

"یہ تو بہت اچھا فیصلہ ہے..میں بہت خوش ہوں تمہارے اس فیصلے سے..اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے فاطمہ..میں تو بس تمہاری سلامتی چاہتی ہوں اسی لیے خود سے دور کر رہی ہوں ورنہ تم جانتی ہو مجھے تم سے کتنی محبت ہے.."اس کے لہجے میں اس کے لئے محبت ہی محبت تھی...فاطمہ آبدیدہ سے اس کے گلے لگ کر رودی... تھوڑی دیر یونہی آنسو بہانے کے بعد وہ اس سے الگ ہوئی اور مسکرا کر اس کی طرف دیکھا...

ہمیشہ خوش رہو پیاری... تمہارا شوہر تمہیں اتنی محبت دے کہ تمہیں میری یاد تک نہ "
...آئے.."اس کے لہجے میں محبت کے ساتھ شرارت بھی تھی

ایسا ناممکن ہے.."اس نے دھیرے سے ہنس کر اسے دھپ رسید کی..اسی اثناء میں کسی"
کے گلا کھنکھارنے کی آواز پر ان دونوں نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں
دونوں ہاتھ پشت پر لپیٹے فائق کھڑا انہیں کی طرف متوجہ تھا..چہرے پر ہمیشہ کی طرح
... سنجیدگی اور سرد مہری تھی

آپ کا نیچے ناشتے پر لوگ انتظار کر رہے ہیں بھابھی.."فاطمہ کو نظر انداز کرتی اس کی"
آنکھیں صرف مایسہ کو دیکھ رہی تھیں..فاطمہ اس کے انداز پر جی جان سے کھول اٹھی...
.. ویسے بھی اسے اس کی نیت پر بھروسہ نہیں تھا کہ کیا کر دے

ہاں بس میں ابھی آ رہی تھی.."وہ مسکرا کر اٹھی اور سر پر دوپٹہ درست کرتی آگے بڑھ" گئی...فاطمہ کچھ دیر کھڑی وہیں سوچتی رہی پھر بے تاثر چہرہ لئے فائق کے پاس سے ہوتی ہوئی مائسہ کے پیچھے جانے ہی لگی تھی کہ فائق نے مضبوطی سے اس کی کلائی پکڑ کر اسے اندر کی طرف کھینچا اور دیوار سے لگا دیا...اچانک حملے پر وہ چیخنے لگی جبکہ باہر کھڑے گارڈز نے پہلے حیرانی سے فائق کی اس حرکت کو دیکھا پھر فاطمہ کی مدد کرنے کی غرض سے آگے ...بڑھنے ہی والے تھے فائق نے ہاتھ کے اشارے سے انہیں وہیں روک دیا

اب چیخنا بند کرو گی..؟"فائق اس کی چیخوں سے تنگ آ کر زور سے بولا تو فاطمہ نے لمحے" ...بھر کو اسے گھور کے دیکھا

مجھے جانے دو ذلیل انسان...میرا ہاتھ چھوڑو..چھوڑو میرا ہاتھ.."اس کے سینے پر مکوں" ..کی برسات کرتی وہ بری طرح چیخ رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یا خدا.."فائق نے لمبی سانس لے کر اپنے مضبوط ہاتھ سختی سے اس کے ہونٹوں پر جا کر" اس کی چیخوں کا گلا گھونٹا تو اس نے پھر اسے بری طرح گھورا...

میری بات سنو...میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں... کل رات تم نے جو دیکھا اس سے جو" کچھ بھی سمجھا وہ غلط ہے..ایسا کچھ بھی نہیں تھا جیسا تم سوچ رہی تھی...میں تمہیں... آؤچ..."وہ اپنے دفاع کے لئے صفائی پیش کر رہا تھا کہ فاطمہ نے اس کی ہتھیلی پر بیدردی سے دانت کاٹ لئے..فائق اس حملے کے لئے قطعی تیار نہ تھا اسی لئے کراہ کر اس کے منہ پر ہاتھ ہٹا لیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

مجھے کوئی فرق پڑتا نہ آپ سے نہ آپ کی ان گھٹیا حرکتوں سے.."سرد مہری سے کہتی اپنا" بازو اس کی گرفت سے آزاد کراتی وہ تیزی سے وہاں سے بھاگی..

جنگلی بلی.. "اپنی ہتھیلی پر اس کے دانتوں کے نشان دیکھ کر وہ دھیرے سے بڑبڑایا اور "

... تیزی سے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا

»»»»»»»»»»»»»»

وہ دونوں بالکنی میں کھڑی باتیں کر رہی تھیں کہ اسی لمحے نیچے کچھ عجیب سے شور کی آواز

سنائی دی تو وہ دونوں جلدی سے باہر کی طرف بھاگیں.. سیڑھیوں کے پاس آکر نیچے کی

... طرف دیکھا جہاں صدام ریحان پر چڑھا بری طرح اس پر گھونسوں کی برسات کر رہا تھا

... بھائی... "وہ چیخ کر نیچے کی طرف بھاگی فاطمہ بھی اس کے پیچھے تھی "

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

یہ آپ کیا کر رہے ہیں صدام..؟رک جائیں پلیز..."ان دونوں کے پاس آ کر وہ صدام" کو روکنے کی کوشش کرنے لگی لیکن اس پر تو جیسے جنون سوار تھا رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا...

صدام پلیز آپ کو میرا واسطہ چھوڑ دیں بھائی کو پلیز..."اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے" روکنے کی دوبارہ کوشش کی لیکن اس نے اسے بیدردی سے جھٹک دیا...

کوئی روکو انہیں پلیز کوئی روکو..."اس نے چیخ کر آس پاس موجود گارڈز اور مہمانوں کو" دیکھا جو چپ چاپ کھڑے یہ تماشا دیکھ رہے تھے..اتنے میں راہداری سے گزرتے حمیم شاہ نے یہ مائسیہ کی آواز سنی اور پھرتی سے آگے بڑھ کر صدام کو پکڑ کر اسے پیچھے کی طرف کھینچنے لگا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چھوڑو انہیں صدام یہ ہمارے مہمان ہیں..."آواز کے ساتھ اس کی گرفت بھی سخت" تھی اس پر...

تم میرے معاملے میں مت بولو.."اسے پیچھے کی طرف دھکا دے وہ دوبارہ زمین پر" بے سدھ پڑے ریحان کی طرف بڑھنے والا تھا کہ فائق نے اسے ایک جست میں پیچھے کی طرف کھینچا اور صوفے پر دھکیل دیا...

تماشا کیا دیکھ رہے ہیں آپ لوگ..جائیں یہاں سے.."حمیم شاہ نے وہاں موجود کو دیکھ" کر سختی سے کہا تو سب چہ میگوئیاں کرتے وہاں سے ہٹ گئے..مائسہ پھرتی سے ریحان کی طرف بڑھی اور اسے سہارا دے کر اٹھنے میں مدد کرنے لگی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا ہے یہ سب..؟"فائق نے سخت لہجے میں صدام سے پوچھا تو خونخوار نظروں سے "

...گھورتا وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا

میں نے نہیں سوچا تھا کہ آپ نے میرے بھائیوں کی عزت افزائی کرنے کے لئے"

انہیں یہاں بلایا ہے..میں نے سوچا کہ آپ بدل رہے ہیں...پر مجھے اپنی سوچ پر افسوس

ہو رہا ہے.."اس کے پاس آکر وہ رندھی ہوئی آواز میں بولی اور ریحان کو لے کر اندر کی

..طرف بڑھ گئی

حمیم شاہ نے لمحے بھر کو اس کی طرف دیکھا اور تاسف سے سر ہلاتا سیڑھیاں چڑھنے لگا...

...وہ اس کے معاملے میں کچھ بول کر اپنا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

»»»»»»»»»»»»»»»

وہ مگن سی اپنا سامان پیک کر رہی تھی کہ دروازے پر ہونے والی زوردار دستک پر اچھل پڑی... دستک دینے والا کوئی ڈھیٹ ہی تھا جو دروازے کو متواتر پیٹے ہی جا رہا تھا..

کون ڈھیٹ انسان ہے..؟"دروازہ کھولتے ہوئے وہ زور سے بڑبڑائی پر سامنے موجود" شخص کو دیکھ کر وہ لمحوں میں چپ ہو کر دروازے کی اوٹ میں ہو گئی...

مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے.."اس کی آواز سے صاف ظاہر تھا کہ اس نے" شراب پی رکھی ہے...وہ دھیرے سے اندر کی طرف بڑھ گئی تو وہ بھی اس کے پیچھے اندر داخل ہو گیا...

تم جا رہی ہو..؟"اس کے سوال پر کپڑے تہہ کرتے اس کے ہاتھ لمحے بھر کو رکے پھر" اپنا کام کرنے لگے...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میں نے تم سے کچھ پوچھا فاطمہ.. "اس کے جواب نہ دینے پر اس نے غصے سے اس کا ہاتھ" .. پکڑ کر اسے اپنی طرف موڑا

ہاں میں جا رہی ہوں.. " تحمل سے جواب دیا اور اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے آزاد کرنے" .. لگی

.. کہاں...؟ "بےچینی سے پوچھا گیا"

.. گھر.. میں اپنے گھر جا رہی ہوں.. "ہنوز اسی انداز میں جواب دیا گیا"

... تم نہیں جا سکتی.. "بے چینی اس کے لہجے کے ساتھ اس کے انداز سے بھی عیاں تھی"

میں جاسکتی ہوں اور میں جارہی ہوں.. آپ میرا ہاتھ چھوڑیں.. "اس بار آواز میں سختی" تھی..

میں نے کہا نا تم نہیں جارہی یہاں سے بس.. "غصے سے اسے دیوار سے لگا کر وہ سختی سے" بولا..اس کے انداز میں جنونیت تھی.. پھر بھی وہ نڈر بنی اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی...

دیکھئے آپ اس وقت نشے میں ہیں.. بہتر یہی ہو گا کہ آپ جائیں یہاں سے... "انداز" اب سمجھانے والا تھا..

کوئی نشے میں نہیں ہوں میں.. بس تم مجھ سے وعدہ کرو کہ تم نہیں جاؤ گی یہاں سے.."""

..اس کی آنکھوں میں دیوانگی تھی

کیوں نہ جاؤں میں یہاں سے..؟ کیا ہے یہاں میرے لئے جو میں رکوں...؟ ہاں..؟"""

اس کی ایک ہی ضد سے تنگ آ کر وہ چیخ اٹھی.. آنکھوں میں تھمے آنسو چہرے پر پھسل گئے..اس کا ضبط بھی جواب دے گیا..

فائق نے کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا لیکن کچھ بولا نہیں...فاطمہ جو اس کے منہ سے کچھ سننے کی خواہشمند تھی اسے چپ چاپ کھڑا دیکھ کر مایوس ہو گئی..اپنا بازو اس کی گرفت سے آزاد کر کے وہ آنسو پونچھتی بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی اور اپنے کپڑے بیگ میں رکھنے لگی..لاکھ کوششوں کے باوجود بھی آنسو بہتے ہے جا رہے تھے جنہیں وہ بیدردی سے پونچھتی اپنا کام کئے جا رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"جائیں یہاں سے... "اس کی طرف دیکھے بنا بولی.. کچھ لمحے وہ اسے دیکھتا رہا پھر غصے سے دروازے کو زوردار آواز میں بند کر کے باہر نکل گیا...

>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>

صدام کے پاس کھڑی وہ سانس روکے اپنے بھائیوں کو جاتا دیکھ رہی تھی...

"اجازت دو... ہمیں چلنا چاہیے.. "ریحان صدام کے پاس آکر دھیرے سے بولا.. اس کی آواز کسی بھی طرح احساس سے عاری تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کاش میں کہہ سکتا کہ آپ لوگوں کے ساتھ بیتا وقت کافی خوشگوار تھا.. لیکن افسوس کہ " وہ خاصا ناخوشگوار تھا.. " سینے پر دونوں ہاتھ باندھے صدام نے سرد لہجے میں اس کی طرف دیکھ کر کہا.. ریحان کچھ کہے بنا کی طرف بڑھا اور مسکرا کر اسے سینے سے لگا لیا... آنسو تھے ...کہ اس کی آنکھوں سے بہے ہی جا رہے تھے

ششش.. روتے نہیں مائسہ تم تو میری بہادر بہن ہو... چلو مسکرا کر الوداع کرو مجھے..."" ریحان اس کی پشت سہلاتا نرمی سے بولتا اسے چپ کرانے کی کوشش کرنے لگا.. اسے ..افسوس تھا کہ وہ اپنی بہن کے لئے کچھ نہیں کر پایا

آپ دوبارہ آئیں گے نا مجھ سے ملنے.. ؟"اس نے امید بھری نظروں سے اسے دیکھا تو وہ" نظریں چرا گیا.. وہ بھی اس بات سے بخوبی واقف تھی پھر بھی اپنے دل کو مطمئن کرنا چاہتی ... تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں کوئی وعدہ نہیں کر سکتا.."دھیرے سے بول کر وہ پیچھے ہٹ گیا تو وہ اپنے دوسرے" بھائیوں سے ملنے لگی..

تمہیں پتا ہے نا کہ تم بہت بہادر ہو... کوئی بھی تمہیں توڑ نہیں سکتا.."نازیہ نے محبت" سے اسے گلے لگا کر اسے ہمت دینے کی کوشش کی... آنسو صاف کرتی وہ دھیرے سے اس سے الگ ہوئی اور سوں سوں کرتی فاطمہ کی طرف بڑھی اور کس کر اسے گلے لگالیا.. وہ بس اسے خود سے دور نہیں کرنا چاہتی تھی... لیکن وہ یہ بھی نہیں چاہتی تھی کہ اس کی وجہ سے فاطمہ کی زندگی برباد ہو.. اسی لئے دل پر پتھر رکھ کر اسے وداع کر رہی تھی.. اور یہی اس کے لئے صحیح تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اگر تم کہو تو میں رک سکتی ہوں.."اس کا ہاتھ پکڑ کر اس نے دھیرے سے کہا..اس کے دل کے ایک کونے میں بھی یہی خواہش سر ابھارے ضد کر رہی تھی...

"میں روک سکتی ہوں لیکن روکنا نہیں چاہتی..."اس کا ہاتھ ہلکے سے دبایا اور دوبارہ گلے لگ گئی..

"اپنا خیال رکھنا پیاری.."اس کے گلے لگی وہ بھی رو دی..

گاڑی میں بیٹھتے ہوئے فاطمہ نے آخری بار نظر اٹھا کر دور کھڑے فائق کو دیکھا جو دونوں ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے آنکھوں میں سرد مہری لئے اسے ہی دیکھ رہا تھا..ایک لمحے کو ان دونوں کی آنکھیں ملیں پھر اگلے پل اس کی آنکھوں میں ہمکتے جزبات سے گھبرا کر اس نے نظر جھکا لیں اور گاڑی میں آ کر بیٹھ گئی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

گاڑیوں کے روانہ ہوتے ہی مائسہ کا دل کیا وہ بھی ان کے پیچھے دوڑ لگا دے...اس کے انداز کو بخوبی دیکھتے صدام نے اسے کندھوں سے پکڑ کر اسے آگے بڑھنے سے روکا...مائسہ نے ایک کٹیلی نگاہ اس پر ڈالی اور مڑ کر اندر کی طرف بڑھ گئی... صدام کا دل کیا وہ بھی اس کے پیچھے جائے..اس کے اس دکھ میں شریک ہو...اسے خوش کرنے کی کوشش کرے.. لیکن اس نے خود کو اس کے پیچھے جانے سے باز رکھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ اسے تکلیف کے علاوہ اور کچھ نہیں دے پائے گا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لمبی سانس لے کر اپنے اندر مچلتے جزبات پر قابو کیا اور رات میں ہونے والے فنکشن کا انتظام اور مہمان وغیرہ کو دیکھنے کے لیے اندر کی طرف بڑھ گیا...

››››››››››››››››››››

مت جائیں آپی پلیز.. "نازیہ کو عجلت میں پیکنگ کرتا دیکھ وہ جلدی سے اس کی طرف آئی..

"جانا پڑے گا روحی.. ہمارا ملن بس اتنا ہی تھا.. "نازیہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر محبت سے کہا تو وہ نفی میں سر ہلانے لگی..

..میرے ولیمے تک تو رک جائیں پلیز آپی.. "وہ اب بھی بضد تھی"

"..مشکل ہے میری جان... تم حالات سے اچھی طرح واقف ہو"

آپ صدام کی وجہ سے جا رہی ہیں.. میں ان کی طرف سے آپ سے معافی مانگتی ہوں.." "..پلیز آپی پلیز رک جائیں

یہ کیا کر رہی ہو روحی.. ایسی کوئی بات نہیں ہے.. تمہیں معافی مانگنے کی کوئی ضرورت" نہیں ہے.. آج نہیں تو کل ہمیں جانا ہی تھا.. ہم ہمیشہ تو تمہارے پاس رہ نہیں سکتے.. اور پھر تم تو سب کچھ جانتی ہو.. ہمارے یہاں رکنے سے تمہیں بہت ساری تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑے گا.. ہمیں جانے دو روحی.. یہی تمہارے لئے اور ہمارے لئے بہتر ہے.. تم بہت بہادر ہو میری جان... تم نے جو قدم اٹھایا ہے اس پر بہادری سے ڈٹی رہنا یہی ہم سب کے لئے بہتر ہے.."نازیہ کے لہجے میں اس کے لئے محبت ہی محبت تھی..اس کے نرمی سے گال تھپتھپانے پر اس نے سر جھکا کر اثبات میں سر ہلا دیا...وہ سمجھ سکتی تھی اور بخوبی سمجھ رہی تھی.. لیکن اپنوں سے دوری بھی کسی اذیت سے کم نہیں ہے..اور وہ نہ چاہتے ہوئے ... بھی اس اذیت کو برداشت کرنے پر مجبور تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

›››››››››››››››››››››

ٹی پنک کلر کا بھاری غرارہ پہنے ایک ہاتھ سے سر پر جمے گھونگھٹ کو درست کرتی نیہا کی ہمراہی میں جب وہ ہال میں داخل ہوئی تو سبھی نظریں اس کی طرف متوجہ ہو گئیں... گھبرا کر نظریں جھکاتی وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اسٹیج پر آ کر صدام کے پاس آکر بیٹھ گئی... ...صدام جو اسے ہی دیکھ رہا تھا اس کے بیٹھتے ہی دوسری طرف متوجہ ہو گیا

"سوری میں جان بوجھ کر لیٹ نہیں ہوئی.." اس نے جھک کر دھیرے سے صدام کے کان میں کہا تو وہ چونک کر دوبارہ اس کی متوجہ ہو گیا.. آنکھیں اس کے متورم چہرے پر ٹکی ہوئی تھیں... اتنا میک اپ بھی اس کے چہرے پر چھائی افسردگی نہ مٹا سکا تھا.. خلاف معمول آج وہ بہت شانت تھا... شاید کسی بڑے طوفان کے آنے کا اعلان تھا ..

کوئی بات نہیں.. تمہارا حق ہے..."اس کے دھیمے لہجے پر اس نے چونک کر اس کی طرف دیکھا تو وہ ہلکے سے مسکرا کر پاس آنے والے مہمانوں سے مبارکباد وصول کرنے لگا...وہ بھی سب بھول کر مہمانوں سے مسکرا کر ملنے لگی...

کھانے کے بعد وہ جلدی سے اٹھ کر اپنے میں آ گئی..اس کا دل بھرا جا رہا تھا..اپنے ولیمے کا فنکشن بھی اس نے بے دلی سے اٹینڈ کیا..رہ رہ کر اس کو سب کی یاد ستاتی رہی تھی...کپڑے وغیرہ چینج کرنے کے بعد وہ بیڈ پر آ کر لیٹ گئی...اس وقت وہ بس سکون کے کچھ پل چاہتی تھی...کچھ پل وہ بس سکون کی سانس لینا چاہتی تھی..اپنے دل کے غبار کو نکال دینا چاہتی تھی..ان لوگوں سے دور، ان محفلوں سے دور، صدام سے دور وہ از خود کو محسوس کرنا چاہتی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اپنی سوچوں سے الجھتے ہوئے نہ جانے کب نیند کی دیوی اس پر مہربان ہو گئی اسے پتا بھی نہ چلا..رات کے کسی پہر کھٹکے کی آواز اس کی نیند کھلی..کوئی دروازے کو ہلکے سے بند کرتا دبے قدموں اس کی طرف آیا اس کے چہرے پر جھکا نرم ہاتھوں سے اس کے چہرے پر

آئی کچھ آوارہ لٹوں کو دھیرے سے ہٹا کر اپنے نرم گرم انگوٹھا اس کے گلابی ہونٹوں پر رکھ کر اسے نرمی سے سہلانے لگا...

"""مائسہ ابراہیم خان میں تمہیں اتنا مجبور کردوں گا کہ تم خود چل کر میرے پاس آؤ گے.." پر عزم لہجے میں بولتا وہ تھوڑا سا اور جھکا اور اس کے گلابی ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے...

<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<

"آپ تو ایسے آرام سے بیٹھی ہیں اور جیسے کچھ ہوا ہی نہیں ہے... آپ کو احساس بھی ہے کہ کیا کچھ ہو رہا ہے اور کیا ہونے والا ہے.." سیما بیگم کے لہجے سے ان کا انداز ڈرامائی تھا.. گرے کلر کی بلی جو لبنہ بیگم کی گود میں بیٹھی آرام سے ان کے نرم ہاتھوں کی مساج کا مزا

لے رہی تھی اچانک ہی درد سے چیخ اٹھی...اسے نہیں پتا تھا کہ یہ سکون دیتے ہاتھ کبھی تکلیف بھی دے سکتے ہیں...

"آپ مجھے سن بھی رہی ہیں یا نہیں...؟آپ کا بیٹا اس پورے خاندان کو تباہ کر دے گا" آپ بس چپ چاپ بیٹھی دیکھتے رہنا.."ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ انہیں کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑ ڈالیں...

"میرے شوہر کے بارے میں بھی تو لوگ یہی کہتے تھے جب وہ نشے میں چور ہمیشہ عورتوں کے بیچ میں پایا جاتا تھا...پھر میں نے اپنے بیٹے کو اپنی ڈھال بنایا اسے اتنا سخت بنا دیا ..کہ وہ احساسات سے عاری ہو گیا.."سکون ان کے لہجے میں تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاہ پھر بھی آپ کے اس احساسات سے عاری بیٹے نے ایک غیر لڑکی کو آپ کی جگہ لا کر" .. کھڑا کر دیا.. "سیما بیگم کے لہجے میں طنز تھا

تمہیں پتا ہے چھوٹی.. مرد مٹی کی طرح ہوتے ہیں.. انہیں آپ جیسے چاہیں" جس طرف چاہیں آسانی سے موڑ سکتے ہیں.. انہیں موڑنے کے لئے بس ایک عورت کی ضرورت ہوتی ہے.. ایک خوبصورت اور چالاک عورت جو اسے اپنے اشاروں پر آسانی ...سے نچا سکے.. "بلی کو انہوں نے اپنی مٹھی میں بری طرح جکڑ کر کہا

میں نے صدام کی پرورش بہت سخت کی ہے.. میں اپنے شوہر کو قابو نہ کر سکی لیکن" صدام.. صدام تو میری انگلیوں کے اشاروں پر چلتا ہے.. کیا ہوا اگر اس نے اس دو ٹکے کی لڑکی سے شادی کر لی.. ابھی اس کی خوبصورتی کا نشہ چڑھا ہے اس پر کچھ ہی دنوں میں یہ نسہ بھی اتر جائے گا اور وہ اسے ردی کی طرح استعمال کر کے پھینک دے گا... "ان کا لہجہ پر اعتماد تھا... سیما بیگم اپنی بہن سے بخوبی واقف تھیں کہ انہوں نے ہر مسئلے کا حل پہلے ...سے ہی سوچ رکھا ہے

اور اگر ایسا نہ ہوا.. اگر اس لڑکی نے اس حویلی کو اس کا وارث دے دیا تو... تو آپ کیا" .. کریں گی..؟" انہوں نے اپنا خدشہ ظاہر کیا

میں نے بھی کچی گوٹیاں نہیں کھیلیں چھوٹی.. میں اسے کبھی کامیاب نہیں ہونے دوں" ... گی.." ان کے میں پھنکار دی جبکہ آنکھوں میں نفرت کا چراغ روشن تھا

www.classicurdumaterial.com

>>>>>>>>>>>>>>>>>>

support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جب وہ نہا کر نکلا تو مایسہ پوری طرح تیار تھی نیچے جانے کے لئے... ایک نظر اسے دیکھتا تو لئے سے بال سکھاتا وہ وارڈروب کی طرف آیا اور سفید شرٹ نکال کر اس کا جائزہ لیتا وہ مڑا.. اس کی نظر شرٹ سے ہوتی ہوئی مائسہ پر گئی جو جھک کر نہ جانے کیا کر رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کل سے ان دونوں میں بول چال بند تھی.. مائسہ تو کچھ بولتی ہی نہیں تھی یہ بھی بالکل چپ اسے پوری طرح نظر انداز کئے ہوئے تھا... کچھ دیر یونہی کھڑا اسے جدوجہد کرتا دیکھتا رہا پھر شرٹ بیڈ پر پھینک کر اس کی طرف بڑھا اور گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھ کر اس کا پیر اٹھا کر اپنے گھٹنے پر رکھا.. مائسہ نے چونک کر اسے دیکھا اور سیدھی ہو گئی... اس کی آنکھیں اس کے سنجیدہ چہرے پر جمی ہوئی تھیں... وہ اس سے ناراض تھا اور اسے اس بات کا بہت افسوس تھا.. اس کی نظریں اس کے سنجیدہ چہرے سے ہوتی ہوئی اس کے بائیں ہاتھ پر گئی جس کی کلائی پر بندھی بلیک لیدر کی گھڑی بہت جچ رہی تھی.. اس کے پیر پر جھکا بڑی مہارت سے وہ پایل پہنا رہا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"Little Doe..! اتنا غور سے دیکھو گی تو عشق ہو جائے گا مجھ سے" اس نظروں کی تپش سے محضوظ ہوتا وہ شرارت سے بولا اور سیدھا کھڑا ہو گیا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

محبت نہیں ڈائریکٹ عشق پر چلے گئے آپ تو.. "اپنے احساسات پر قابو پا کر وہ اس کی" طرف دیکھ کر بولی تو وہ مسکرا دیا...

محبت تو ہو گئی ہے تمہیں.. یہ الگ بات کہ تم ماننے سے انکاری ہو.. "اس کے لہجے میں" یقین تھا اس نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا...

خوش فہمیوں میں جینے والا انسان ہمیشہ خسارے میں رہتا ہے صدام جہانگیر شاہ.. بہتر ہو گا" خود کو ڈوبنے سے بچا لیں.. "طنزیہ کہتی وہ دروازے کی طرف بڑھ گئی...

دیکھتے ہیں میری خوش فہمیاں جیتتی ہیں یا تمہاری بے اعتنائی... "اس کا چیلنجنگ لہجہ" کمرے سے باہر نکلتے ہی اس کی سماعت سے ٹکرایا پھر بھی وہ سر جھٹکتی سیڑھیاں اتر گئی..

شرٹ کی بٹن لگاتا وہ آئینے کے سامنے کھڑا خود کا جائزہ لے رہا تھا.. آنکھیں سوچ میں ڈوبی ہوئی تھیں.. جوں ہی وہ پرفیوم کی بوتل اٹھانے کے لئے نیچے جھکا ایک دلخراش چیخ اس کی سماعت سے ٹکرائی ہڑبڑا کر وہ سیدھا ہوا اور ایک ہی جست میں کمرے سے باہر نکل کر سیڑھیاں اترنے لگا.. سیڑھیاں اترتے اس خوفناک منظر کو دیکھ کر وہ اپنی جگہ جم سا گیا پھر ..ہوش آتے ہی وہ سیڑھیاں پھلانگ کر وہ نیچے آیا

مائسہ.. "شیشے کا جھومر اس کے اوپر سے اٹھاتا وہ خوف سے چیخا.. کچھ نوکر بھی اس کی مدد" ..کو آگے بڑھے لیکن اس کے اشارے پر وہ اپنی جگہ رک گئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

کوئی اسے ہاتھ نہیں لگائے گا... ڈرائیور سے کہو گاڑی نکالے.. "اس کے اوپر جھکا وہ غصے" سے دہاڑا تو وہ کھڑے سبھی دہل کر رہ گئے.. لبنہ بیگم کی بھی ہمت نہ ہوئی کہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے پاس آئیں.. سب کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا.. یہ کیسے ہوا تھا کسی کو سمجھ ہی میں نہ آیا.. اس کے خون آلود جسم کو اپنی بانہوں میں اٹھاتا وہ باہر کی طرف نکلا جہاں حمیم

شاہ گاڑی کا دروازہ کھولے کھڑا تھا.. لمحے بھر کو وہ رکا پھر اس کو نظر انداز کرتا گاڑی کی طرف بڑھ گیا.. اس وقت اسے بس مائسہ کی فکر تھی.. اس کا بہتا خون اسے تکلیف میں مبتلا کر رہا تھا.. مائسہ کو گاڑی میں لٹا کر وہ بھی اس کے پاس بیٹھ گیا اور اس کا سر اپنی گود میں رکھ لیا.. اس کے بیٹھتے ہی حمیم شاہ نے تیزی سے گاڑی باہر نکالی اور شہر کی طرف روانہ ہو گیا...

وہ دونوں اپنی اپنی جگہ پریشان تھے صرف اس ایک لڑکی کے لئے.. صدام منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑاتا بار بار مائسہ کے بیہوش وجود پر جھک جاتا.. اس کے پریشانی اور خوف صاف ظاہر تھا... گاڑی چلاتا حمیم شاہ تھوڑی دیر پر بیک ویو مرر میں کبھی مایسہ کے بیہوش وجود کو دیکھتا تو کبھی صدام جہانگیر شاہ کے پریشان چہرے کو... اس نے زندگی میں پہلی بار اسے کسی کے لئے اتنا پریشان دیکھا تھا.. اس کی آنکھوں میں موجود ہلکی سی نمی صاف ظاہر کر رہی تھی کہ مائسہ ابراہیم خان اس کے لئے کتنی اہم ہے... شاید بیلا مر سلین سے بھی زیادہ عزیز ہو گئی تھی وہ اسے...

#>>>>>>>>>>>>>>>>

بیلا مرسلین جس کے عشق میں صدام جہانگیر شاہ جیسا مغرور انسان گوڈے گوڈے ڈوبا ہوا تھا.. وہ دونوں یونیورسٹی فیلو تھے..ان کے عشق کے چرچے زبان زد عام تھے.. یونیورسٹی کا ہر شخص ان دونوں کو جانتا تھا..لندن جیسے آزاد ماحول میں وہ دونوں کھلے عام عیاشیاں کرتے پھرتے..دونوں ایک ہی فلیٹ شئیر کرتے تھے..بیلا جیسی آزاد خیال لڑکی کی سنگت میں جہاں صدام بہت خوش تھا وہیں بیلا بھی صدام جیسے شاہ خرچ اور محبت نچھاور کرنے والے بندے کی محبت کو ہاتھوں ہاتھ لے رہی تھی..بیلا اپنی ہر جائز و ناجائز ضد صدام سے چٹکیوں میں منوا لیتی..وہ دونوں ایک دوسرے کی سنگت و محبت میں یونہی ڈوبے رہتے اگر ان دونوں کے بیچ حمیم شاہ جیسا کانٹا نہ آجاتا...

حمیم شاہ کے لنڈن میں قدم رکھتے ہی صدام کو اپنی محبت ہاتھ سے نکلتی ہوئی..آخر میں وہ اپنی محبت سے ہاتھ دھو بیٹھا وہ بھی اس بھائی سے جسے وہ جان سے عزیز تھا..زندگی میں پہلی

بار اسے اپنے کی ہے گئے فیصلے پر غصہ آیا تھا.. زندگی میں پہلی بار وہ کسی سے ہارا تھا... زندگی میں پہلی بار اس نے اپنی من چاہی چیز سے ہاتھ دھویا تھا.. زندگی میں پہلی بار اسے خود سے نفرت ہوئی تھی.......اور شاید پہلی بار وہ بری طرح ٹوٹا تھا...اس کا اعتماد، اس کا بھروسہ بری طرح چکنا چور ہوا تھا...وہ جو حویلی والوں پر جان چھڑکتا تھا اب اسے ان سے نفرت محسوس ہونے لگی تھی...اسے اپنے آس پاس موجود سارے چہرے فریبی لگنے لگے تھے....

بیلا مرسلین صدام جہانگیر شاہ کی زندگی میں آنے والی پہلی لڑکی تھی..اس کے بعد وہ لڑکیوں کو صرف استعمال کرنے کی حد تک محبوب رکھتا پھر ضرورت پوری ہوتے ہی انہیں ایسے پھینکتا جیسے کوئی ردی ہوں... لیکن مائسہ ابراہیم خان ایک ایسا نایاب ہیرا تھی جسے پانے کے لئے وہ ہر چیز کی بازی لگانے کے لئے تیار تھا...اس کی زندگی میں مائسہ ابراہیم خان کو وہ رتبہ حاصل تھا جو شاید بیلا مرسلین کو مرتے دم تک حاصل نہ ہو سکتا... بیلا کے لئے اس کے دل میں صرف محبت تھی لیکن مائسہ کے معاملے میں اس کی محبت

شدت اختیار کر جاتی تھی.. وہ اس کے لئے جنون کی حد تک سنجیدہ تھا... اور اس بار وہ اپنی محبت کو کھونا نہیں چاہتا تھا چاہے اس کے لئے کتنی ہی مخالفت کیوں نہ برداشت کرنی پڑے....

››››››››››››››››

سارے شیشے نکال کر ان کا زخم صاف کر دیا گیا ہے تھوڑی دیر بعد آپ ان سے مل سکتے ہیں.. الحمدللہ سب بہتر ہے.. "ڈاکٹر کے کہنے پر سکون کی سانس اس کے ہونٹوں سے آزاد ہوئی تھی.. حمیم شاہ اس وقت کسی کام کا کہہ کر باہر گیا ہوا تھا.. ڈاکٹر کی اجازت ملتے ہی وہ پہلی فرصت میں اس کے پاس آیا جو پٹیوں میں بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی..

.. کیسی ہو..؟" اس کے اوپر جھکا وہ نرمی سے اس کے بالوں انگلیاں چلا رہا تھا"

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بالکل ٹھیک.." مسکرا کر اس کے ہاتھ پر اپنا ڈرپ لگا ہاتھ رکھ کر اس کی طرف دیکھا جس" کے چہرے پر اس کے لئے فکرمندی اور محبت تھی..

درد ہو رہا ہے نا.." وہ جیسے اس کے درد کو خود میں محسوس کر رہا تھا"..

نہیں بالکل بھی نہیں.." اس نے زور سے نفی میں سر ہلایا"..

تم کتنے جھوٹ بولتی ہو مائسہ.." لہجے میں خفگی تھی"..

کیا جھوٹ بولا میں نے.." آنکھوں میں حیرانی تھی"..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

..یہی کہ تمہیں مجھ سے محبت نہیں ہے.."افسردگی اس کے چہرے سے عیاں تھی"

یہ کب بولا میں نے کہ مجھے آپ سے محبت نہیں ہے.."غلطی سے ہی صحیح لیکن اس کی زبان سے سچ اگل ہی گیا تھا جس پر صدام نے اپنی مسکراہٹ ضبط کرنے کی کوشش کی جبکہ ..مائسہ نے شرمندگی سے اپنا نچلا ہونٹ دانتوں میں دبا لیا

..آپ بہت برے ہیں صدام.."اس نے اپنی خجالت مٹانے کی کوشش کی"

ہاں جانتا ہوں تبھی تو تمہارے ساتھ اتنا کچھ ہو رہا ہے اور میں صرف تماشا دیکھ رہا ..ہوں.."لمحوں میں اس کا لہجہ بدلا تھا

یہ بس ایک ایکسیڈنٹ تھا.."کمزور سے لہجے میں اسے سمجھانے کی کوشش کی..وہ اس کی" آنکھوں میں غصے کی لہر اٹھتی بخوبی دیکھ رہی تھی..اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا کسی کے کھنکھارنے پر ان دونوں نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں حمیم شاہ ہاتھ میں کسی ریسٹورنٹ کا شاپر لئے کھڑا تھا..

رومانس بگھار لیا ہے تو کیا میں اندر آسکتا ہوں.."لہجہ تو سپاٹ تھا لیکن آنکھوں میں" شرارت تھی..صدام نے کوفت سے چہرہ پھیر لیا جبکہ مائسہ نے نرم سی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجا کر اس کا استقبال کیا تھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

اب کیسی طبیعت ہے ڈئیر فرینڈ.."چیئر کھینچ کر بیڈ کے پاس کر کے اس پر بیٹھتا ہوا وہ" اسے ہی دیکھ رہا تھا..شاپر اس نے بیڈ پر ہی رکھ دیا تھا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

..بالکل ٹھیک.."اس کے مسکرا کر کہنے پر وہ سر ہلانے لگا"

آپ حویلی میں یہ خبر بیج دیں کہ میں اب بالکل ٹھیک ہوں اور کل ہی واپس آ رہی "

"..ہوں

کیا..؟"اس بات پر دونوں نے چیخ کر بیساختہ اس کی طرف دیکھا تو وہ ہونقوں کی طرح"

..ان کا چہرہ دیکھنے لگی

"؟..اس میں چیخنے کی کیا بات ہے"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

..پاگل تو نہیں ہو گئی تم..اپنی حالت دیکھی ہے..؟"صدام غصے سے بولا"

"..کیا ہو گیا ہے میری حالت کو..میں بالکل ٹھیک ہوں بھئی"

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پٹیوں میں جکڑے شریر کو ٹھیک کہتے ہیں.. تمہیں نہیں لگتا صدام کہ محترمہ کا دماغ چل" چکا ہے.."حمیم شاہ نے پہلے اسے پھر صدام کو دیکھا جو اس کی بات سے پوری طرح متفق تھا..

ان کے زخم کے ساتھ مجھے ان کے دماغ کا بھی چیک اپ کروالینا چاہیے تھا.."صدام" کے کہنے پر اس نے منہ پھلا کر اس کی طرف دیکھا پھر کروٹ لے کر لیٹ گئی.. خفگی ظاہر کرنے کا سب سے بہترین طریقہ..

میں آرام کرنے جارہی ہوں.. آپ لوگ پلیز باقی بکواس باہر جا کر کریں.."اس کے" خفگی سے کہنے پر وہ دونوں کندھوے اچکا کر اٹھے اور شاپر اٹھا کر باہر نکل آئے.. باہر نکلتے ہی ان کے چہرے پر سوچ کا جال بچھ گیا تھا..

کیا یہ صرف ایکسیڈنٹ تھا..؟" حمیم شاہ نے بر گر کا ایک بڑا سا نوالا کاٹ کر پر سوچ لہجے " میں اس سے پوچھا جو دھیرے دھیرے ہی صحیح لیکن بھرپور انداز میں بر گر کے ساتھ انصاف کر رہا تھا..

یہ سب ایک چال تھی مائسہ کو مارنے کی لیکن صاف بچ گئی.. شکر ہے.." حمیم شاہ نے " گردن موڑ کر اس کے چہرے کو غور سے دیکھا جو پوری طرح بے تاثر تھا پھر تھک کر بر گر کے ساتھ انصاف کرنے لگا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دونوں اپنی اپنی جگہ بس معصوم لڑکی کے لئے فکر مند تھے.. ایک اسے ہر دکھ اور تکلیف سے بچانا چاہتا تھا تو دوسرا اسے اس درندے سے بچانا چاہتا تھا جو کہ اس پر حکمرانی کرنا اپنا حق سمجھتا تھا..

CLASSIC URDU MATERIAL

>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>

ایک ہفتہ ہاسپٹل میں مشکل سے وہ رہی پھر گھر جانے کے واویلا مچادیا...نہ چاہتے ہوئے بھی صدام کو واپسی کا ارادہ کرناپڑا جبکہ اس کا پلان کچھ دن شہر میں ہی رہنے کا تھا... لیکن مائسہ نے ایسا واویلا مچایا کہ اسے اپنا پلان ڈراپ کرناپڑا.. حمیم شاہ بھی حویلی جانے کے حق میں تھا..نہ جانے کیوں وہ اب ہمیشہ صدام کے خلاف ہی کھڑا ہوتا.. صدام کو افسوس ہوا اپنے اس بھائی پر جس پر وہ کبھی جان چھڑکتا تھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حویلی شفٹ ہونے کے بعد اس نے ساری ملازماؤں کی کمرے میں آنے پر پابندی لگادی تھی جبکہ مائسہ کے زخم ابھی پوری طرح مندمل نہیں ہوئے تھے..اسے ہر کام کے لئے ملازمہ کی مدد درکار تھی.. صدام جہانگیر شاہ اس کی ہر کام میں مدد کرتا.. وہ جیسے اس کی

ممنون ہو کر رہ گئی تھی جبکہ صدام اس کی حفاظت کے لئے حد سے فکر مند ہو گیا تھا..اب ...وہ اس کے اوپر ایک بھی کھر ونچ برداشت نہیں کر سکتا تھا

ایک بات کرنی تھی آپ سے.."وہ بیڈ پر بیٹھی اسے اپنے بازو پر بینڈ تج کرتا غور سے دیکھ رہی تھی..اس نے اس مغرور شخص سے دور رہنے کی محبت کوشش کی پھر بھی نکاح ایک ایسا بندھن ہے جس کی گرہ لگتے ہی ناپسندیدہ شخص بھی جان سے عزیز ہو جاتا ہے..اور ..یہاں تو صدام جہانگیر شاہ تھا جو محبت کرنے پر مجبور کر دیتا تھا

ہمم بولو.."وہ مگن سے انداز میں بولا..اپنے چہرے پر اس کی نظروں کی تپش وہ بخوبی" ..محسوس کر رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ.. وہ کیا.. کیا میں گھر جاؤں کچھ دنوں کے لئے.. مجھے بابا بہت یاد آرہے ہیں.. "اس" نے اٹکتے ہوئے اپنی بات پوری کی.. اچانک ہی اس کا حرکت کرتا ہاتھ رکا تھا... نظریں اٹھا کر اس نے چند لمحے اس کے ساکت وجود کو دیکھا تھا.. آنکھیں کسی بھی تاثر سے عاری تھیں.. پھر وہ نظریں جھکا کر دوبارہ اپنے کام میں اس طرح مگن ہو گیا جیسے اس وقت اس سے ضروری کام اور ہے ہی نہیں.. پھر جب وہ بولا تو اس کے لہجے میں دنیا جہان کی سختی اور سردمہری تھی...

آج کہہ دیا دوبارہ کبھی نہ کہنا ورنہ.. "اس کی ادھوری بات پر اس نے خوف اور دکھ سے" اس کی طرف دیکھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

..ورنہ.. ورنہ کیا صدام جہانگیر شاہ.. "اس کا لہجہ کاٹ دار اور افسردہ تھا"

"تم بخوبی جانتی ہو میرے ورنہ کا مطلب..ابھی میں نے عملی کاروائی نہیں کی ہے اس لیے

... تم اتنا بول گئی.."اس کا لہجہ سخت تھا..مائسہ نے لرز کر اسے دیکھا

"وہ میرا گھر ہے..میں نے اپنی زندگی کے حسین پل وہاں گزارے ہیں..میرے اپنے

... وہاں رہتے ہیں.."اس نے دوبارہ ہمت کی

"تمہارا گھر اب یہ ہے..تمہارا اپنا صرف اور صرف میں ہوں.. تمہیں یہاں ہمیشہ رہنا

ہے..اور بات رہی حسین پلوں کی تو میری سنگت میں اس سے بھی حسین پل تمہیں ملیں

..گے.."سرد مہری سے کہتا وہ آخر میں ذو معنی لہجہ اختیار کر گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پلیز صدام بس ایک بار بھلے ہی آپ مجھے وہاں رکنے نہ دیں اپنے ساتھ لے آئیں پر مجھے "
بابا سے ملنے دیں.. اتنے مہینے ہو گیے مجھے ان سے دور ہوئے.. مجھے ان کی بہت یاد آرہی ہے
...پلیز صدام پلیز.. "اس کا بس چلتا تو وہ اس کے پیر پکڑ لیتی

بس میں نے ایک بار کہہ دیا نا تم یہاں سے ایک قدم بھی باہر نہیں نکال سکتی.. "غصے "
..سے اس کا ہاتھ اتنی زور سے جھٹکا کہ وہ بیڈ کراؤن سے جا ٹکرایا.. درد سے وہ سسک اٹھی

آپ بہت ظالم ہیں صدام.. بہت ظالم.. "کب سے رکے آنسو موقع ملتے ہی اس کی "
..آنکھوں سے ڈھلک کر سرخ رخسار پر پھسل آئے

جانتا ہوں.. بخوبی اندازہ ہے اپنے ظلم و ستم کا.. "بے تاثر لہجے میں کہتا اسے یونہی سسکتا "
..کمرے میں چھوڑ کر باہر نکل گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

>>>>>>>>>>>>>>>

دلی اضطراب سے تنگ آ کر فائق گاؤں چھوڑ کر شہر شفٹ ہو گیا تھا... خود کو آفس کے کام میں بری طرح مصروف کر لیا تھا پھر بھی اس کے دل کو کوئی سکون نہیں مل رہا تھا.. تنگ آ کر نائٹ کلب وغیرہ بھی جوائن کر لیا تا کہ اس شور شرابے والی دنیا میں کھو کر وہ اس لڑکی کے خیال سے پیچھا چھڑا سکے پھر بھی کوئی فائدہ نہ ہوا.. ہماس کی ہر سوچ فاطمہ پر جا کر رک جاتی.. ہر لڑکی میں اسے فاطمہ ہی نظر آتی.. اپنی دلی کیفیات سے گھبرا کر اس نے دوبارہ گاؤں جانے کا ارادہ کر لیا..

"میں آدم پور جا رہا ہوں.. "ڈیرے پر موجود صدام کے سامنے کھڑا وہ ٹھوس لہجے میں بولا..

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

..کس خوشی میں.."حیرانی سے اس کی طرف دیکھا"

..میری ایک قیمتی چیز وہاں ہے.."وہ خود کو اس کے سوالوں کے لئے تیار کر چکا تھا"

کون سی چیز.." سمجھ تو وہ بخوبی گیا تھا پھر بھی اسے چھیڑنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں" ..دینا چاہتا تھا

..ہے ایک چیز.."انداز اب کوفت زدہ تھا"

"..تو مجھے کیوں بتانے آئے ہو"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"..تاکہ تم اپنی بیوی کو سمجھا دو"

"..تمہارے معاملے سے میری بیوی کا کیا لینا دینا"

..کیونکہ میں اس کی چہیتی فاطمہ کو لینے جا رہا ہوں.." تنگ آ کر وہ بول ہی اٹھا"

..بنا کسی ٹھوس رشتے کے..؟" بھنویں اچکا کر اس کی طرف دیکھا"

"..تم شاید اپنی کرتوت بھول گئے ہو"

میں صدام جہانگیر شاہ ہوں.. مجھ پر یہ سب سوٹ کرتا ہے.." انداز اسے چڑانے والا"

تھا..

"میں بھی فائق ہوں.. یہ سب حرکتیں تو نہیں لیکن بہت کچھ مجھ پر بھی سوٹ کرتا ہے..

تم میرا ساتھ دو گے یا نہیں..؟"

"نہیں دوں گا.. "اس کے دوٹوک جواب دینے پر وہ کچھ لمحے اسے قہر آلود نظروں سے

گھورتا رہا..

"ٹھیک ہے مجھے تمہاری ضرورت بھی نہیں.. میں اکیلا ہی کافی ہوں.. "کہہ کر وہ

دروازے کی طرف بڑھ گیا..

"میری نیک دعائیں تمہارے ساتھ ہیں.. "صدام نے پیچھے سے ہانک لگائی چہرے پر

محظوظ کن مسکراہٹ تھی..

یہ بھی اپنے پاس ہی رکھو.. تمہیں زیادہ ضرورت ہے اس کی.. "غصے سے سر جھٹکتا وہ" .. باہر نکلا اور فل اسپیڈ میں گاڑی بھگا لے گیا

گیٹ پر کھڑے صدام نے دور ہوتی گاڑی کو دیکھتے ہوئے فائق کی آئندہ زندگی کے لئے ...دل سے نیک دعائیں کی تھیں

>>>>>>>>>>>>>>>>>>

وہ نازیہ کے ساتھ کھیت میں چہل قدمی کر رہی تھی کہ بلیک مرسڈیز کھیت کے پاس والی پگڈنڈی پر جھٹکے سے آ کر رکی.. نازیہ کے ساتھ اس نے بھی چونک کر اس مرسڈیز کی طرف دیکھا اگلے ہی پل اس کی آنکھیں حیرت سے پھٹ گئیں اس میں سے نکلتے شخص کو .. دیکھ کر.. اسے اپنی سماعت پر یقین نہیں آ رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ بندہ کچھ جانا پہچانا نہیں لگ رہا فاطمہ..؟"نازیہ کی آواز پر وہ چونک کر اپنے حیرت کے" سمندر سے باہر نکلی..پھر آنکھیں پٹپٹا کر دوبارہ اس شخص کو دیکھا جو حیرتاً نہیں یقیناً فائق ہی تھا..اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ وہ دھیرے سے نازیہ کے پیچھے ہو گئی..چھپنا مشکل تھا ..کیونکہ وہ نازیہ سے لمبی تھی

..اسلام و علیکم.."ان کے عین سامنے آکر اس نے نرمی سے سلام کیا"

وعلیکم السلام..معاف کیجئے گا میں نے آپ کو پہچانا نہیں.."نازیہ اب بھی اسے پہچان نہ" ..پائی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آپ نے نہ صحیح لیکن انہوں نے تو بخوبی پہچان لیا.. کیوں فاطمہ بی بی.. "اس کے وثوق" سے کہنے پر وہ گھبرا کر کبھی ہاں میں گردن ہلاتی تو کبھی نہ میں..

..یہ کیسا جواب ہے..؟"نازیہ کے جھڑکنے پر فائق نے سر جھکا کر اپنی ہنسی ضبط کی"

ہاں..ہاں..یہ..یہ وہ..صدام صاحب کے سیکرٹری ہیں..فائق..."ہکلا کر جلدی سے" جواب دیا اور اندر ہی اندر خود پر غصہ کرنے لگی..

"..سیکرٹری بعد میں دوست پہلے ہوں"

اچھا ہاں یاد آیا فائق..کہیے آپ کا یہاں آنا کیسے ہوا..؟"نازیہ کے مسکرا کر پوچھنے پر اس " نے لمحے بھر کو فاطمہ کی طرف دیکھا پھر نازیہ کی طرف متوجہ ہو گیا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"..جی میں دراصل انہیں واپس لینے آیا ہوں"

.. کس خوشی میں.."چونک کر پوچھا گیا"

وہ دراصل ان کی دوست انہیں بہت یاد کر رہی ہیں..ایک پل کے لئے بھی انہیں نہیں بھولیں وہ..اسی لیے مجبور ہو کر صدام نے مجھے انہیں لانے کے لئے بھیج دیا.."اس نے ..مہارت سے بات بنائی تھی

آپ ہی کو کیوں بھیجا مجھے لانے کے لئے.."اتنی دیر تناشائی بنی فاطمہ بول اٹھی..لہجہ" ..سرد تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

..کیونکہ انہیں یقین ہے کہ میں ہی آپ کو صحیح سلامت لا سکتا ہوں.. "انداز سخت تھا"

..کیسی ہے وہ..؟"نازیہ کو بہن کی یاد بری طرح آئی تھی"

بالکل ٹھیک ہیں بس آپ لوگوں کو یاد کرتی رہتی ہیں.. "نازیہ کو جواب دیتا وہ گا ہے
..بگاہے اسے بھی دیکھ لیتا

ہم بھی اسے بہت یاد کرتے ہیں.. خوش ہے نا وہ..؟"نازیہ کی آنکھوں میں بہن کو یاد
..کرکے آنسو بھر آیا

الحمدللہ بہت خوش ہیں.. آپ کی اجازت ہو تو میں انہیں لے جاؤں... کسی ضروری کام "
..سے شہر بھی جانا ہے مجھے.. "وہ گھڑی پر نظریں ڈالتا عجلت ظاہر کر رہا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں ہاں ضرور لے جاؤ.."فاطمہ کے انکار کرنے سے پہلے ہی نازیہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر "
آگے کر دیا..

حویلی میں اجازت تو لے لیں.."فاطمہ نے آخری بار کوشش کی"..

میں سب سنبھال لوں گی بس تم جاؤ روحی کو تمہاری ضرورت ہے.."نازیہ کے کہنے پر وہ "
سست قدموں سے گاڑی کی طرف بڑھ گئی جہاں فائق فرنٹ ڈور کھول کر ڈرائیونگ سیٹ
پر بیٹھا اس کے بیٹھنے کا انتظار کر رہا تھا..اس کے بیٹھتے ہی وہ زن سے گاڑی بھگا لے گیا..
مختلف کھیتوں کو پار کرتی گاڑی سست روی سے اپنی منزل کی طرف گامزن تھی..اندر بیٹھے
دونوں نفوس بالکل چپ چاپ راستے پر نظر گاڑے اپنی اپنی سوچ میں گم تھے..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیاواقعی آپ مجھے مائسہ کے کہنے پر لینے آئے ہیں...؟"فاطمہ کی آواز نے گاڑی میں پھیلے"
..سکوت کو توڑا

..نہیں.."اس کے یک لفظی جواب پر اس نے حیران ہو کر اس کی طرف دیکھا"

"؟..کیا مطلب"

مطلب صاف ہے میں تمہاری دوست کے کہنے پر تمہیں لینے بالکل نہیں آیا.."""
..ونڈ اسکرین پر نظریں گاڑے وہ آرام سے بولا

..تو پھر کس کے کہنے پر..؟"وہ اب بھی حیران تھی"

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

..اپنے دل کے کہنے پر.."اس کی طرف رخ کر کے وہ ایک ربط سے بولا"

..کیا بیہودگی ہے.."غصے اور شرمندگی سے اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا"

..وہی جو تم سن رہی ہو..."اب وہ دوبارہ ونڈا سکرین کی طرف متوجہ ہو گیا تھا"

..آپ کی ہمت کیسے ہوئی مجھے اس طرح لانے کی.."وہ اب بھی غصہ تھی"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہمت تو میری بہت کچھ کرنے کی ہے فاطمہ بی بی.. کہو تو عملی ثبوت دوں.."اس کی دیکھتا" معنی خیزی سے بولا تو کچھ دیر وہ ہونقوں کی طرح اسے دیکھتی رہی پھر مطلب سمجھ آنے پر نظریں جھکا کر رخ پھیر گئی.. فائق نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا پھر دوبارہ ڈرائنگ ..کرنے لگا

"کیا آپ واقعی مجھے حویلی لے جا رہے ہیں..؟"اس کا دلی خدشہ زبان پر آ ہی گیا.. فائق

..نے چونک کر اس کی طرف دیکھا.. غصے سے اس ہاتھ کی رگیں پھڑکنے لگی تھیں

..کیا تم نے مجھے اتنا برا سمجھ رکھا ہے.."آواز کے ساتھ لہجہ بھی سخت تھا"

مردوں کا کچھ ٹھیک نہیں کب ان کی نیت میں کھوٹ آ جائے.."اس کی بات پر"

اسٹئیرنگ پر اس کی گرفت مضبوط ہو گئی تھی..ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ اس کا ضبط آزما رہی

ہے..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اگر میں اتنا ہی برا ہوتا فاطمہ بی بی تو اس رات آپ اپنی عزت سے ہاتھ دھو چکی ہوتیں..""

سرد مہری سے کہتا وہ اس کو چپ سا کر گیا.. کیا کچھ نہیں تھا اس کے انداز میں،اس کی بات

میں،اس کے لہجے میں..یہ شخص اتنا سرد کیوں تھا..کوئی راز تھا اس کے اندر شاید جسے وہ دنیا سے چھپا رہا تھا..

اس سرد سی بحث کے بعد ان دونوں میں کوئی بات نہ ہوئی..دونوں اپنی اپنی جگہ سوچوں میں گم چپ چاپ سفر کر رہے تھے..شاید یہی سفر ان کی زندگی کو نیا اور خوشگوار موڑ دینے والا تھا...

»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»»

تمہیں شرم نہیں آتی اپنے بھائی کی بیوی پر اتنی گندی نظر رکھتے ہوئے..."پاس کھڑے" اس کے دوست نے اسے شرم دلانے کی کوشش کی جو کہ اسے آنے والی نہ تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تو کون سا میرے بھائی کی بیوی اسے اپنا شوہر مانتی ہے.. میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا" ہوں کہ ایسی ایک بھی رات ان دونوں نے ساتھ نہیں گزاری ہو گی جس میں صرف محبت ہی محبت ہو... میرا مطلب سمجھ رہے ہونا.. "خباثت سے کہتے ہوئے اس نے بائیں آنکھ کا .. گوشہ دبایا تھا جس پر اس کے دوست نے اسے گندی سی گالی دی تھی

تمہیں اتنا کیوں برا لگ رہا ہے.. کون سا میں تمہارے مال پر نظریں گاڑے بیٹھا ہوں.. " عیش کرو اور مجھے بھی عیش کرنے دو.. "لہجے کے ساتھ چہرے سے بھی کمینگی جھلک رہی تھی..

تمہارے بھائی کو پتا چلا تو جانتے ہو وہ تمہارا کیا حشر کرے گا.. "اسے ڈرانے کی کوشش" کی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اسے کچھ خاک پتا چلے گا.. غرور میں ڈوبا وہ شخص صرف اسے ہی سچ سمجھتا ہے جو اس کی آنکھیں دیکھتی ہیں.. وہ وہی دیکھے گا جو میں اسے دکھاؤں گا... سردار بن گیا اس کا مطلب.. یہ نہیں کہ ہر عمدہ چیز اسی کی ہو..." اس کی آنکھوں میں نفرت کا شعلہ جل رہا تھا

"..تم پچھتاؤ گے میرے دوست "

پچھتائے گا تو سردار صدام جہانگیر شاہ جب میں اس سے اس کی سب قیمتی چیز چھین لوں گا.. تم میری فطرت سے اچھی طرح واقف ہو میری نظر جس چیز پر جم جاتی ہے یا تو میں اسے سنوار دیتا ہوں یا توڑ دیتا ہوں...اور اس بار میرا ارادہ توڑنے کا ہے.. صدام جہانگیر شاہ کی زندگی میں بھونچال نہ لا دیا تو میں بھی اس کا بھائی نہیں.." نفرت کے شعلے نے اس کے پورے وجود کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا..اس کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت شل کر دی تھی..اس کے دماغ کو لکوہ زدہ کر دیا تھا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

#<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<

صبح ہی صبح وہ چہل قدمی کی غرض سے کمرے سے باہر نکل آئی... کل شام ہونے والی بدمزگی کے بعد صدام حویلی نہیں آیا تھا.. نہ جانے اس نے ساری کہاں گزاری تھی.. سیڑھیاں اترتی وہ باہر کی طرف بڑھ رہی تھی.. اس کا ذہن اب بھی صدام میں الجھا ہوا تھا.. وہ اس شخص کو سمجھنے سے اب بھی قاصر تھی جبکہ ان دونوں کے بیچ اب ایک اٹوٹ رشتہ تھا.. حویلی پوری طرح سنسان تھی.. صرف کچن سے ملازماؤں کے بولنے اور کام کرنے کی آوازیں آرہی تھیں ..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

وہ دھیرے چلتی باغ کی طرف آگئی جہاں صبح کی خوبصورتی پھیلی ہوئی تھی.. چڑیوں کے چہچہانے کی آواز اس کی سماعت پر بہت میٹھا اثر کر رہی تھی.. اسے حویلی کا یہ حصہ بہت پسند تھا.. یہاں آکر اس کے دل کو سکون ملتا تھا.. قدرتی ہوا اس کی الجھنوں کو اڑا لے جاتی تھی.. اس کا دل کرتا کہ پورا دن پوری رات وہ اسی جگہ پر بیٹھ کر گزار دے.. ننگے

پاؤں گیلے گھاس پر دھیرے چلتی راستے میں آنے والے ہر پھول کو شرارت سے چھیڑتی.. ایسا کرنے سے اس کے معصوم چہرے پر ایک خوبصورت سی مسکراہٹ رینگ جاتی جبکہ قدم اٹھانے کے اس کے پیروں میں موجود پایل ایک مدھر آواز پیدا کرتے جس سے اس منظر میں ایک قسم کا فسوں پیدا ہو جاتا...اب اس کے قدم پانی سے بھرے فوارے کی طرف بڑھ رہے تھے.. جس میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں رقص کرتی اپنا کرتب دکھا رہی تھیں.. فوارے کے کنارے پر بیٹھ کر پانی میں اپنا ہاتھ ڈال کر وہ بھی ان مچھلیوں کے ساتھ مزے لے رہی تھی.. وہ اس منظر اس ماحول میں اتنا محو ہو گئی تھی کہ آس پاس کی کوئی خبر ہی نہ رہی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"بہت خوش دکھ رہی ہو.." وہ چونک کر اپنی جگہ سے اچھلی جبکہ کناروں پر موجود اس کا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پیر سلپ ہوا اور وہ ایک چھناکے کے ساتھ پانی میں گر گئی.. پانی برف کی مانند ٹھنڈا تھا.. وہ اندر تک کانپ گئی.. بری طرح کھانستے ہوئے وہ پانی سے باہر نکلنے کی کوشش کرنے لگی.. یہ آواز کس کی تھی..؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کوئی قہقہہ لگا کر ہنسا تھا.. انداز مزے لینے والا تھا.. اس نے چونک کر آس پاس نظریں دوڑائیں جہاں کوئی نہیں تھا.. آواز جانی پہچانی لگی تھی پھر بھی وہ پہچان نہیں پا رہی تھی..

"کون ہے..؟" پانی سے باہر نکل کر اب وہ اپنے گیلے کپڑوں کو جھاڑ رہی تھی.

.

کسی کے جواب نہ دینے پر اس نے یہاں سے چلے جانا ہی بہتر سمجھا.. اپنے دوپٹے کا پانی نچوڑتی وہ آگے بڑھی ہی تھی کہ کسی نے اسے بازو سے پکڑ کر شہتوت کے پیڑ کی طرف کھینچا.. اچانک افتاد پر وہ خوف سے چیخ اٹھی.. آنکھیں مینچے وہ پوری قوت سے چیخ رہی تھی کہ کسی نے اپنا مضبوط ہاتھ اس کے ہونٹوں پر رکھ کر اس کی چیخوں کا گلا گھونٹا.. تھوڑی دیر بعد اس نے آنکھیں کھول کر اپنے اوپر جمی ان گہری سیاہ آنکھوں کو دیکھا.. صدام جہانگیر شاہ..!!

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس نے حیرت اور غصے سے اس کی طرف دیکھا پھر نظریں نیچی کر کے اپنے گیلے وجود کو..

..اچانک ہی اسے شرمندگی کا احساس ہونے لگا

..آپ یہاں کیا کر رہے ہیں..؟"اس کے ہاتھ ہٹاتے ہی اس نے سختی سے پوچھا"

..تمہیں نہاتے ہوئے دیکھ رہا تھا.."اس کے شرارتی لہجے پر گھور کر اس کی طرف دیکھا"

بدتمیز انسان.."زیر لب بڑبڑاتی وہ آگے بڑھی ہی تھی کہ اس نے دوبارہ اس کا ہاتھ پکڑ"

..کر اپنی طرف کھینچ لیا

اچھا میری بات سنو.."اسے درخت سے لگا کر اپنے دونوں بازو اس کے ارد گرد جمائے"

..اپنے نظروں کے حصار میں لئے اس کے سامنے دیوار بنا کھڑا تھا

"مجھے کہاں حق ہے ناراض ہونے کا.."وہ نظریں جھکائے خفگی سے بولی.. سردی سے اس کا وجود بری طرح کانپ رہا تھا..

"آآآآآچھی.."اچانک ہی اسے زور سے چھینک آئی..

"تمہیں تو سردی لگ گئی ہے.."فکرمندی سے اسے دیکھا..

"نہیں میں تو اسٹیل کی ہوں مجھے کیسے سردی لگے گی.."

کبھی چھونا نصیب نہیں ہوا تو مجھے کیسے پتا چلے گا کہ تم اسٹیل کی ہو یا گوشت کی.. "اس" کے مہارت سے جھوٹ بولنے پر اس نے غصے سے اسے گھورا جس کی آنکھوں میں شرارت تھی..

جھوٹ بولنا تو کوئی آپ سے سیکھے.. ہٹیں میرے سامنے سے ورنہ کوئی آجائے گا.. "اس" کا ہاتھ جھٹکنے کی کوشش کرتی وہ غصے سے بولی..

جھوٹ کیسا جھوٹ... میں نے تو کوئی جھوٹ نہیں بولا.. "اس کے صاف مکرنے پر اسے" گھوری سے نوازا..

"..ہٹ رہے ہیں میرے سامنے سے یا نہیں"

..نہیں.."لہجہ ضدی تھا"

..میں چیخوں گی.."اس نے دھمکی دی"

..میری طرف سے اجازت ہے.."وہ جیسے اس کا ظرف آزما رہا تھا"

..آپ کو کوئی کام ہے مجھ سے.."خود پر ضبط کر کے تحمل سے پوچھا"

"..ہاں"

..کیا کام ہے.."وہ جیسے ہمہ تن گوش ہوئی"

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

.. محبت کرنی ہے تم سے.. "اس کے سنجیدہ لہجے پر اس نے گھور کر اسے دیکھا"

.. بیہودہ انسان ہٹو میرے آگے سے.. "دوبارہ اس کے بازو پر زور آزمائی کرنے لگی"

ہٹالو اگر ہٹا سکو تو.. "وہ جیسے مزے لے رہا تھا.. آگ بگولہ ہو کر اس نے اس کے سینے پر "
.. مکوں کی برسات کرنا شروع کر دی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

بس تم یہی کر سکتی ہو اور کچھ نہیں آتا تمہیں.. "ہنستے ہوئے اس کے دونوں بازو کلائیوں "
.. سے پکڑ کر پشت پر کر کے اسے خود سے قریب کیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کبھی محبت بھی کر لیا کرو.. یقین کرو بہت مزا آئے گا.. "اس کی حیرت سے پھٹی آنکھوں "
.. میں اپنی گہری سیاہ آنکھیں گاڑے وہ دلکشی سے بولا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کبھی دل نہیں کرتا مجھ سے محبت کرنے کا.."اس کی دھیمی مسحور کن آواز میں وہ جیسے کھو سی گئی تھی..وہ شاید ضبط کھو کر اس کی محبت کا جواب محبت سے دے دیتی لیکن کسی کے زور سے کھنکھارنے پر وہ جیسے اس کے سحر سے آزاد ہو گئی تھی..

"یہ ڈیمانڈ تم کمرے میں جا کر کرو تو شاید مثبت جواب بھی ملے.."کسی کی معنی خیز آواز پر شرمندگی سے سر جھکا گئی جبکہ صدام نے جبڑا بھینچ کر گردن موڑ کر دیکھا اور پشت اس کی طرف کر کے اس کے سامنے کھڑا ہو گیا..جس سے اس کا گیلا وجود پوری طرح چھپ گیا تھا..

"تم سے میں نے کہا تھا تھوڑی دیر بعد آنا نا.."وہ جیسے ضبط کر رہا تھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میرے پاس اتنا فضول وقت نہیں ہے کہ تمہارا رومانس ختم ہونے کا انتظار کرتا.."وہ"

..فائق تھا دو بدو جواب دینے والا

"..نہایت ہی منہ پھٹ ہو

..شکریہ..مجھے بخوبی علم ہے.."اس کی ڈھٹائی پر مائسہ نے اپنی ہنسی کا گلا گھونٹا"

ہنس لو کوئی ٹیکس نہیں لگا ہے.."گردن ترچھی کر کے اس کی طرف دیکھا تو اس نے"

..جلدی سے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ دیا

آپ کے لئے سرپرائز ہے بھابھی.."فائق کی براہ راست اسے مخاطب کرنے پر اس نے"

..حیرانی سے سر اونچا کر کے اس کی طرف دیکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آجائیں فاطمہ بی بی.. گندے سین کا ڈراپ ہو چکا ہے.. "اس کے مزاحیہ لہجے پر صدام" نے ناگواری سے اسے گھورا جبکہ مائسہ بت بنی فاطمہ کو دیکھنے لگی جو مسکرا کر اسی کی طرف بڑھ رہی تھی..

تم.. تم یہاں کیا کر رہی ہو.. میں نے تو تمہیں منع کیا تھا یہاں آنے سے.. "اس کے" دونوں ہاتھ مضبوطی سے تھامے وہ حیرانی سے پوچھ رہی تھی..

یہ یہاں فائق کی خواہش پر آئی ہیں.. کیوں فائق تم نے بتایا اپنی بھابھی کو.. "فاطمہ کے" منہ کھولنے سے پہلے ہی وہ اپنی زبان کے جوہر دکھا گیا تھا.. فائق نے کچا چبا جانے والی نظروں سے اسے گھورا جبکہ مائسہ ان دونوں کو دیکھ کر بری طرح الجھ رہی تھی..

..میں مطلب نہیں سمجھی.."آنکھوں کے ساتھ لہجے میں بھی الجھن تھی"

میرا خیال ہے آپ اپنی دوست سے اکیلے میں بات کر لیں تو زیادہ بہتر ہوگا.."اس سے" پہلے کہ صدام دوبارہ کوئی تیر چھوڑتا فائق نے جلدی سے کہا تو وہ سر ہلا کر فاطمہ کا ہاتھ پکڑے وہاں سے چلی گئی..اس کے جاتے ہی صدام کے چہرے کی ساری خوشگواریت ...اڑنچھو ہو گئی اور وہ دوبارہ پہلے والا صدام بن گیا کٹھور اور سنگدل

..تم نے بتایا کیوں نہیں کچھ..؟"فائق کا لہجہ بھی سنجیدہ تھا"

کیا بتاتا یہ کہ میری وجہ سے وہ دوبارہ مشکل میں پھنس گئی..یا یہ کہ میں اس کی حفاظت" کرنے میں پھر سے ناکام ہو گیا.."اس کے لہجے میں چبھن تھی..فائق نے نرمی سے اس کا ..کندھا دبایا

"..سب ٹھیک ہو جائے گا تم اتنا پریشان کیوں ہو رہے ہو"

کیسے ٹھیک ہو گا فائق..یہاں اس پر حملے پر حملے ہوتے جا رہے ہیں اور میں ایک بھی مجرم" ..کو پکڑنے میں کامیاب نہیں ہو پا رہا.."پریشانی اس کے چہرے سے عیاں تھی

"؟..تمہیں کس پر شک ہے"

..کسی پر نہیں یا پھر سب پر.."وہ گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا"

"؟..تم خوفزدہ ہو"

ہاں شاید زندگی میں پہلی بار.. میں اسے کھونے سے ڈرتا ہوں.. "اس نے جیسے اعتراف" کیا تھا.. کچھ لمحے فائق اسے دیکھتا رہا پھر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے ہلایا ..

چلو ہم دونوں مل کر مجرم کو تلاش کرتے ہیں.. مجرم گھر ہی کا کوئی فرد ہے تبھی تو وہ اپنی" ہر چال میں کامیاب ہوتا جارہا ہے.. "اس کے سمجھداری سے کہنے پر وہ بھی کچھ سوچ کر سر ہلانے لگا.. وہ ٹوٹا تو ضرور تھا لیکن ہارا بالکل نہیں تھا ..

<<<<<<<<<<

مجھے تمہارے کمرے کی سجاوٹ سے عشق ہوتا جارہا ہے.. "فاطمہ بڑے چاؤ سے کمرے" پر گھوم گھوم کر نظر دوڑاتی ہر ایک چیز کو غور سے دیکھ رہی تھی.. اس کے انداز سے صاف ظاہر تھا کہ وہ بہت خوش ہے ..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"کچھ لوگ کافی خوش نظر آرہے ہیں.. "مائسہ آئینے کے سامنے بیٹھی معنی خیزی سے اس کی طرف دیکھ کر بولی..

"جی نہیں ایسی کوئی بات ہے.. "اس نے اپنی بات بے بات امڑنے والی مسکراہٹ کو ہونٹوں پر ہی روک دیا..

"فائق کیسا لگتا ہے تمہیں..؟"اس نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا تو وہ نظریں جھکا گئی..

"ٹھیک ہے.."

"ٹھیک یا بالکل ٹھیک.."

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

.. تمہیں کیسا لگتا ہے..؟"الٹا اس سے سوال کیا تو اس نے گھور کر اسے دیکھا"

شرم کرو لڑکی میں ایک عدد شوہر کی مالک ہوں.."اس کے جواب پر وہ کھلکھلا کر ہنس دی..

"..ہنسو مت سیدھی طرح جواب دو"

شاید یہی وہ شخص ہے جس کے ساتھ میں اپنی پوری زندگی خوشی خوشی گزار سکتی ہوں.."ایک ربط سے جواب دیا..

.. لیکن نہ جانے کیوں ایسا لگتا ہے کہ وہ مجھ سے کچھ چھپا رہا ہے.."اس کا انداز الجھا ہوا تھا"

مجھے لگتا ہے یہاں ہر کوئی کچھ نہ کچھ چھپا رہا ہے.. صدام بھی شاید اپنے اندر کئی راز دفنائے" بیٹھا ہے.. "وہ دونوں ہی نئی دنیا میں قدم رکھ چکی تھیں.. کسی کی زندگی کا اہم ترین حصہ بن چکی تھیں.. لیکن پھر بھی ان کا ذہن میں بہت کچھ سمجھنے سے اب بھی قاصر تھا...وہ دونوں اپنے ہی خیالوں میں گم تھیں کہ دروازے پر ہونے والی دستک پر چونک اٹھیں..

آجائیں.. "اس کی اجازت ملتے ہی ایک ملازمہ اندر داخل ہوئی اور اسے ایک کاغذ کا ٹکڑا" تھمایا..

یہ کیا ہے..؟ "اس نے حیرانی سے اسے پہلے کاغذ کو پھر اسے دیکھا"..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

صدام بابا نے آپ کے لئے بھیجا ہے.." یہ کہہ وہ کمرے سے باہر چلی گئی..اس کے "
جاتے ہی مائسہ نے متجسس ہو کر جلدی سے کاغز کا ٹکڑا کھولا جس پر ایک چھوٹی سی تحریر درج تھی..

"..گاؤں کی رونقیں اور تمہارا بے مراد شوہر تمہارا انتظار کر رہا ہے آج شام"

اس نے بارہا اس تحریر کو پڑھا..اس کے پیٹ میں کھلبلی سی مچنے لگی تھی..فاطمہ منتظر سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

گاؤں میں آج کچھ ہے..؟"اس نے فاطمہ سے پوچھا تو اس نے لاعلمی میں کندھے اچکا" دیئے..وہ دوڑ کر دروازے کے پاس آئی اور دروازہ کھول کر باہر موجود ملازم کو مخاطب کیا..

"؟.. کیا آج گاؤں میں کوئی تقریب ہے"

جی چھوٹی بیگم آج کے دن گاؤں میں میلا لگتا ہے سردار کی طرف سے گاؤں والوں کے"
لئے.."اس کے ادب سے جواب دینے پر وہ سر ہلاتی واپس کمرے میں آگئی جہاں فاطمہ
..اب بھی اس کی منتظر تھی

..کیا ہوا..؟ کیا ہے آج..؟ اس میں لکھا کیا ہے..؟"اس نے ایک ساتھ کئی سوال داغے"

صدام مجھے آج گاؤں کی سیر کرانے لے جا رہے ہیں شاید.."لمبی سانس لے کر اس نے"
وہ کاغذ کا ٹکڑا فاطمہ کی طرف بڑھا دیا جسے پڑھنے کے بعد اس کے چہرے پر شرارتی
...مسکراہٹ رینگ گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اوہو تو سردار صاحب اپنی بیگم کو گھمانے لے جا رہے ہیں.. ایک قسم سے ڈیٹ پر لے جا رہے ہیں.. "اس کے چھیڑنے پر اس نے پاس پڑا کشن کھینچ کر اسے مارا تو وہ ہنس دی .. تھوڑی دیر بعد وہ بھی اس کی ہنسی میں شامل ہو گئیں

>>>>>>>>>>>>>>>>

میں کیا پہنوں..؟ میرے پاس کچھ بھی اچھا پہننے کو نہیں ہے.. "وارڈروب کھولے وہ ایک کے بعد ایک کپڑا ادھر کرتی بیڈ پر اچھال رہی تھی.. تھوڑی دیر بعد پوری وارڈروب .. خالی ہو گئی لیکن اسے ایک بھی کپڑا پسند نہیں آیا جو وہ شام کو پہن سکے

کیا..؟تمہاری پوری وارڈروب کپڑوں سے بھری پڑی ہے اور پھر بھی تم کہہ رہی ہو کہ " کچھ بھی پہننے کو نہیں ہے تمہارے پاس..؟" فاطمہ حیرانی سے بیڈ کے کونے پر آکر ٹک گئی اور ایک ایک کپڑے کو بغور دیکھ رہی تھی..اس نے آج تک کبھی مائسہ کو کپڑوں کے لئے پریشان نہیں دیکھا تھا..

..کیا پہنوں میں تم ہی کچھ بتاؤ فاطمہ.." وہ تھک کر بیڈ پر آ بیٹھی "

اتنا پریشان کیوں ہو رہی ہو..تم پر تو سب کچھ سوٹ کرتا ہے..کچھ بھی پہن لو..ایسا نہیں " ..ہے کہ وہ پہلی بار تمہیں دیکھ رہا ہے.." فاطمہ کی بات وہ بخوبی سمجھ رہی تھی

..کتنی بھولی ہیں آپ چھوٹی بیگم.." مینا چائے کی پیالی ٹیبل پر رکھتی ہوئی بولی "

..کیامطلب..؟"اس نے ناسمجھی سے اسے دیکھا"

معافی چاہتی گستاخی کے لئے پر آپ کو اب تک نہیں معلوم ہو سکا کہ ہمارے سردار کو کیا"
..پسند ہے کیا نہیں.."اس کے کہنے پر مائسہ نے شرمندگی سے سر جھکا لیا

شاید تمہارا سردار میرے لئے ایک پیچیدہ مرحلہ ثابت ہونے والا.. "اس کے سادگی"
..سے کہنے پر وہ مسکرادی

ہاں یہ بھی ہو سکتا ہے.. کیا میں آپ کی مدد کروں کپڑا چننے میں..؟"اس نے اجازت"
..طلب نظروں سے اسے دیکھا

ہاں ضرور.. میں تمہاری کافی ممنون رہوں گی.. "اس نے جلدی سے اس کی آفر قبول کی..

"سردار کو لال رنگ بہت پسند ہے.. محبت کا رنگ بھی لال ہوتا ہے شاید.. اور جس دن آپ نے اس حویلی میں قدم رکھا تھا اس دن بھی آپ نے لال رنگ پہن رکھا تھا.. "اس کی اتنی گہری بات پر اس نے حیرانی سے اسے دیکھا..

"مینا کیا تم بھی محبت کی روگی ہو...؟"

"توبہ کریں چھوٹی بیگم... ہم غریبوں کو کہاں محبت کی اجازت ہوتی ہے.. ہم تو بس اسی کھونٹے سے بندھ جاتے ہیں جس سے ہمیں باندھ دیا جاتا ہے.. "اس نے افسردگی سے کہہ کر لال رنگ کی بھاری کامدار فراک نکال کر بیڈ پر پھیلا دی..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"..یہ کیسا رہے گا چھوٹی بیگم..؟"اس نے جوشیلے لہجے میں اس سے پوچھا

"بہت خوبصورت ہے اور بہت بھاری بھی..اچھی لگوں گی میں اس میں.." وہ اب بھی
..تزبزب کا شکار تھی

"ہاں بہت اچھی لگو گی.. سردار تمہیں دیکھ کر بیہوش ہو جائے گا..اب سمیٹو اس پھیلاوے
کو اور جانے کی تیاری کرو... شام ہونے میں زیادہ وقت نہیں ہے.."فاطمہ جلدی سے
کہہ کر مینا کی مدد سے سارے کپڑے دوبارہ وارڈروب میں سلیقے سے رکھنے لگی تو وہ بھی
گھڑی دیکھتی کپڑے اٹھا کر واشروم میں گھس گئی کہ واقعی شام ہونے میں بہت کم وقت
..رہ گیا تھا

›››››››››››››››››››››››››

اور یہ ہو گیا.. "فاطمہ اس کے پیروں پر جھکی پایل پہنا کر دھیرے سے اٹھی اور مسکرا کر "
..اس کی طرف دیکھا

میں اچھی لگ رہی ہوں نا..؟"مائسہ نروس ہو کر بار بار دونوں سے یہی پوچھ رہی تھی.. "
..اس کا دل آج عجیب ہی طریقے سے دھڑک رہا تھا

ہاں بابا بہت خوبصورت اور بہت پیاری لگ رہی ہو..اب جاؤ نیچے سردار تمہارے انتظار "
میں سوکھ کر کانٹا ہو چکے ہوں گے.."فاطمہ کے شرارت سے چھیڑنے پر اس نے دھیرے
سے اسے دھپ رسید کی اور مسکراتے ہوئے دھڑکتے دل کے ساتھ کمرے سے باہر نکل

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آئی.. ابھی وہ راہداری میں ہی تھی کہ اس کا ٹکراؤ حمیم شاہ سے ہوا جو حیرت کی مورتی بنا اس کے سجے سنورے روپ کو یک ٹک دیکھے جا رہا تھا..

خیریت.. ؟اس وقت اتنا سج سنور کر کہاں جایا جا رہا ہے.. ؟" بھنویں اچکا کر حیرت سے" پوچھا گیا..

.. گاؤں میں میلا لگا ہے نا وہی دیکھنے جا رہی.. " مسکرا کر جواب دیا"

"..اکیلے جا رہی ہو"

.. نہیں صدام کے ساتھ.. " صدام کا نام سن کر اس کے چہرے پر سنجیدگی چھا گئی"

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اوہ اچھا...اس کا مطلب تم نے اسے قبول کر لیا ہے.."اس کے لہجے میں ناگواریت"

تھی..مائسہ نے چونک کر اس کی طرف دیکھا اور کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کہ ایک

..ملازم وہاں آ پہنچا

.. چھوٹی بیگم سردار آپ کا نیچے انتظار کر رہے ہیں.."اس نے مؤدب سے کہا"

جائیے چھوٹی بیگم ورنہ دیر ہونے کے عوض آپ کے شوہر کا ارادہ بدلتے وقت نہیں لگے"

..گا.."حمیم شاہ نے چبھتے ہوئے لہجے میں کہا اور آگے سے ہٹ گیا

وہ الجھی ہوئی دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی نیچے آئی جہاں گاڑی کا دروازہ کھولے وہ اس کا

.. منتظر تھا..اس نے کھوئے ہوئے انداز میں اس کی طرف دیکھا اور گاڑی میں آ کر بیٹھ گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

گاڑی وہ خود ہی ڈرائیو کر رہا تھا.. تھوڑی دیر بعد گاؤں کی بارونق سڑکوں نے اسے سوچ کے سمندر سے باہر کھینچ کر اپنی طرف متوجہ کر لیا..وہ مبہوت سی کھڑکی سے چہرہ ٹکائے باہر کی ہلچل کو دیکھ رہی تھی..ایسا نہیں تھا کہ اس نے زندگی میں کبھی میلا نہیں دیکھا تھا.. ...اتنے دنوں کی قید کے بعد باہر کی رونق اسے بہت خاص اور بھلی لگ رہی تھی

..کتنا خوبصورت ہے یہ گاؤں.."وہ مبہوت سی بولی تو صدام دھیرے سے مسکرا دیا"

..گاڑی روکیں.."اس کے اچانک بولنے پر اس نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا"

"..کیوں...؟ابھی بہت لمبا راستہ طے کرنا ہے میلا کافی دور ہے"

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہیں روکیں مجھے پیدل چلنا ہے.."اس کے ضد کرنے پر اس نے گاڑی کنارے لگادی"

...اور باہر نکل آیا

چلیں.."وہ اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھامے آگے بڑھ گیا..وہ بھی آنکھوں میں چمک"

لئے گردن گھما گھما کر ہر منظر ہر چیز کو بہت چاؤ بخوبی اس کے ساتھ تھی..خوشی اس کے

چہرے سے پوری طرح پھوٹ رہی تھی..اس کا ہر انگ خوشی سے سرشار تھا..اسے خوش

..دیکھ کر وہ بھی مطمئن ہو گیا تھا

پانی پوری..اللہ مجھے پانی پوری کھانا ہے.."اس کا ہاتھ چھڑا کر وہ دوڑ کر پانی پوری کی"

..ریڑھی کی طرف بھاگی..وہ بھی اس کے پیچھے ہو لیا

بھیاد و پلیٹ بنانا تو بالکل تیکھا.. "وہ ریڑھی والے سے بولی تو اس حیرت سے پہلے اسے "

.. پھر اس کے پیچھے کھڑے صدام کو دیکھا

ارے سرکار.. چھوٹی بیگم آپ.. آپ یہاں آجائیں.. بیٹھ کر آرام سے کھائیں.. "وہ"

.. جلدی سے پاس پڑی تپائی کی طرف بڑھا اور اسے اپنے گمچھے سے صاف کرتا ہوا بولا

"... بھیا آپ پریشان نہ ہوں ہم یوں ہی ٹھیک ہیں"

نہیں چھوٹی بیگم ایسے کیسے آپ تو.. "وہ کچھ اور بھی بولنے والا تھا کہ صدام کے ہاتھ کے "

... اشارے پر رک گیا اور تیزی سے گول گپے بنانے لگا

اممممم...بہت لزیز ہے..آپ بھی لیں صدام.."ایک گول گپہ منہ میں رکھ دوسرا صدام" کی طرف بڑھایا جسے اس نے نہ چاہتے ہوئے بھی منہ میں رکھ لیا لیکن اگلے ہی پل وہ بری طرح کھانسنے لگا..

"..کتنا تیکھا ہے..خبردار جواب ایک بھی تیکھا بنایا تو..میرے تو منہ میں آگ لگ گئی"

جی نہیں مجھے تیکھا ہی چاہیے آپ بھلے ہی نہ کھائیں.."اس کے منہ پھلا کر کہنے پر اس نے ہار مان لی اور کھانے سے ہاتھ کھینچ لیا..طبیعت سے پانی پوری کے ساتھ انصاف کرنے کے بعد وہ اس کے ساتھ آگے بڑھ گئی جہاں کئی طرح کی دکانیں لگی ہوئی تھیں..وہ ہر دکان پر تھوڑی دیر رکتی پھر آگے بڑھ جاتی..تھوڑی دیر بعد وہ چوری کی دکان پر رکی..

بھیاوہ قمقمے والی چوڑی دکھاناذرا.."وہ پوری طرح آگے کی طرف جھکی ہر ایک چوڑی کو"

...چھو چھو کر دیکھ رہی تھی

کیسی ہیں یہ صدام.."داہنے ہاتھ میں پمبھر کے چوڑیاں پہننے کے بعد وہ صدام کی طرف"

..مڑی

...بہت اچھی.. تمہیں پسند ہے..؟"اس کے مسکرا کے پوچھنے پر وہ سر ہلا گئی"

..کاکا دام کیا ہے اس کا..؟"وہ جیب سے والٹ نکالتا ہوا بولا"

"..ارے نہیں سرکار آپ سے پیسے کیسے لے سکتا ہوں میں"

کیوں اس بار کسی دوسری بیٹی کا سودا کر دیا ہے کیا جو پیسے نہیں چاہیے.. "اس کے چوٹ کرنے پر اس آدمی کے چہرے ایک سایہ آکر چلا گیا.. وہ سر جھکائے یونہی کھڑا رہا جبکہ صدام پیسہ ٹیبل پر رکھ کر مائسہ کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھ گیا..

"آپ نے اس سے ایسا کیوں کہا..؟" وہ اب بھی وہیں الجھی ہوئی تھی..

"کیونکہ دو سال پہلے پیسوں کے لئے اس نے اپنی بڑی بیٹی کا ایک ادھیڑ عمر شہری سے بطور سودا نکاح کر دیا تھا.." اس کے سنجیدگی سے کہنے پر وہ حیران سی رہ گئی..

"ایک اور سوال نہیں.. منہ بند کر کے آگے چلو.." اسے دوبارہ منہ کھولتا دیکھ وہ سختی سے بولا تو وہ چپ کر گئی..

..چرکھی پر بیٹھو گی...؟" تھوڑی دور چلنے کے بعد اس کی طرف دیکھ کر پوچھا"

..نہیں.." وہ نفی میں سر ہلانے لگی"

"؟..کیوں"

..کیونکہ مجھے ڈر لگتا ہے.." اس کے دھیرے سے کہنے پر وہ قہقہہ لگا کر ہنس دیا"

..اور کس چیز سے ڈر لگتا ہے..؟" اس نے دلچسپی سے پوچھا"

"..آپ سے"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"؟..وہ کیوں"

..پتا نہیں کیوں.."اس الجھ کر کہنے پر وہ مسکرا دیا"

..اچھی بات ہے.."دھیرے سے سر ہلایا اور آگے بڑھ گیا"

"؟..گھوڑے سے ڈر لگتا ہے"

"..نہیں گھوڑے سے بھی کوئی ڈرتا ہے"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

..اچھا واقعی نہیں لگتا ڈر.. "اس کے حیرانی سے کہنے پر وہ زور سے نفی میں سر ہلانے لگی"

چلو دیکھتے ہیں.. "وہ اسے لئے اس طرف آیا جہاں دور دور تک میدان پھیلا ہوا تھا اور" ..لوگ گھوڑے کی سواری کر رہے تھے..اس نے سفید کلر کا گھوڑا منگوایا

کتنا خوبصورت ہے یہ.. "مائسہ نے اس کی گردن پر دھیرے سے ہاتھ رکھ کر سہلایا تو وہ" ..زور زور سے سر ہلانے لگا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

..اور کتنا پیارا بھی ہے... "اس کے انداز میں خوشی تھی"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تمہیں تو واقعی اس سے ڈر نہیں لگتا.. "صدام نے مصنوعی حیرت سے کہا تو وہ گردن اکڑا" ..کر اس کی طرف دیکھنے لگی جیسے کہہ رہی ہو 'میں کسی چیز سے نہیں ڈرتی'

"..چلو سواری کرتے ہیں"

..ہاں ضرور.."اس کے راضی ہونے پر صدام نے دوسرا گھوڑا منگوایا"

..یہ دوسرا گھوڑا کس کے لیے.."اس نے حیرانی سے پوچھا"

ظاہر ہے میرے لئے.. تم اس پر سواری کرنا اور میں اس پر.."صدام نے بلب کی روشنی میں اس کے چہرے پر خوف کی جھلک دیکھی..اس نے منہ پھیر کر اپنی امڈ نے والی ہنسی کو ضبط کیا اور اس کی طرف متوجہ ہو گیا..

رات کا وقت ہے اگر میں راستہ بھول گئی تو.. آج ہم ایک ہی گھوڑے پر سواری کر لیتے "
...ہیں.. پھر کسی دن الگ الگ کر لیا جائے گا.. "اس کی چالاکی پر وہ عش عش کرتا رہ گیا

ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی.. "اس کو چھیڑنے کا ارادہ ملتوی کرتا وہ راضی ہو گیا.. "
.. اگلے ہی پل وہ دونوں سفید والے گھوڑے پر سوار پوری طرح تیار تھے

چلیں.. "اس کے اثبات میں سر ہلاتے ہی اس نے گھوڑے کو زوردار ایڑ لگائی جس سے "
وہ اپنے اگلے دونوں پیروں کو اٹھاتا زور سے ہنہنایا اور پوری قوت سے دوڑ گیا... کچھ دیر تو
وہ بہت آرام سے بیٹھی سواری کا مزا لے رہی تھی لیکن جیسے جیسے گھوڑے کی رفتار بڑھتی
جا رہی تھی ویسے ویسے اس کی آنکھیں خوف سے پھیلتی جا رہی تھیں.. اگلے ہی پل وہ
... صدام کے سینے سے لگی بری طرح چلا رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"...اللہ اللہ روکیں اسے روکیں پلیز صدام"

"..کیوں مزا تو آ رہا ہے"

"..نہیں نہیں نہیں مجھے ڈر لگ رہا ہے..اللہ پلیز روکیں اسے صدام"

تھوڑی دیر میں یہ خود رک جائے گا..دیکھو اس نے اپنی چال دھیمی کر دی.."وہ ہنوز

..مزے لے رہا تھا

نہیں اسے ابھی روکیں پلیز.."اس کے ضدی لہجے پر اس نے مسکرا کر گھوڑے کی نال"
... کھینچی تو وہ پوری قوت اپنی جگہ پر اچھلا پھر اگلے ہی پل رک گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شکر ہے کسی طرح رکا.. میری تو خوف کے مارے جان نکلنے والی تھی.. "وہ دھیرے سے " ۔.. اس سے الگ ہو کر سکون کی سانس لیتے ہوئے بولی

".. کیوں تمہیں تو ڈر نہیں لگتا نا گھوڑوں سے "

نہیں تو میری جان نکل جاتی ہے ان گھوڑوں کو دیکھ کر.. "وہ اپنے ہی جون میں سچ بول " .. گئی تو قہقہہ لگا کر ہنس دیا

تھوڑی دیر بعد وہ دونوں تالاب کے کنارے بیٹھے پانی میں اپنا پیر ڈالے میں ڈوبے اس رومانوی منظر میں کھو سے گئے تھے.. ہوش تو اسے تب آیا جب مائسہ کی نرم گرم سانسیں اس کی گردن کو چھو رہی تھیں.. اس نے چونک کر گردن ترچھی کر کے اپنے پاس بیٹھی مائسہ کو دیکھا جو اس کے کندھے پر سر رکھے ہوش و خرد سے بیگانی ہو کر نیند کی وادی میں جا

چکی تھی.. کچھ لمحے مبہوت سا اسے یونہی دیکھتا رہا پھر دھیرے سے اسے اپنی بانہوں میں اٹھا کر وہ پیدل ہی حویلی کی طرف چل دیا کیونکہ گاڑی وہ دوسرے راستے پر چھوڑ آیا تھا اور واپسی میں راستہ دوسرا تھا..

حویلی میں قدم رکھتے ہی سناٹے نے اس کا سواغت کیا.. وہ دھیرے دھیرے قدم اٹھاتا اپنے کمرے کی طرف بڑھا اور دروازہ کھول کر اندر آ گیا.. اسے نرمی سے بیڈ پر لٹانے کے بعد وہ بھی اپنے کپڑے تبدیل کرتا اس کے پاس آ کر لیٹ گیا.. آج کا دن بہت تھکا دینے والا لیکن خوشگوار تھا.. تھوڑی دیر بعد وہ بھی نیند کی وادی میں مائسہ کا ہاتھ تھامے سفر کرنے لگا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

›››››››››››

صبح اس کی نیند مائسہ سے پہلے کھل گئی تھی..اسے یاد ہی نہیں تھا کہ وہ کب سویا تھا..اس نے کروٹ لے کر اٹھنا چاہا لیکن اٹھ نہ پایا کیونکہ مائسہ اس کو پشت سے مضبوطی سے پکڑے گہری نیند میں سو رہی تھی..وہ دھیرے سے کروٹ لے کر اس کی طرف مڑا اور بغور اس کا چہرہ دیکھنے لگا..سوتے وقت وہ اور بھی معصوم اور بھی زیادہ حسین لگ رہی تھی..یک ٹک اسے دیکھتا اس کے گال پر موجود چند آوارہ نلٹوں کو کان میں اڑستا وہ اس کی طرف جھکا اور دھیرے سے اس کی پیشانی پر اپنی محبت کی مہر رقم کر دی..

اسے آرام سے سوتا دیکھ وہ بھی اٹھنے کا ارادہ ملتوی کرتا لحاف دوبارہ گھس گیا تھا کہ اسی وقت کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا..پہلے دھیرے پھر زور زور کھٹکھٹایا جانے لگا...گندی سی گالی دیتا وہ اٹھا اور شرٹ پہنتا دروازے کہ شاید ملازمہ ہو لیکن دروازہ کھولتے ہی اسے فائق کا پریشان سا چہرہ دکھا..

..اتنی صبح صبح..؟خیریت تو ہے..؟"اس نے حیرانی سے اس کے متفکر چہرے کو دیکھا"

...وہ واپس آ گئی ہے.. "فائق کی آواز بے تاثر تھی.. صدام نے نا سمجھی سے اسے دیکھا"

"؟..کون"

ملائکہ واپس آ گئی ہے..."فائق کی اگلی بات پر اس نے مٹھی بھینچ کر اپنے غصے کو ضبط

...کیا

#››››››››››››››

پوچھ سکتا ہوں کہ تم اب کیا لینے آئی ہو.. عزت تمہیں راس نہیں آتی.. "تن فن کرتا وہ"

باغ کو جاتی راہداری میں آیا جہاں ملائکہ کالا رنگ کا ڈھیلا ڈھالا کپڑا پہنے اس کی طرف

..پشت کئے کھڑی تھی

سنا ہے سردار کل اپنی محبوب بیوی کو میلے کی سیر کرانے لے کر گئے تھے.."اس کے لہجے میں چبھن تھی..وہ ہنوز اسی انداز میں کھڑی تھی..ضبط کی ڈور تھامے صدام نے دونوں بازو سینے باندھا..

"سنا ہے سردار اپنی محبوب بیوی کو اپنی گود میں اٹھائے آدھی رات کو حویلی میں داخل ہوئے تھے...لگتا ہے بات کچھ آگے بڑھی ہے...مبارک ہو صدام صاحب! آپ تو اپنے مقصد میں بڑی چالاکی سے کامیاب ہو رہے ہیں.."معنی خیزی سے کہتی وہ اس کی طرف مڑی اور چبھتی ہوئی نظروں سے اس کے مضبوط سراپے کو دیکھا..

"..کیا تم یہی بکواس کرنے یہاں آئی ہو...؟"بھنویں اچکا کر بیزاری سے اسے دیکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بکواس...! ہاں تمہیں تو اب سب کچھ بکواس ہی لگے گا صدام جہانگیر شاہ..! بہت برباد" کر لی میری زندگی..اب برباد ہونے کی باری تمہاری ہے...میں تمہاری زندگی میں ایسا طوفان لاؤں گی صدام جہانگیر شاہ جو تمہاری ساری خوشیاں اجاڑ دے گا...بہت شوق ہے نا تمہیں معصوم زندگیاں برباد کرنے کا..اب

تم برباد ہو گے اور میں تمہاری بربادی کا تماشا دیکھوں گی..."اس کی آنکھیں ...ڈالے وہ جیسے بدلے کی آگ میں جل رہی تھی

مجھے برباد کرو گی تم..تم صرف سپنے دیکھ سکتی ہو اور کچھ نہیں..اتنی ہمت ہے تم میں کہ" ..صدام جہانگیر شاہ کو برباد کر سکو.."وہ تمسخرانہ ہنسی ہنسا تھا

میں ایک ایسا طوفان اپنے ساتھ لائی ہوں جو تمہیں تو کیا تمہاری اس محبوب بیوی کو بھی"
بکھیر کرر کھ دے گا.. "اپنے ظاہر ہوتے پیٹ پر ہاتھ رکھے وہ غصے سے پھنکاری تو پہلی بار
صدام نے چونک کر اس کے وجود کو غور سے دیکھا...

کیا... کیا وہ ماں بننے والی تھی..؟ پر..پر کیسے..؟؟

میں ماں بننے والی ہوں.. سنا صدام جہانگیر شاہ... میں تمہارے بچے کی ماں بننے والی"
ہوں.. "اس کے لفظوں نے اس جیسے مضبوط اعصاب والے کو بھی اندر سے ہلا کرر کھ دیا
تھا... وہ بے یقینی سے کبھی اسے اور کبھی اس کے وجود کو دیکھ رہا تھا جو بہت کچھ بیان کرر ہا
تھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ابھی تو اس کی زندگی میں سب کچھ بہتر ہونا شروع ہوا تھا.. ابھی تو اسے اس کا حق ملنا شروع ہوا تھا.. پھر یہ اچانک کیا ہوا تھا...؟

"اپنی بکواس بند کرو اور جاؤ یہاں سے... یہ حربہ کسی اور پر آزمانا.. بہت دیکھی ہیں تمہارے جیسی لڑکیاں.. جاؤ یہاں سے اور دوبارہ کبھی اپنا منہ مت دکھانا.." اپنی اندرونی حالت پر قابو غضبناک لہجے میں چیخا تھا.. لمحے بھر کو ملائکہ کا اعتماد بھی لڑکھڑا گیا تھا لیکن وہ بھی کسی ڈھیٹ مٹی سے بنی تھی شاید.. تن کر اس کے سامنے کھڑی رہی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں اپنا حق وصول کئے بنا یہاں سے ایک قدم بھی باہر نہیں نکالوں گی.. جتنی کوشش کرنی ہے کر لو صدام جہانگیر شاہ..!" وہ اس کو چیلنج کرتی سہج سہج قدم اٹھاتی حویلی کے اندر داخل ہو گئی جبکہ صدام جہانگیر شاہ بھنا کر رہ گیا...

›››››››››››››››››››››››

اگلے دن پورے گاؤں کے سامنے پنچایت بلائی گئی..مائسہ جو اس قصے سے بالکل انجان تھی اسے بھی اس پنچایت کا حصہ بنایا گیا تھا تا کہ سب کے سامنے صحیح فیصلہ ہو سکے جو کہ حق بجانب ہو...

"ہمیں چودھری بشارت کی طرف سے شکایت ملی ہے کہ ان کی بیٹی ملائکہ حمل سے ہیں وہ بھی سردار صدام جہانگیر شاہ کے.. سردار صاحب کیا آپ اس بات سے واقف ہیں..؟" پنچایت کے ایک بزرگ نے بات کا آغاز کرتے صدام کی طرف سوالیہ انداز میں دیکھا جبکہ مائسہ ہونقوں کی طرح کبھی ان کا تو کبھی صدام کا چہرہ دیکھ رہی تھی...یہ کیا کہہ رہے تھے.؟؟ وہ کچھ بھی سمجھنے سے قاصر تھی..اچانک ہی اسے زمین ہلتی ہوئی محسوس ہوئی.. ..اس نے کرسی کے ہتھے کو مضبوطی سے تھام رکھا تھا

مجھے بھی کچھ ایسی بکواس خبر ملی ہے.."اس کے چہرے کے ساتھ ساتھ لہجہ بھی تمسخرانہ" .. تھا جیسے کہ یہ سب محض ایک ڈرامہ ہے جس کا وہ ایک مرکزی کردار ہے

آپ کو پتا ہے یہ کتنا بڑا گناہ ہے... عزتیں داؤ پر لگ گئی ہیں آپ کی آپ کے خاندان کی" بلکہ پورے گاؤں کی.. یہ ایک ایسا گناہ ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا.. آپ مانتے ہیں یہ آپ کا بچہ ہے.. آپ کا فرض بنتا ہے کہ اس مظلوم لڑکی کے ساتھ انصاف کریں اسے اس کا حق دیں.. اسے اپنے نکاح میں لیں.."مائسہ نے کرنٹ کھا کر صدام کی طرف دیکھا جو بالکل بے تاثر بیٹھا تھا.. اسے پل میں اپنی خوشیاں تباہ ہوتی محسوس ہوئی.. قسمت اس کے ساتھ کیسی ستم ظریفی کر رہی تھی.. اور وہ تھی کہ اف تک کرنے سے قاصر تھی... اس کی آنکھیں ملائیکہ پر ٹکی ہوئی تھیں جس کا بھرا بھرا وجود بہت کچھ ظاہر کر رہا تھا.. اس کے اندر بھی بہت کچھ ٹوٹا تھا.۔

بچہ... کس کا بچہ... میرا بچہ... ثبوت کیا ہے اس کے پاس کہ اس کے وجود میں پلنے والا "
خون میرا ہے.. پہلے جاؤ ثبوت لے کر آؤ پھر حق کی بات کرنا.." لہجے سے حقارت صاف
ظاہر تھی..

"..سردار صاحب آپ کسی کی حق تلفی کر رہے ہیں اسے رسوا کر رہے ہیں"

کیسی حق تلفی کیسی رسوائی.. میں اس لڑکی کو بہت اچھے سے جانتا ہوں کسی اور کی گندگی"
میرے اوپر اچھال خود کو پارسا ظاہر کر رہی ہے.. میں بھی جانتا ہوں اس کی راتیں کن
لوگوں کے بیچ گزرتی ہے.." ملائیکہ پر نظریں جمائے وہ نفرت سے بولا تو چودھری
..بشارت نے غصے سے آگے بڑھ کر اس کا کالر دبوچ لیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

صدام جہانگیر شاہ میری بیٹی کی عزت پر انگلی اٹھانے کی ہمت کیسے ہوئی تمہاری حرام "

..خور"

زبان سنبھال کر بات کرو چودھری..ابھی تو میں نے صرف زبان کھولی ہے عملی مظاہرہ "

کروں گا تو چلو بھر پانی میں ڈوب مرو گے تم.."اس کے ہاتھ جھٹکتا وہ غصے سے غرایا..دور

کھڑا حمیم یہ سارے منظر بخوبی دیکھ رہا تھا..اس کی آنکھوں کے ساتھ ساتھ چہرے سے

..بھی الجھن ظاہر تھی..وہ کبھی صدام کو دیکھتا تو کبھی مائسہ کی غیر ہوتی حالت دیکھتا

لوگوں میں زور زور سے چہمگوئیاں ہونے لگیں..لوگ طرح کی باتیں کرتے اس منظر

...سے پوری طرح لطف اندوز ہو رہے تھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ثبوت کیا ہے آپ کے پاس چودھری صاحب اپنی بیٹی کی پاک دامنی کا...سارا گاؤں اس "

...کے چال چلن سے بخوبی واقف ہے.."فائق نے معاملے کو سنگین ہوتا دیکھ مداخلت کی

تمہارے پاس کیا ثبوت ہے کہ یہ میرے بچے کا باپ نہیں ہے.. کیا تم لوگ مظلوموں" کے ساتھ ایسے ہی انصاف کرتے ہو..؟"فائق کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ افسردگی سے بولی..

بچہ تمہارے وجود میں پل رہا ہے تو ظاہر ہے اس کے باپ کا علم بھی تمہیں ہی ہو گا.." لیکن میں یہ پکا کہتا ہوں کہ اس بچے کا باپ صدام ہر گز نہیں ہے..چودھری صاحب آپ کی بیٹی اتنی بھی پارسا نہیں ہے کہ آنکھیں بند کر کے اس کی کسی بھی بات پر یقین کر لیا جائے.."مٹھی بھینچے وہ خود پر ضبط کر رہا تھا..

اور رہی بات انصاف کی تو تم ثبوت دو ہم تمہارے ساتھ پورا انصاف کریں گے.. بات" صرف سچ کی ہے جو سچ بولے گا اسے انصاف ملے گا.." فائق کے لہجے کی سختی پر ملائکہ جیسی بے خوف لڑکی بھی لمحہ بھر کو گڑبڑا گئی تھی..

اور اگر یہ بچہ واقعی میں تمہارے سردار تو کیا اسے وہ حق ملے گا جو ایک خاندانی بچے کو ملے" گا..؟ کیا اس بچے پر سے ناجائز کا داغ ہٹ جائے گا..؟" ملائیکہ کی آنکھوں میں آنسو تھے.. ...کچھ لمحوں کے لیے سب اپنی جگہ ساکت رہ گئے

اگر یہ بچہ واقعی صدام کا ہوا تو اسے وہ حق ضرور ملے گا جو ایک خاندانی وارث کو ملتا ہے.." اسے اس کے باپ کا نام دیا جائے گا.. ہر وہ چیز جس کا وہ حقدار ہو گا بخوبی دیا جائے گا... اور..اور تمہیں صدام کی بیوی کا رتبہ دیا جائے گا.." صدام کے بولنے سے پہلے ہی مائسہ نے اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بڑی بہادری سے یہ اعلان کیا... صدام نے حیرت اور غصے سے اس کی طرف دیکھا.. کچھ ایسا ہی حال فائق کا بھی تھا..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جبکہ وہاں پر موجود بھیڑ میں کچھ لوگوں نے اس کے فیصلے کو سراہا، کچھ نے مخالفت کی تو کچھ اس سے ہمدردی رکھتے تھے...

≥››››››››››››››››

مائسہ کی تلاش میں وہ تیز تیز قدم اٹھاتا اپنے کمرے میں آیا لیکن خالی کمرہ اس کا منہ چڑا رہا تھا.. غصے سے کھولتا وہ مڑا اور باغ کی طرف راہداری کی طرف بڑھنے لگا یہ سوچ کر کہ شاید وہ باغ میں ہو.. تبھی اسے سامنے سے فاطمہ چہرے پر سوچوں کا جال بچھائے آتی دکھی..

"سنو مائسہ کہاں ہے..؟" اس کے سختی سے پوچھنے پر وہ لمحے بھر کو گڑبڑائی پھر غائب دماغی سے اس منہ تکنے لگی..

میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں فاطمہ.."اسے چپ چاپ کھڑا دیکھ وہ غصے سے جبڑے جما"

..کر بولا

..وہ..وہ اس..اس طرف..سس..سرونٹس کوارٹر میں.."ہکلا کر بمشکل جواب دیا"

..وہ وہاں کیا کر رہی ہے..؟"اس کے ماتھے پر لامحدود شکنوں کا جال بچھ گیا"

آپ..آپ خود جا کر دیکھ لیں.."ہمت کر کے وہ بولی اور اس کے پاس سے ہوتی آگے"

...بڑھ گئی..کچھ دیر وہ یونہی کھڑا رہا پھر تیزی سے سرونٹس کوارٹر کی طرف بڑھ گیا

››››››››››››››››››››

گھٹنوں میں سر دیئے دیوار سے ٹیک لگائے کمرے میں اندھیرا کئے وہ زمین پر بیٹھی بری طرح سسک رہی تھی..پل میں اس نے اپنا سب کچھ کھو دیا تھا..وہ جو محبت کی مسافر ہو چکی تھی پل میں اسے منہ کی کھانی پڑی تھی..اسے احساس ہوا کہ وہ اس سفر میں اب بالکل تنہا ہے...جسے وہ اپنا کل اثاثہ سمجھنے لگی تھی وہ تو اس کا کچھ بھی نہیں تھا صرف دھوکا تھا، فریب تھا، ایک سراب تھا جس کے پیچھے وہ دیوانی ہو چلی تھی..ایسا سراب جو ہر کسی کو اپنی طرف کھینچتا ہے..ہر کسی کے جزبات اور احساسات کا استعمال کرتا ہے..ہر کسی کو اپنی انگلیوں کے اشاروں پر چلاتا ہے..اور آخر میں اسے توڑ کر سسکنے پر مجبور کر دیتا ہے...وہ بھی تو سسک رہی تھی اپنے اعتبار اور بھروسے کے ٹوٹنے پر..قسمت کی ستم ظریفی پر..یہ کیسا کھیل تھا جس میں وہ مات ہی کھائے جا رہی تھی..یہ کیسا سفر تھا جس کی اسے منزل ہی نظر نہیں آ رہی تھی...قسمت کو اس معصوم لڑکی پر ذرا بھی رحم نہیں آ رہا تھا جس کے چہرے پر جا بجا آنسوؤں کی لکیروں کے نشان تھے..وہ سسک رہی تھی ٹوٹ رہی تھی اور اسے سنبھالنے والا نہیں تھا...

وہ ایک ہی پوزیشن میں نہ جانے کب سے یونہی بیٹھی تھی اور نہ جانے کب تک بیٹھے رہنے کا ارادہ تھا.. اندھیرے کمرے میں اس کے سسکنے کی آواز تھوڑی تھوڑی دیر بعد گونجتی پھر بند ہو جاتی.. کمرے کا دروازہ کسی نے زور لگا کر کھولا تھا اور شاید دروازے پر ہی کھڑے اس تاریک کمرے میں اسے تلاش کرنے کی کوشش کی تھی...

"مائسہ..!" وہ بجلی کی تیزی سے اس کے پاس بڑھا اور اس کے سامنے دوزانو بیٹھ گیا...

"یہ.. یہ کیا حال بنا رکھا ہے تم نے.." اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا ہی تھا کہ وہ جھٹکے سے اٹھ کر اس سے دور ہوئی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

یہاں کیا لینے آئے آپ..؟ جائیں یہاں سے..میں اب اور آپ کے جھانسے میں نہیں"
آنا چاہتی.."اس کے لہجے میں نفرت ہی نفرت تھی..وہ تیزی سے اٹھا اور ہاتھ مار کمرے
...کی ساری بتیاں روشن کر دیں

روشنی میں رہو تو دماغ صحیح سے کام بھی کرے...اور کس جھانسے کی بات کر رہی ہو"
...تم..؟میں نے کب تمہیں کسی چیز کا جھانسہ دیا ہے.."اس کا لہجہ آنچ دیتا ہوا تھا

محبت کا جھانسہ دیا ہے تم نے مجھے صدام جہانگیر شاہ..!میری قربت حاصل کرنے کے"
لئے ایک چال چلی میرے ساتھ..محبت کا ڈھونگ رچا.."آنسو متواتر سے اس کے سرخ
..رخساروں پر بہہ رہے تھے

..کیا بکواس کر رہی ہو.."اس کا بازو سختی سے پکڑ کر کھینچا"

آپ کو نہیں پتا کہ میں کیا کہہ رہی ہوں.. میں تو آپ کی زندگی میں کچھ ہوں ہی نہیں"
صدام سب کچھ تو وہ جو آپ کا خون اپنے وجود میں لئے پھر رہی ہے.. میں تو صرف ایک
ضد ہوں جو اب پوری ہو چکی ہے اور.. اور کچھ نہیں.." وہ رونا نہیں چاہتی پھر بھی اس کے
سینے لگی آنسو بہاتی اس سے گلہ کر رہی تھی...

تم کچھ نہیں جانتی مائسہ.. تم کبھی جان ہی نہیں سکتی کہ تم میرے لئے کیا ہو.." دونوں"
کندھوں سے اسے تھامے وہ جیسے اسے یقین دلانے کی کوشش کر رہا تھا.. اس کے ہاتھوں
کا لمس اسے اندر سے بےچین کر رہا تھا.. ایک جھٹکے سے وہ اس سے دور ہوئی تھی.. وہ اس
کے سامنے کمزور نہیں ہونا چاہتی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"ہاں میں کچھ نہیں جانتی.. کیوں مجھے کسی چیز کا علم نہیں ہے..؟ کیوں آپ نے مجھے اندھیرے میں رکھا..؟ کیوں مجھے یہ بات لوگوں کی زبان سے سننے کو مل رہی ہیں..؟ کیوں وہ عورت مجھ سے ایک قدم آگے ہے..؟ کیوں صدام کیوں..؟"اس کے کالر کو مضبوطی سے تھامے وہ اسے بری طرح جھنجھوڑ رہی تھی.. صدام جیسے حاضر جواب شخص کے پاس اپنے دفاع کے لئے ایک بھی لفظ نہیں تھا.. کیا کہتا وہ.. جو کچھ ہو رہا تھا وہ خود اس کی سمجھ سے باہر تھا..

"اس رات تو آپ دونوں کے ایسا کچھ بھی نہیں ہوا تھا.. یہی کہا تھا آپ نے.. تو پھر یہ بچہ کیسے آیا صدام..؟ سب جھوٹ سب فریب تھا.. میری زندگی دھوکے کی نظر کر دی آپ نے.. میں کیسے یقین کروں آپ پر...؟"وہ تکلیف و دکھ کے باعث بری طرح چیخ رہی تھی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کچھ نہیں ہوا تھا اس رات میں اب بھی یہی کہہ رہا اور ہر حال میں یہی کہوں گا.. اور یہی "
"..سچ ہے کوئی مانے یا نہ مانے

آپ نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا صدام سب کچھ.. میرا گھر میری فیملی، میری "
آزادی، میری عزت، میری محبت سب کچھ.. آپ نے میری روح تک مجھ چھین لی.. آپ
کو میں نے اپنا آپ تک سونپ دیا صرف آپ کی محبت میں کہ شاید قسمت نے آپ کو
میرے لئے لکھا ہے.. اور آپ نے کیا میرا استعمال کیا.. میری محبت کو کھیل سمجھ کر اس
سے لطف لیا.. سچ تو یہ ہے صدام آپ نے کبھی میری چاہ کی ہی نہیں تھی.. آپ کو صرف
میرے جسم کی چاہ تھی.. آپ نے کبھی میری روح میں اتر کر دیکھا ہی نہیں کہ اس میں
کون بستا ہے.. "اس کا لہجہ ٹوٹا ہوا تھا.. وہ بھی جیسے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوتی نڈھال سی
..کرسی پر ڈھے گئی تھی

یہ سچ نہیں ہے مائسہ..میں نے کبھی تمہارے جسم کی چاہ نہیں کی.."اس کے گھٹنوں پر" ہاتھ رکھ کر وہ دوزانو اس کے سامنے بیٹھ گیا..اس کے چہرے سے صاف ظاہر تھا کہ وہ حالات کی سنگینی سے ڈرا ہوا ہے..

کیا یہ سچ نہیں ہے کہ آپ مجھے دیکھتے ہی شادی کا ارادہ کر لیا تھا..؟کیا یہ سچ نہیں ہے کہ" آپ کا دوسری عورتوں کے ساتھ ناجائز رشتہ تھا...؟کیا یہ سچ نہیں ہے کہ میں آپ کی زندگی میں ایک ضد اور ہوس کی شکل میں آئی تھی..؟"وہ جو اس کے سامنے نادم سا بیٹھا تھا اس کے آخری جملے پر کرنٹ کھا کر اپنی جگہ سے اٹھا اور اسے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کر دیا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہاں یہ سچ ہے کہ تمہیں دیکھتے ہی میں نے شادی کی خواہش کی تھی..یہ بھی سچ ہے کہ" میں نے دوسری عورتوں سے ناجائز رشتے بنائے..یہ بھی سچ ہے کہ تم ایک ضد بن کر میری زندگی میں آئی لیکن یہ بالکل جھوٹ ہے کہ تم میری ہوس کا نشانہ تھی..اگر مجھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تمہاری ہوس ہوتی تو تم اس وقت میری بیوی نہ ہوتی مائسہ ابراہیم خان..! اگر مجھے تمہاری ہوس ہوتی تو تم اس طرح صحیح سلامت میرے سامنے نہ کھڑی ہوتی بلکہ کسی کوڑے دان کی نظر ہو چکی ہوتی...ایک بات سن لو مائسہ ابراہیم خان..! میں لاکھ برا صحیح لیکن دھوکے باز اور بیوفا بالکل نہیں ہوں..میری زندگی میں تم کیا اہمیت رکھتی ہو اب یہ وقت ہی تمہیں بتائے گا.." ایک جھٹکے سے اسے اپنی گرفت سے آزاد کرتا وہ اس سے دور ہوا کچھ لمحے اسے قہر آلود نظروں سے دیکھتا رہا پھر لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا..

››››››››››››

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم نے بہت بہادری کا کام کیا مائسہ..تمہاری جگہ اگر کوئی دوسری لڑکی ہوتی تو شاید اپنے شوہر کو کسی دوسری عورت کے سپرد نہ کرتی...یہ ایک مشکل فیصلہ تھا.." باغ کی سیڑھیوں پر گھٹنوں میں سر دیئے بیٹھی مائسہ کے قریب وہ دھیرے سے بیٹھتا ہوا بولا...

وہ دل ہی دل میں مائسہ کے اس فیصلے سے مطمئن نہیں تھا.. کچھ تھا جو بہت غلط تھا.. ایسا نہیں تھا کہ وہ مائسہ کو پسند نہیں کرتا تھا.. مائسہ ایک ایسی لڑکی تھی جس کے کردار کی روشنی سے ہر کوئی اس کی طرف کھینچا چلا آتا.. وہ تو پھر بھی ایک مرد تھا اس پر تو مائسہ کا جادو آسانی سے چڑھ گیا تھا.. لیکن یہ بھی ایک سچ تھا کہ جتنا اسے مائسہ عزیز تھی اس سے زیادہ اسے صدام سے محبت تھی... اور وہ یہ بخوبی جانتا تھا کہ صدام کی خوشی صرف اور صرف مائسہ ابراہیم خان میں ہے جسے وہ کسی بھی حال میں اس سے دور ہوتے نہیں دیکھنا چاہتا تھا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تو پھر میں مطمئن کیوں نہیں ہوں اگر میرا فیصلہ درست تھا.." اس کا لہجہ ٹوٹا ہوا تھا.." حمیم کو اس پر بہت افسوس ہوا...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

صحیح فیصلہ کرنے میں ہمیشہ تکلیف ہوتی ہے.. دل پر بھاری پتھر رکھنا پڑتا ہے.. "اس نے" نرمی سے اپنا بازو اس کے کندھے پر پھیلا کر اسے خود سے قریب کیا.. مائسہ کو بھی جیسے کسی کندھے کی ضرورت تھی کسی ہمدرد کی جس کے سامنے وہ اپنی تکلیف ظاہر کر سکے...

تمہیں اس سے محبت ہے نا... وہ ہے ہی ایسا شخص کہ ہر کوئی نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی" محبت میں گرفتار ہو جاتا ہے.. خیر تمہارا رشتہ بھی کافی مضبوط ہے اس کے ساتھ..."وہ جیسے اسے سمجھانے کے لیے تمہید باندھ رہا تھا...

صرف رشتہ مضبوط ہونے سے کچھ نہیں ہوتا حمیم رشتے کی ڈور بھی مضبوط ہونی چاہئے" ورنہ ایک طرب پر ٹوٹ کر الگ ہو جاتی ہے.."اس کا انداز کھویا ہوا تھا.. حمیم جیسے کسی گہری سوچ میں تھا..

ایک..ایک بات پوچھوں حمیم سچ سچ بتانا..."اس کے انداز پر حمیم شاہ نے اسے ٹھٹک کر" دیکھا..

..ایسی کیا بات ہے مائسہ جو تم اتنا پریشان ہو.."اس کے لہجے میں الجھن تھی"

تمہیں ملائکہ کی بات پر یقین ہے..؟کیا وہ سچ کہہ رہی ہے..؟"اس کے سوال پر حمیم " شاہ کے لبوں پر ایک زہر خند مسکراہٹ رینگ گئی...اسے شادی سے پہلے والی وہ رات یاد آئی جب ملائکہ اس کے کمرے میں آئی تھی ٹھیک اسی طرح جس طرح وہ صدام کے کمرے میں گئی تھی..لیکن ایک الگ ہی ارادے سے...وہ اسے اپنے ساتھ کسی کھیل میں شریک کرنا چاہتی تھی جس سے اسے صدام مل جاتا اور حمیم کو مائسہ... حمیم شاہ کو اب بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ ملائکہ کا کھیل اس نوعیت کا ہوگا..وہ صدام کو سب کچھ بتانا چاہتا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لیکن وہ تھا کہ اسے سننا تو کیا اسے دیکھنا بھی نہیں چاہتا تھا.. لیکن وہ اس بات سے اب بھی انجان تھا کہ اس کھیل میں اس کا شریکِ کار کون ہے...وہ اس گتھی میں بری طرح الجھ چکا تھا...

ملائکہ کے بارے میں بس اتنا کہوں گا کہ وہ ایک ایسی لڑکی ہے جو اپنی خواہشات کی تکمیل" کے لئے کچھ بھی کر سکتی ہے.. کسی بھی حد سے گزر سکتی ہے..اپنی عزت و آبرو کو بھی داؤ پر لگا سکتی ہے.."اس کی بات پر مائسہ نے نا سمجھی اور حیرانی کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ اسے دیکھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ شاید تم اس لئے کہہ رہے ہو کہ دوسری طرف تمہارا بھائی ہے.."مائسہ نے اس کی" بات کو رد کرنا چاہا...

ہاں شاید... میں صدام کو بہت اچھے سے جانتا ہوں مائسہ.. وہ بہت برا ہے لیکن تمہارے" ...معاملے میں بہت ہی حساس ہے.."شاید وہ اس کی سوچ کو صحیح راہ دکھانا چاہتا تھا

اگر وہ بچہ صدام کا ہوا تو کیا ہو گا حمیم..؟"اتنی دیر میں پہلی بار اس نے اپنا خوف اس کے" سامنے ظاہر کیا.. حمیم شاہ نے گردن موڑ کر اس نادان سی لڑکی کو دیکھا جو زندگی کے اس بھیانک کھیل سے ڈری ہوئی تھی..جو سر جھکائے بیٹھی اپنے لرزتے ہاتھوں کی لکیروں میں شاید اپنی خوشیوں کو تلاش کر رہی تھی...وہ یونہی اسے دیکھتا رہا اس بات سے انجان کہ دو گہری سیاہ آنکھیں کافی دیر سے ان دونوں کو قہر آلود نظروں سے یوں پاس بیٹھا دیکھ ...رہی تھیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>

واہ دو محبوب اپنا قیمتی وقت گزار رہے ہیں.. "ملائکہ کی محضوظ کن آواز پر وہ کھولتا ہوا"
..اس کی طرف مڑا

..تم یہاں کیا کر رہی ہو..؟"مٹھیاں سختی سے بھینچی ہوئی تھیں"

وہ تو تم سے محبت ہی نہیں کرتی صدام ورنہ اس وقت اسے تمہارے ساتھ ہونا"
..چاہیے.."اس کی بات کو یکسر نظر انداز کیا

..آخر تم چاہتی کیا ہو..؟"وہ جیسے صبر کی آخری انتہا پر تھا"

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں کیا چاہتی ہوں...؟کیا تم نہیں جانتے کہ میں کیا چاہتی ہوں..؟میں تمہیں چاہتی" ہوں صدام.. صرف تمہیں...اور تم بھی تو مجھ سے محبت کرتے ہو.."وہ اس کے قریب ..آتی ہوئی بولی

محبت اور تم سے.. میں تم سے محبت نہیں کرتا ملائکہ اور نہ ہی تم سے کبھی محبت کی ہے.." ..نکل آؤ اس خوش فہمی سے تو بہتر ہوگا.."تمسخرانہ لہجے میں کہتا وہ اس سے دور ہوا

اور جو تم چاہتی ہو وہ میں تمہیں کبھی نہیں دے سکتا..اب بھی وقت ہے ملائکہ..مان لو" کہ تم جھوٹ بول رہی ہو..مان لو کہ یہ میرا بچہ نہیں ہے..میں تمہاری ساری غلطیوں پر ..پردے ڈال دوں گا..یقین کرو.."وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیسی غلطی..؟ کیسا جھوٹ صدام..؟ یہ تمہارا بچہ ہے تم کیوں نہیں مان لیتے...؟ تم" کیوں مجھ سے شادی نہیں کر سکتے..؟ کیوں اس بچے کو اپنی پہلی اولاد ہونے کا حق نہیں دے سکتے..؟" وہ اور بھی کچھ کہنے والی تھی لیکن اچانک لگنے والے صدام کے اس زوردار طمانچے نے اس کی ساری بولتی بند کر دی تھی..وہ چہرے پر ہاتھ رکھے خوفزدہ سی اسے دیکھ رہی تھی جو شاید برداشت کی حد پھلانگ چکا تھا...

تم اتنا گر جاؤ گی مجھے نہیں پتا تھا ملائکہ... نکل جاؤ میرے کمرے سے اور آئندہ اپنی شکل" مت دکھانا ورنہ اس بچے سمیت تمہیں دفن کر دوں گا..نکل جاؤ.. "زہر خند لہجے میں وہ بولتا آخر میں اتنی زور سے چیخا کہ وہ سہم کر پیچھے ہو گئی تھی..اسی وقت مائسہ کی آواز پر ان دونوں نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا...

کیا میں دخل اندازی کی مرتکب ہوئی ہوں..؟" صدام نے گھور کر جبکہ ملائکہ نے" نفرت سے اس کی طرف دیکھا اور تن فن کرتی کمرے سے باہر نکل گئی..اس کے جاتے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہی مائسہ صدام کو نظر انداز کرتی کمرے میں داخل ہوئی اور وارڈروب کھول کر کھڑی ہو گئی..

"کافی حسین پل گزارنے ہیں اپنے محبوب کے ساتھ.." اس کے طنزیہ لہجے پر مائسہ کرنٹ کھا کر اس کی طرف مڑی.. اس کی آنکھوں میں حیرت کے ساتھ بے یقینی کا تاثر بھی تھا..

"مجھ پر انگلی اٹھانے سے پہلے آپ پہلے خود کا تجزیہ کر لیں تو بہتر ہو گا.." اس کے چوٹ کرنے پر وہ غصے سے اس کی طرف بڑھا اور سختی سے اس کا بازو پکڑ کر اسے وارڈروب کے بند پٹ سے لگا دیا.. درد کی شدت سے مائسہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے...

"کس کی زبان بول رہی ہو میں خوب سمجھ رہا ہوں.." زہر خند لہجے میں بولتا وہ اسے مزید تکلیف میں مبتلا کر رہا تھا..

میں آپ کو اپنے کسی بھی کام کے لئے اسی طرح جوابدہ نہیں ہوں جس طرح آپ اپنی" حرکتوں کے لئے.." درد کی شدت کو برداشت کرتے ہوئے وہ بہت بہادری کا مظاہرہ کر رہی تھی..

ایک بات یاد رکھنا مائسہ تم مجھ سے کبھی آزاد نہیں ہو سکتی.. تمہارا ہر راستہ مجھ پر آ کر رکتا" ہے.. تمہاری منزل صرف میں ہوں.. لہذا رہائی کی کوششیں بند کر دو.." اس ٹھوڑی کو مضبوطی سے تھامے وہ ٹھہرے ہوئے لہجے بولا اور زور سے اسے جھٹک کر کمرے سے باہر نکل گیا... اس کے جاتے ہی مائسہ وارڈروب سے لگی زمین پر بیٹھ کر زارو قطار رونے لگی.. ... صحیح کہتا تھا صدام اس قید سے اس کی رہائی ناممکن تھی

#<<<<<<<<<<<<<<

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اگلے دن وہ مائسہ کو لے کر گاؤں کے ڈاکٹر کے پاس چیک اپ کے لئے گیا اپنے شک کی تصدیق کرنے کے لئے جہاں ڈاکٹر نے اس کی سوچ پر مہر لگا دی تھی.. وہ سرشار سا اسے لئے حویلی پہنچا اور سیدھا لبنہ بیگم کے کمرے میں گیا جہاں ارحام شاہ بیٹھا نہ جانے کس بات پر ان سے بحث کر رہا تھا...

"تو تمہیں یاد آ گئی اپنی ماں کی.. "ان دونوں کو دیکھتے ہی وہ چبھتے ہوئے لہجے میں بولیں جسے وہ اپنی خوشی میں نظر انداز کرتا آگے بڑھا اور ان کے پاس بیٹھ کر انہیں کندھوں سے تھام کر خود کے قریب کیا...

"اماں آج میں بہت خوش ہوں.. "وہ سرشار سا بولا تو پاس کھڑی مائسہ دھیرے سے مسکرا دی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

...ایسی کیا بات ہو گئی جو اتنا چہک رہے ہو... "لہجہ اب بھی کٹیلا تھا"

"..آپ دادی بننے والی ہیں اماں"

چلو شکر ہے تمہیں احساس تو ہوا اپنی ذمے داری کا.. تو کب کر رہے ہو ملائکہ سے "
.. نکاح..؟"وہ کچھ اور مطلب اخذ کر بیٹھیں

آپ غلط سمجھ رہی ہیں.. میں اپنی بیوی مائسہ کی بات کر رہا ہوں وہ ماں بننے والی ہے.. ""
اپنی بات پر زور دیتا وہ ان کے پاس سے اٹھ کھڑا ہوا..اب حیران ہونے کی باری لبنہ بیگم کی
تھی...انہوں نے حیرانی سے پہلے صدام کو دیکھا جس کا خوشی سے چمکتا چہرہ ان کی بات
سے بے تاثر ہو چکا تھا جبکہ پیچھے کھڑی مائسہ کے چہرے کی چمک بہت کچھ بتا رہی تھی...
صوفے پر براجمان ارحام جو دم سادھے اس منظر کو دیکھ رہا تھا طنزیہ نظروں سے اپنی ماں کو

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دیکھا... بہت کچھ تھا جو لبنہ بیگم کو اپنے ہاتھ سے نکلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا لیکن ایک بازی جو انہوں نے بہت چلی تھی وہ اب بھی اپنی جگہ پر قائم انہیں امید کا سرا پکڑائے ہوئے تھی... لبنہ بیگم ان عورتوں میں سے تھیں جنہیں خود پر اور اپنی صلاحیتوں پر بہت گھمنڈ تھا.. اور یہی گھمنڈ انہیں پستی میں بھی گرا سکتا تھا یا کامیابی کی چوٹی پر بھی بیٹھا سکتا تھا..

سب وقت کا کھیل تھا اور وقت اپنا کھیل بہت وقت پر کھیلتا ہے... بس انسان ہی ہے جو کافی جلد باز واقع ہوا ہے .!

›››››››››››››››››››››

مائسہ کے امید سے ہونے کی خبر گاؤں کے ہر فرد کو ملی تھی.. جو اس سے ہمدردی رکھتے تھے انہیں خوشی ہوئی تھی جبکہ باقیوں کا حال بھی لبنہ بیگم اور ملائکہ کی طرح تھا...

اسی خوشی میں صدام جہانگیر شاہ نے ایک تقریب منعقد کی تھی ہر خاص وعام کے لیے..

...وہ اپنی یہ خوشی گاؤں کے ہر فرد کے ساتھ منانا چاہتا تھا

.. تمہارے لئے ایک سرپرائز ہے.. "وہ تیار ہو رہی تھی جب وہ اس کے پیچھے آکر بولا"

کیسا سرپرائز..؟"آنکھوں میں ایک خاص چمک تھی.. صدام اس کے اتاولے پن پر "

.. مسکرا دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جلدی سے تیار ہو تو ملے گا.. "اس کے کہنے پر وہ جلدی جلدی ہاتھ چلاتی تیزی سے تیار " ہوئی اور صدام کی ہمراہی میں نیچے جانے والی سیڑھیوں کی طرف بڑھی ہی تھی کہ اسے مہمانوں کے بیچ میں حمیم شاہ سے بات کرتے ہوئے شخص پر اپنے بابا کا گمان ہوا.. وہ تیزی

.. سے نیچے آئی اور ان کے پیچھے جا کھڑی ہوئی

"بابا آپ.. آپ کیسے..؟"اس کی حیرت میں ڈوبی آواز پر سردار محمد ابراہیم خان نے چونک کر پیچھے دیکھا اور مسکرا کر اسے گلے لگا لیا..

تمہارے شوہر نے انوائیٹ کیا تھا اتنی بڑی خوشی پر تو ہم کیسے نہ آتے.. "خوشی ان کے لہجے سے بھی عیاں تھی..

میں نے آپ کو بہت یاد کیا بابا.. "ان سینے سے اٹھتی پدرانہ خوشبو کو اپنے اندر اتارتے ہوئے وہ خود خوش قسمت سمجھ رہی تھی..

ہم سے بھی مل لو ہم بھی لائن میں کھڑے ہیں.. "ریحان کی آواز پر اس نے چونک کر پیچھے دیکھا جہاں اس کے سبھی بھائی چہرے پر مسکراہٹ سجائے اس سے ملنے کے لئے

بیتاب کھڑے تھے.. وہ باری باری ان سب سے ملتی ریحان کے پاس جا کھڑی ہوئی جواب

.. صدام سے بات کر رہا تھا

".. شکریہ صدام ہمیں اتنی بڑی خوشی دینے کے لئے"

شکریہ تو مجھے ادا کرنا چاہئے کہ میری بد تمیزیوں کو نظر انداز کر کے آپ لوگ ہماری"

خوشی میں شامل ہوئے.."صدام کے الفاظ پر مائسہ نے حیران نظروں سے اپنے اڑیل

... شوہر کو دیکھا جو کبھی کسی سے معافی نہیں مانگتا تھا

مائسہ یار کافی بدلاؤ آ گیا ہے.." حمیم شاہ کے شرارتی لہجے پر سب کا مشترکہ قہقہہ گونجا"

... تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حمیم شاہ بھی اس کی خوشی میں بخوشی شریک ہوا تھا... صدام کو اس کی ایک کمزوری ہاتھ لگ گئی تھی اور اسی کا فائدہ اٹھا کر وہ اسے برابر تنگ کر رہا تھا.. ان کی چھیڑ چھاڑ سے حویلی والوں پر ظاہر ہو گیا تھا کہ اب ان کے بیچ وہ جنگ ختم ہو گئی تھی جس کی وجہ سے وہ ایک دوسرے کے دشمن بنے ہوئے تھے... مائسہ بھی انہیں ساتھ دیکھ کر بہت خوش تھی..

"کیا کہہ رہے ہو اسے بتا دوں تمہاری اور آنیہ کی کہانی.." مائسہ کے پیچھے کھڑے حمیم شاہ کے کانوں میں گھسا وہ شرارت بھری سرگوشی کر رہا تھا.. حمیم شاہ نے گھور کر اسے دیکھا...

"تو کیا چاہتا ہے کہ میں بہرہ ہو جاؤں.." حمیم شاہ کی مسکین سی صورت دیکھ وہ قہقہہ لگا کر ہنسا تو مائسہ کے ساتھ فاطمہ اور نیہا بھی ان دونوں کی طرف متوجہ ہو گئے..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
CLASSIC URDU MATERIAL

ایسے کون سے جوک وہ آپ کو سنا رہے ہیں جو آپ کی ہنسی ہی نہیں رک رہی.."مائسہ" کے کہنے پر حمیم شاہ صدام کے پیٹ میں ایک زوردار کہنی مار کر اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا..

مائسہ یار تمہیں نہیں لگتا کہ حمیم کو بھی اب شادی کر لینی چاہیے.."صدام کے معنی خیز" انداز پر حمیم نے تنبیہی نظروں سے اسے دیکھا..

ہاں بالکل جب آپ شادی کر سکتے ہیں تو انہیں بھی شادی کا حق ہے.."مائسہ کی بات پر" صدام نے مسکراتی نظروں سے حمیم کو دیکھا جس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے کچا چبا جائے..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ان سے پوچھ تو لیں کہیں کوئی لڑکی وڑکی دیکھ رکھی ہو تو بتا دیں ورنہ ہم ہی اپنی سورس لگا" لیں گے.."فائق ہاتھ میں کولڈ ڈرنک کا گلاس تھامے ان لوگوں کے بیچ گھستا ہوا معنی خیز لہجے میں بولا تو حمیم کو زور کی کھانسی آ گئی..وہ سمجھ گیا تھا کہ صدام نے یقیناً فائق کو سب کچھ بتا دیا تھا..ایک بار پھر اسے صدام پر تاؤ آیا تھا...

کیا مطلب..؟"مائسہ کے ساتھ فاطمہ اور نیہا نے بھی سوالیہ انداز میں اسے دیکھا جو ان" دونوں کے پیچھے کھڑے صدام اور حمیم کے ہاتھ کے اشاروں پر غور کر رہا تھا...

بھئی ظاہر ہے انسان بے وجہ تو بار بار شہر کے چکر نہیں لگاتا نا.."حمیم شاہ کے اشاروں کو" نظر انداز کرتا وہ انہیں ایک سرا تھما کر حمیم کو پھنسا گیا تھا...

بیڑا غرق ہو تیرا صدام.. "من ہی من میں گالیاں دیتا وہ مائسہ کو اپنی گھورتی نظروں سے "

.. دیکھ کر خود کو اس کے سوالوں کے لئے تیار کرنے لگا

کون ہے وہ لڑکی حمیم شاہ مجھے نہیں بتاؤ گے.. "اس کے بلیک میلنگ والے انداز پر اندر "

... ہی اندر پیچ و تاب کھاتا سب اگل دینے کو تیار تھا

"..وہ میری یونی فیلو"

.. جھوٹ.. یونی فیلو تو میں ہوں.. "صدام کے بولنے پر اس نے گھور کر اسے دیکھا"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میرے فرینڈ کی کزن...اور یہ سچ ہے..اس کی بات پر بھروسہ مت کرنا.."اس نے"

بتاتے ہوئے جلدی سے صفائی دی تو وہ تینوں ہنس دیں جس میں صدام اور فائق کے قہقہے

...کے ساتھ اس کی جھینپی ہوئی ہنسی بھی شامل تھی

دور کھڑی لبنہ بیگم اور ملائکہ ان کے خوش باش چہرے کو حسد بھری نظروں سے دیکھ رہی

تھیں.. نفرت کی آگ میں لبنہ بیگم اتنا آگے بڑھ گئی تھیں کہ اپنے ہی بیٹے کی خوشیوں کو

..تباہ کر رہی تھیں

>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>

وہ ٹیرس پر بیٹھا کوئی ضروری فائل کی ورق گردانی کر رہا تھا کہ کسی کے زور سے

...کھنکھارنے پر چونک کر سر اٹھایا..سامنے حمیم شاہ کھڑا کافی سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تم فری ہو.. مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہے تم سے.."وہ اب بھی اسی انداز میں کھڑا" تھا..

ہاں فری ہی ہوں بس یہ فائل دیکھ رہا تھا.. تم بیٹھو.. کہو کیا بات کرنی ہے.."فائل بند" کر کے وہ پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہوا جو اس کی اجازت ملتے ہی سامنے رکھی کرسی ...پر براجمان ہو چکا تھا

..تم ہائپر تو نہیں ہو گے.."حمیم شاہ اس کے چہرے کو بغور دیکھ رہا تھا"

ایسی بھی کیا بات ہے جو تمہیں میرے ہائپر ہونے کی فکر ہونے لگی.."وہ دھیرے سے" ہنس دیا..اب وہ کافی بدل گیا تھا..اپنے غصے پر کسی قدر قابو پا چکا تھا..چونکہ اس کا بدلاؤ

خوشگوار تھا یہی وجہ تھی حمیم شاہ اس سے بات کرنے سے ہچکچا رہا تھا کہ بات ہی ایسی تھی کہ نارمل انسان بھی آپے سے باہر ہو جاتا..

بہت ضروری بات ہے صدام.. مائسہ پر ہونے والے حملوں کے مطابق.. "حمیم کی بات" پر اس کے مسکراتے لب لمحوں میں بھینچ گئے تھے.. چہرے پر بلا کی سنجیدگی چھا گئی تھی..

"کیا بات ہے حمیم پہیلی مت بجھاؤ.."

بات دراصل یہ ہے صدام کہ...." پھر حمیم شاہ نے ساری بات من و عن اس کے" گوش گزار کر دی ارحام کے دوست سے ملاقات سے لے کر اس ریکارڈنگ تک جو اس کے دوست نے اسے اور فائق کو سینڈ کی تھی..

تمہیں یقین نہیں آرہا تو یہ ریکارڈنگ سن لو سب واضح ہو جائے گا.. "صدام جو یقین اور بے یقینی کے بیچ جھول رہا تھا ریکارڈنگ کو سننے کے بعد اسے حمیم کی بات پر یقین کرنا ہی پڑا.. خلافِ توقع وہ بالکل خاموش تھا.. کسی طرح کا کوئی رد عمل اس کی طرف نہیں آیا تھا.. حمیم شاہ جو اس کی طرف غصہ کرنے کی امید لگائے بیٹھا تھا اس کا خاموش انداز دیکھ کر اور بھی زیادہ خوفزدہ ہو گیا تھا.. بظاہر تو وہ بالکل خاموش خود پر ضبط کئے بیٹھا تھا لیکن اس کی شعلہ بار آنکھیں اس کے اندر کے حال کو بخوبی ظاہر کر رہی تھی.. حمیم شاہ نے کچھ بولنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کہ پاس آتی ملازمہ کو دیکھ کر چپ ہو گیا...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

صص.. صاحب جی.. وہ.. وہ ملائکہ بی بی.. ملائکہ بی بی باتھ روم میں گر گئی ہیں.. "اس کی گھبرائی ہوئی آواز میں کہی گئی بات پر وہ دونوں حیرانی سے اپنی جگہ سے اٹھے اور دوڑ کر نیچے کی طرف بھاگے... کمرے کے باہر سے ہی انہیں ملائکہ کی درد بھری چیخوں کے ساتھ مائسہ کی پریشان سی لیکن ہمت دلاتی آواز بھی سنائی دے رہی تھی... وہ دونوں جلدی سے اندر داخل ہوئے تو انہیں دیکھتے ہی لبنہ تیزی سے ان کی طرف بڑھیں...

یہ کیسے ہوا..؟"صدام کی آواز پر مائسہ نے سر اٹھا کر مدد طلب نظروں سے اسے دیکھا تو" وہ جلدی سے آگے بڑھا جبکہ حمیم شاہ دروازے کے پاس ہی رک گیا کہ اسے اندر جانا اچھا نہیں لگ رہا تھا...

سوال مت کرو اسے اٹھاؤ اور جلدی سے ہاسپٹل لے چلو.."لبنہ بیگم کے پریشانی سے" کہنے پر وہ سرعت سے نیچے جھکا اور اسے گود میں اٹھانے کی کوشش کرنے لگا..

میں گاڑی نکالتا ہوں.."حمیم شاہ تیزی سے باہر نکل گیا.. تھوڑی دیر میں صدام بھی" مائسہ اور لبنہ بیگم کے ساتھ ملائکہ کو گود میں اٹھائے باہر کی طرف نکلا اور اسے مائسہ کے ساتھ گاڑی کی پچھلی سیٹ پر لٹا کر اگلی سیٹ پر آ کر بیٹھ گیا..اس کے بیٹھتے ہی حمیم نے گاڑی تیزی سے آگے بڑھا دی...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

"مم..مائسہ.. مم میرے گناہوں..کی سزا میری اولاد کو..مت دینا..میں تم ہاتھ..جوڑ کر معافی مانگتی ہوں.."پورے راستے تھوڑی تھوڑی دیر بعد ملائکہ اپنی درد بھری آواز میں اس سے بار بار یہی کہتی جو اس مشکل وقت میں اس کا بخوبی ساتھ دے رہی تھی..آگے بیٹھے حمیم اور صدام کی سماعت سے اس کے لفظ بار بار ٹکراتے تو وہ بھی پریشانی سے پیچھے مڑ کر اسے دیکھتے کہ ان میں انسانیت اور ہمدردی اب بھی باقی تھی...

<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<<

"سوری خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے ہم ماں کو نہیں بچا پائے..."آپریشن روم سے باہر نکلتی ڈاکٹر نے ماسک اتار کر افسردگی سے اپنے پیشہ ورانہ انداز میں آگے کھڑے صدام

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سے کہا تو لمحہ بھر کو وہ ساکت سارہ گیا... کچھ ایسا ہی حال اس کے پیچھے کھڑی مائسہ، چئیر پر بیٹھی لبنہ بیگم اور دیوار سے ٹیک لگائے کھڑے حمیم شاہ کا بھی تھا..

اور.. اور بچہ.. "مائسہ کے منہ سے بمشکل یہ لفظ نکلے تھے.. اسی لمحے کمرے سے نکلتی" سسٹر نے ململ کے کمبل میں لپیٹے چھوٹے سے نازک وجود کو صدام کی طرف بڑھایا..

مبارک ہو بیٹی ہوئی ہے.. "وہ لڑکھڑا کر پیچھے ہوا تو مائسہ نے آگے بڑھ کر اس ننھی سی" گڑیا کو ہولے سے تھام کر اپنے سینے سے لگا لیا... حمیم شاہ جو صدام کے ساکت وجود کو غور سے دیکھ رہا تھا کچھ سوچ کر تیزی سے ڈاکٹر کے کیبن کی طرف بڑھ گیا کہ اس کے کانوں میں ملائکہ کے کہے آخری الفاظ اب بھی بازگشت کر رہے تھے... لبنہ بیگم جو ملائکہ کی موت سے حیران تھیں بیٹی کی پیدائش کی خبر سن کر ان کے چہرے پر مردنی سی چھا گئی تھی.. انہیں اپنی بازی پلٹتی ہوئی صاف دکھائی دے رہی تھی...

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>

حویلی میں سوگ کا سماں تھا ہر آنکھیں نم اور ہر چہرہ ستا ہوا تھا.. سب اپنے اپنے طور پر ملائکہ کے جانے کا غم منا رہے تھے.. وہ بھی ایک کونے میں بالکل چپ چاپ بیٹھی اس کی مغفرت کی دعا کر رہی تھی کہ یہی وہ فریضہ تھا جو آمو وہ آسانی سے اور دلجمعی سے اس کے حق میں ادا کر سکتی تھی.. اس کے دل میں ملائکہ کے لئے نہ کل نفرت تھی نہ آج.. نفرت کر کے اسے ملنے والا ہی کیا تھا.. وہ تو ایسی لڑکی تھی جو دوسروں کے دیئے ظلم کو منہ بند کر کے برداشت کر لیتی تھی.. ملائکہ نے اس کے ساتھ جو بھی کیا اسے اس سے کوئی شکایت نہیں تھی.. اس نے اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا تھا اور یقیناً اللہ بہت معاملہ ساز، رحیم اور کریم ہے جو اپنے بندوں کو کبھی مایوس نہیں لوٹاتا، بشرطیکہ بندہ مخلص ہو...

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم نے.. تم نے میری معصوم سی بیٹی کو مارا ہے.. تم چاہتی تھی کہ وہ مر جائے تا کہ اس" حویلی پر تم قبضہ کر سکو.. تم نے اسے بد دعا دی.. میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں.. "فائقہ بیگم صدمے سے نڈھال ہوتی اس کی طرف بڑھیں جو اٹھ کر کمرے کی طرف جا رہی تھی اور ہزیانی انداز میں چیختیں اس کے نرم و ملائم چہرے پر تھپڑوں کی بارش کرنے لگیں.. ان کے انداز سے صاف ظاہر تھا کہ ان کے دماغ پر بیٹی کی موت کا گہرا اثر پڑا ہے.. کسی نے پیچھے سے آ کر ان کے تیزی سے چلتے ہاتھ کو اپنی مضبوط گرفت میں پکڑ کر انہیں مائسہ سے دور کیا اور مائسہ کے آگے ڈھال بن کر کھڑا ہو گیا.. وہ صدام جہانگیر شاہ تھا مائسہ کا محافظ..!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

ہوش سے کام لیں ورنہ اس گستاخی کے تحت میں آپ کو دھکے دے کر باہر نکلوا سکتا" ہوں.. عزت دے رہا ہوں تو عزت لیں دوسروں کی تکلیف کا باعث نہ بنیں.. "سرد آواز میں کہتا وہ ملازمہ کو آواز دینے لگا...

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

انہیں ان کے کمرے میں لے جاؤ نیند کی گولی دو تا کہ ان کے ذہن کو تھوڑا آرام ملے.. """

اس کے کہنے پر ملازمہ سر ہلا کر فائقہ بیگم کا ہاتھ پکڑے انہیں زبردستی اندر لے جانے لگی..

"تم بھی اسی طرح تڑپو گی اولاد کے لئے جس طرح میں تڑپ رہی ہوں.. اللہ تمہیں کبھی اولاد نہ دے.. تمہیں بانجھ بنادے.." وہ ہزیانی انداز میں چیختیں اپنا آپ ملازماؤں کی گرفت سے آزاد کراتیں بری طرح چھٹپٹا رہی تھیں.. جبکہ مائسہ نے ان کے لفظوں سے سہم کر صدام کا بازو سختی سے بھینچ لیا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"تم ان کی بات کو دل پر مت لو مائسہ.. ذہنی توازن ڈگمگا گیا ہے ان کا.." خوف سے لرزتے اس کے وجود کو اپنی مضبوط پناہوں میں لے کر وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا کہ ان چیخوں سے پیچھا چھڑانے کا یہی ایک طریقہ رہ گیا تھا... ان حالات کی وجہ سے وہ ارحام سے بات نہیں کر پایا تھا.. وہ جو اس سے باز پرس کرنے کا ارادہ رکھتا تھا ماں کے سامنے اس

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کے چہیتے کا راز کھولنا چاہتا تھا ملائکہ کی موت نے اس کے ذہن سے سب کچھ فراموش کر دیا تھا..

>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>

ملائکہ تو گئی اماں اب کیسے آپ اپنے بیٹے کو اس خوبصورت چڑیل کے چنگل سے آزاد کرائیں گی.. "ارحام شاہ کا انداز طنزیہ تھا.. لبنہ بیگم نے گھور کر اسے دیکھا.. انہیں اپنے اس گستاخ بیٹے کی ذرا بھی پسند نہ آئی تھی..

بول تو ایسے رہے ہو جیسے خود بڑے تیر مار کر بیٹھے ہو.. ایک لڑکی کو تو ختم نہ کر سکے.. "" نفرت ان کے لہجے سے ظاہر تھی.. ملائکہ کی موت سے جو وقتی پچھتاوا ان پر حاوی ہوا تھا وہ اب اڑنچھو ہو چکا تھا...

تو کون سا میں اسے مارنا چاہتا تھا.. میں تو اس کی خوبصورتی کے مزے لینا چاہتا تھا.. اس کی" عزت کی دھجیاں اڑانا چاہتا تھا.. آپ نے تو اس بیچاری ملائکہ کو موت کی سولی پر لٹکا دیا.. کیا ملا..؟ کچھ ملا..؟ نہیں نا.. کچھ ملے گا بھی نہیں.. آپ اسی طرح نفرت کی آگ میں جلتی رہیں گی اور ایک دن جل کر خاک ہو جائیں گی.. میری مانیں تو ان دونوں کو زہر دے دیں نہ رہے گا بانس نہ رہے گی بانسری.. آپ بھی خوش ہو جائیں گی مجھے بھی سرداری مل جائے گی.. "ارحام شاہ کی نفرت میں ڈوبی آواز باہر کھڑے صدام شاہ نے بھی سن لی تھی جو اسی سے بات کرنے کے لئے لبنہ بیگم کے پاس آ رہا تھا.. اسے یہ جان کر تکلیف ہوئی تھی کہ اس کی ماں اور اس کا بھائی اس سے اتنی نفرت کرتا تھا کہ اسے مارنے تک کی پلیننگ کر ڈالی تھی.. اسے اپنا وجود لرزتا ہوا محسوس ہوا.. پہلی بار اسے احساس ہوا کہ وہ بھری محفل میں بالکل اکیلا ہے.. وہ اندر جانا چاہتا تھا ان سے بازپرس کرنا چاہتا تھا لیکن اس کے اندر اب اتنی طاقت نہیں رہی تھی کہ اپنوں کی نفرت کو برداشت کر پاتا.. وہ کھڑے قدموں سے گرا تھا.. اس کی انا، اس کا گھمنڈ لمحوں میں چور چور ہوا تھا.. اپنے کرچی کرچی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وجود کو وہ بمشکل سمیٹتا وہارے ہوئے قدموں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا کہ اب اس کمرے میں جانے کی اس کی ہمت نہیں رہی تھی..

>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>>

١٤

صدام.. صدام.. میرے بچے کو بچالو صدام... میں اسے کھونا نہیں چاہتی.. "وہ گہری نیند میں ڈوبا ہوا تھا کہ کسی کے سسکنے کی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی.. وہ ہڑبڑا کر اپنی جگہ سے اٹھا اور اپنے پاس لیٹی مائسہ پر جھک گیا جو نیند میں کراہتے ہوئے بار بار یہی جملہ دوہرا رہی تھی..

مائسہ.. مائسہ آنکھیں کھولو.. کیا ہوا مائسہ... "ایک ہاتھ سے اس کے چہرے پر موجود پسینے کی بوندیں صاف کرتا دوسرے ہاتھ سے اس کے گال تھپتھپاتا وہ اسے جگانے کی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کوشش کر رہا تھا.. تھوڑی دیر بعد اس نے آنکھیں تو کھول دی تھیں لیکن اس کی حالت
..میں بدلاؤ نہیں آیا تھا بلکہ وہ اب درد سے بری طرح کراہ رہی تھی

..کیا ہوا ہے مائسہ تم ٹھیک تو ہو.. "اس کے لہجے میں اب پریشانی اور گھبراہٹ تھی"

نہیں صدام.. میرا... میرا بچہ مر جائے گا صدام.. اسے بچا لو صدام خدا کے لئے اسے بچا"
...لو.. "وہ بلک بلک کر اس سے فریاد کر رہی تھی

کچھ نہیں ہو گا ہمارے بچے کو تم.. تم یہیں رکو.. میں.. میں اماں کو بلا کر لاتا ہوں.. "وہ"
اسے ہمت دلاتا تیزی سے کمرے سے باہر نکلا اور لبنہ بیگم کے کمرے کی طرف بڑھنے لگا..
اس کے ذہن میں لبنہ بیگم اور ارحام کی اب بھی باز گشت کر رہی تھیں لیکن اس وقت وہ

سب کچھ بھلائے مائسہ کی فکر کر رہا تھا کہ وہی اس کی زندگی تھی...لبنہ بیگم کے دروازے ...کو زور زور سے دستک دیتا اس کا ذہن مائسہ کی طرف لگا ہوا تھا

اماں..اماں دیکھیں نا مائسہ کو کیا ہو گیا ہے.." وہ پریشانی سے لبنہ بیگم سے گویا ہوا..اس" وقت اسے دیکھ کر کوئی یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ وہی صدام ہے جو جس کے سامنے لوگوں ...کی زبان تالو سے چپک جاتی تھی

کیا ہو گیا ہے..کیوں اتنا پریشان ہو رہے ہو.." وہ بیزارسی بولیں تو وہ ان کا ہاتھ پکڑے" تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھا اور اندر داخل ہو گیا جبکہ لبنہ بیگم کمرے کی چوکھٹ پر ہی ٹک کر مائسہ کو بیڈ پر کراہتا ہوا دیکھ رہی تھیں..ان کے دل کو ایک شیطانی سکون ملا تھا اسے اس حال میں دیکھ کر...ان کے ذہن کی اسکرین پر وہ سین تیزی سے چل رہا تھا جب انہوں نے نفرت کی آگ میں کھولتے ہوئے مائسہ کے دودھ کے گلاس میں وہ پاؤڈر اپنے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاتھوں سے ملا کر اسے زبردستی اپنی آنکھوں کے سامنے وہ دودھ کا گلاس ختم کروایا تھا کہ

..اب ان سے اس کی خوشی ذرا بھی ہضم نہیں ہو رہی تھی

اماں وہاں کیا کر رہی ہیں یہاں آئیں دیکھیں اسے.."صدام کی پریشان کن آواز پر وہ اپنی"

سوچ سے باہر آتو گئیں تھیں لیکن اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوئی تھیں.. صدام نے

حیرانی سے ان کی طرف دیکھا اور بمشکل مایسہ کو چھوڑ کر ان کی طرف آیا اور ان ہاتھ پکڑا ہی

تھا کہ اس کے ہاتھ میں ایک پاؤچ آگیا تھا.. جسے اس نے حیرت سے الٹ پلٹ کر دیکھا پھر

لبنہ بیگم کے بے تاثر وجود کو.. اسے کچھ سمجھ نہیں آیا..اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا

...تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ.. یہ کیا ہے اماں..؟"اس نے ڈرتے ہوئے ان سے پوچھا..اس کی چھٹی حس بہت"

...کچھ بتا رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

"اگر تم اپنے بیوی اور بچے کو زندہ دیکھنا چاہتے ہو تو اسے فوراً اسپتال لے جاؤ کیونکہ میں نے اسے ابارشن پلز دی ہیں.." کتنی سفاکی سے انہوں نے اس کے سر پر بم پھوڑا تھا.. وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنی اس ماں کو دیکھ رہا تھا جس نے اسے قابل بنانے کے لئے اپنا آپ گنوا دیا تھا.. کیا کوئی ماں اتنی ظالم اتنی سفاک بھی ہو سکتی ہے کہ اپنی ہی اولاد کی خوشیوں کی دشمن بن جائے.. اس کے ہاتھ سے وہ پڑیا چھوٹ کر زمین پر گر گئی تھی.. وہ لڑکھڑا کر دو قدم پیچھے کھسکا اور دیوار سے ٹیک لگا لی کہ یہی ایک سہارا تھا اس کے زمین بوس ہونے سے بچانے کے لیے.. اس کی نمکین پانیوں سے بھر گئی تھیں.. اس نے ڈبڈبائی آنکھوں سے لبنہ بیگم کی طرف دیکھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیوں کیا آپ نے ایسا اماں..؟" اس کے لہجے کی چبھن پر لبنہ بیگم کے دل کو پہلی بار کچھ ہوا تھا.. پہلی بار وہ اپنے بہادر بیٹے کو روتا ہوا دیکھ رہی تھیں...

...مجھے معاف کر دو صدام.."وہ جیسے ہار گئی تھیں"

چلی جائیں یہاں سے.."وہ سختی سے بولا اور جلدی سے مائسہ کی طرف بڑھ کر اسے اپنی گود میں اٹھانے لگا.. لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ وہ کیسے حمیم کے کمرے کی طرف گیا کیسے سارے راستے مائسہ کے بیہوش ہوتے وجود کو دیکھتا رہا کیسے آپریشن تھیئیٹر کے باہر ...کھڑا مائسہ اور اپنے بچے کی سلامتی کی دعا کرتا رہا یہ بس وہی جانتا تھا

چوبیس گھنٹے کی دل دھڑکا دینے والے آپریشن کے بعد ڈاکٹر نے اسے اس کی اور بچے کی صحت مندی کی خبر سنائی تھی..اس کے جسم سے سارا زہر پوری طرح پھیلنے سے پہلے ہی صاف کر دیا گیا تھا..اس کے بچے کی صحت پر بھی کوئی برا اثر نہیں ہوا تھا..بس آنے والے مہینوں کے لئے احتیاطی کا بتایا گیا تھا جب تک بچہ دنیا میں نہ آجاتا اور کھل کر سانس نہ لے لیتا تب تک اس کے صحت کے بارے میں صحیح سے کچھ نہیں کہا جا سکتا تھا کہ بہت بڑے ...مرحلے سے وہ گزرا تھا

صدام سجدے میں جھکا اپنے پروردگار سے پہلی بار اس کے دیئے گئے تحفے کا شکریہ ادا کر رہا تھا جو اس کے اور اس کی زندگی کے لئے بہت اہم تھا... ساتھ ہی اس نے ایک فیصلہ بھی کیا تھا جس پر وہ بہت جلد عمل کرنے والا تھا...

›››››››››››››››››››

پنچایت کے سبھی فرد اور گاؤں کا ہر انسان اس وقت اس بڑے سے میدان میں اپنے سردار کے بلاوے پر جمع تھے جوان سے کچھ ضروری بات کرنا چاہتا تھا، کچھ اہم فیصلے لینا چاہتا تھا...

مجھے خوشی ہے کہ آپ لوگوں نے بطور سردار مجھے دل سے قبول کیا، مجھے عزت ومان دیا" حالانکہ میں ان سب کا حقدار نہیں تھا کہ میں بہت خطاکار ہوں..." اس کی آواز میں اب بھی وہ رعب ودبدبہ تھا جو اس کی شخصیت کا خاصہ تھا.. لبنہ بیگم اور ارحام شاہ منتظر نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہے تھے جو شاید آج بہت کم بولنے کا ارادہ رکھتا تھا..

میں سردار صدام جہانگیر شاہ اپنے عہدے سے استعفی دیتا ہوں.." اس کے اگلے جملے " نے وہاں پر موجود ہر فرد پر بم پھوڑا تھا.. سب بے یقینی اور حیرت سے اس کی طرف دیکھ رہے تھے جبکہ ارحام شاہ کی آنکھوں میں ایک سکون تھا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://

..کیا کہہ رہے ہیں آپ سردار.." پنچایت کے ایک فرد نے حیرانی سے اسے دیکھا"

صحیح کہہ رہا ہوں کاکا میں اس عہدے کے قابل نہیں ہوں..بہت بوجھ آگیا تھا مجھ پر..' بہت کچھ دیکھنے کو ملا مجھے جس کی شاید میں نے توقع بھی نہیں کی تھی..بہت تھک گیا ہوں میں کاکا دوسروں کو خوش کرتے کرتے.."اس کا انداز کھویا ہوا تھا..وہاں پر موجود ہر اس کے اس فیصلے پر دلگرفتہ تھا..

"..اگر آپ ہمارے سردار نہیں رہیں گے کون ہو گا ہمارا سردار"

"یہ ہے نا میرا چھوٹا بھائی ارحام شاہ..یہ ہے آپ کا سردار..یقین مانیں یہ مجھ سے اچھا سردار ثابت ہو گا.."اس نے آگے بڑھ کر ارحام شاہ کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور مسکرا دیا..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آپ ہمارے سردار رہیں یا نہ رہیں ہم آپ سے ہر حال میں محبت کرتے ہیں.."ایک بزرگ کے کہنے پر وہ کھل کر مسکرا دیا...

"..آپ کا بہت بہت شکریہ"

"جاؤ ارحام..امید ہے تم اپنی ذمے داری مجھ سے بہتر نبھاؤ گے.. صدام جہانگیر شاہ اب تمہارے راستے میں کبھی نہیں آئے گا.."افسردگی سے کہتا وہ آگے بڑھ گیا کہ اس کے لئے اب یہاں کچھ نہیں بچا تھا...

>>>>>>>>>>>>>>>>

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حمیم شاہ کے کہنے پر ڈاکٹر نے بچی کی جو ڈی این اے رپورٹ دی تھی اس سے یہ بات واضح ہو گئی تھی کہ اس بچی کا باپ صدام نہیں تھا...الزام سے بری الزمہ ہونے پر صدام نے سکون کی سانس لی تھی...اس نے سوچا کہ بچی کو اس کے نانانانی کے حوالے کر دے تاکہ انہیں جو بیٹی کے کھونے کا صدمہ ہے وہ نواسی کی صورت ذرا کم ہو جائے..لیکن چودھری بشارت نے اسے گندہ خون کہہ کر اسے لینے سے انکار کر دیا تو صدام نے اپنے پاس رکھنے کا ..فیصلہ کر لیا

گاؤں سے روانہ ہونے کے بعد اس نے سب سے پہلے قانونی طور پر بچی کی کسٹڈی حاصل ..کی تاکہ آگے جا کر انہیں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے

پوتے کی پیدائش کی خبر سن کر لبنہ بیگم نے صدام سے اپنے کئے کی معافی مانگی اور ہنسی خوشی ان کی خوشیوں میں شریک بھی ہوئیں..ارحام بھی پیش پیش تھا لیکن انداز تھوڑا لیا

دیا سا تھا... روحام شاہ کے عقیقے کی دعوت میں ہی حمیم شاہ نے نہایت سادگی سے آنیہ سے

...شادی کر لی کہ اس کی اسٹڈی کا مسلہ تھا

››››››››››››››››››››

...تین مہینے بعد

...فائق اور فاطمہ کا ریسیپشن

تمہیں نہیں لگتا کہ تمہارا بھائی کچھ زیادہ ہی روتا ہے.."مائسہ بیڈ پر بیٹھی ملائکہ سے بولی"

جو ہاتھ میں کھلونا لئے گلا پھاڑتے روحام شاہ کو چپ کرانے کی کوشش کر رہی تھی جبکہ

...مائسہ بری طرح اپنی ساڑی کا پلو بنانے میں الجھی ہوئی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ایک تو تمہارا باپ.. جھکی کہیں کا.. ساڑی لے آیا میرے لئے پتا بھی ہے کہ مجھے ساڑی "
پہننی نہیں آتی..چپ کراؤ بھائی کو گڑیا.." چہرے سے کوفت ظاہر تھی...

تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی مہمان پہنچنا شروع ہو گئے ہیں.." وہ عجلت میں اندر داخل ہوا "
اور اسے تیار نہ پا کر اپنے غصے پر قابو پاتا ہوا بولا.. وہ لوگ واقعی میں لیٹ ہو رہے تھے...

..یہ ساڑی مجھ سے نہیں پہنی جاتی.." اس نے منہ پھلا کر اس کی طرف دیکھا"

تم سے کیا پہنا جاتا ہے ادھر آؤ میں بناتا ہوں.. ملائکہ بیٹا جاؤ دیکھو حمیم چاچو ریڈی ہو "
گئے.." ملائکہ کو بیڈ سے اتار کر وہ دوبارہ اس کی طرف متوجہ ہو گیا اور تیزی سے اس کی
ساڑی کا پلو اس کے کندھے پر سیٹ کرنے لگا...

یہ کیوں بج رہا ہے.. "ایک نظر بیڈ پر لیٹے روحام کی طرف دیکھا جو بڑی دلجوئی اپنا گانا سنا رہا تھا..

"..اس کا کام ہی کیا بجنے کے علاوہ"

"..ہاں بالکل تم پر گیا ہے"

..مجھ پر یا آپ پر.. "گھور کر اسے دیکھا"

رونے کا کام تمہارا تھا یا میرا.. "وہ دونوں دوبارہ شروع ہو گئے تھے... روحام کی پیدائش کے بعد وہ دونوں اکثر لڑتے ہی پائے جاتے تھے..

سرداری چھوڑنے کے ساتھ صدام تو گاؤں چھوڑ کر مائسہ اور ملائکہ کی بیٹی جس کا نام ان دونوں نے ملائکہ ہی رکھا تھا، کو لے کر ہمیشہ کے لیے شہر شفٹ ہو گیا تھا ساتھ ہی اس کے پیچھے پیچھے فائق بھی آ گیا تھا جبکہ حمیم شاہ کبھی گاؤں رہتا تو کبھی شہر..اس کا کہنا تھا کہ وہ اپنی مٹی کو کبھی چھوڑ نہیں سکتا..ملائکہ سے ملنے کے لئے وہ اکثر شہر آ جاتا کہ ملائکہ میں اس کی جان تھی..یہ بڑی بڑی آنکھوں والی گڑیا اسے بہت عزیز تھی..عزیز تو وہ صدام اور مائسہ کو بھی تھی اسی لیے تو وہ دونوں اس کے حقیقی ماں باپ بن کر اسے بھرپور توجہ اور محبت دے رہے تھے کہ جو ہوا اس میں اس معصوم کی کوئی غلطی نہ تھی..

لبنہ بیگم ارحام شاہ کے ساتھ گاؤں میں رہنے پر مجبور تھیں کہ انہوں نے خود اپنے بیٹے کو خود سے دور کیا تھا...حالانکہ صدام نے ان کی طرف قدم بڑھائے تھے لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو وقت کی مار سے بہت کچھ کھو دیتے ہیں پھر بھی سبق نہیں سیکھتے..

لبنہ بیگم انہیں میں سے تھیں جنہیں اپنی اولاد سے زیادہ اپنی دولت اور اپنا غرور عزیز تھا...

تم دونوں ہمیشہ لڑتے رہنا.. "حمیم شاہ ملائکہ کو گود میں اٹھائے کمرے میں داخل ہوا اس "
..کے ساتھ آنیہ بھی تھی جو کہ اب اس کی بیوی کے عہدے پر فائض ہو چکی تھی

تو تم لوگ کون سا رومانس بگھارتے رہتے ہو ہمیشہ.. "صدام نے بنا لگی لپٹی رکھے اس کے "
..منہ پر بات ماری کہ وہ ادھار رکھنے والوں میں سے نہیں تھا

"..جب بھی بولنا فضول بولنا"

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اچھا اب آپ لوگ لڑنا شروع نہ ہو جائیں فائق وہاں غصے سے کھول رہا ہو گا.. "امیہ کے "
..کہنے پر حمیم سب سے پہلے باہر نکلا

اس کا ڈھکن کدھر ہے.. "صدام بیڈ پر کچھ ڈھونڈتا ہوا بولا اور کمبل کے نیچے سے چوسنی" نکال کر روحام شاہ کے پھٹے ہوئے منہ میں لگا دی کہ یہی ایک واحد ذریعہ تھا اسے چپ کرانے کا...اور تیزی سے باہر نکل گیا...

میرج ہال پہنچ کر انہیں فائق کی شعلہ اگلتی باتوں سامنا کرنا جو خصوصی طور پر صدام کے اوپر ہی گر رہی تھی..مائسہ کے گھر والے اور لبنہ بیگم، نیہا، ردا سبھی ان کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے.. حمیم کو لگا آج ان کی پٹائی ضرور ہو جائے گی.. میزبان ہو کر وہ لوگ سب سے لیٹ پہنچے تھے..سب سے ملنے کے بعد وہ لوگ جلدی سے اسٹیج کی طرف جہاں فائق اور فاطمہ انہیں کے منتظر تھے..

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

١٤

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لے اسے پکڑ یہی وجہ ہے ہمارے دیر سے آنے کی.. "صدام نے روحام کو اس کی گود" میں دیتے ہوئے کہا تو وہ دونوں جو دلہن بنی فاطمہ کے پاس بیٹھی تھیں مسکرا دیں..

اس معصوم کی کیا غلطی ہے.. "روحام کو ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں منتقل کرتا وہ"""

.. حیرانی سے بولا

جب تمہارے تین چار معصوم آئیں گے ناتب پتا چلے گا بیٹا.. "صدام کے معنی خیزی سے"

کہنے وہ تینوں کھلکھلا کر ہنس دیں جبکہ حمیم اپنی ہنسی ضبط کرنے لگا.. فائق کا بس نہیں چل

رہا تھا کہ اس کا منہ توڑ دے.. اسٹیج پر کھڑے باقی لوگ بھی ان سب کی چھیڑ چھاڑ سے

.. لطف اندوز ہو رہے تھے

مہمانوں کے سامنے تو ذرا تمیز کے دائرے میں رہ لیا کرو.. "مائسہ کے دھیمی آواز میں"

ٹوکنے پر وہ لاپرواہی سے سر جھٹکتا ہنس دیا تو فائق اور حمیم بھی اس کے اتنے لاپرواہ انداز پر

... مسکرا دیئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/classicurdumaterial/

ان تینوں جوڑوں کے خوشی سے سرشار چہرے کو کیمرے کی آنکھوں میں قید کرتے کیمرہ

مین نے اور وہاں پر موجود سبھی مہمانوں نے دل سے ان کی دائمی خوشی کی دعا کی تھیں...

›››››››››››››››››››››››››

ختم شد

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL